تم کو مانا منزل اور دل مسافر ہو گیا

از۔اریج شاہ

مکمل ناول

دعا پیپر لکھ لیا۔۔؟

ہال میں مکمل خاموشی تھی اس لئے ذرا ذرا سے آواز بھی بہت ساری آواز پیدا کر رہی تھی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

سعدیہ کی آواز نے سر رفیق کو متوجہ کیا۔

سعدیہ کوئی مسئلہ ہے سر اونچی آواز میں بولے۔

نہیں سر میں تو دعا کو کہہ رہی تھی کہ میری پنسل واپس کرے سعدیہ نے کھڑے ہو کر

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تازہ تازہ بہانہ۔سنایا۔

سعدیہ مجھے مجبور نہ کریں کہ میں آپ کی سیٹ چینج کروادوں سر رفیق غصے سے بولے۔۔

جی سر سعدیہ منہ بسور کر واپس بیٹھ گئی۔

جبکہ دعا آگے پیچھے سے بے نیاز اس کا سارا دھیان پیپر پر تھا۔۔

دعا تمہیں تھرڈ کو سچن آتا ہے کہ نہیں۔زعیمہ بولی شکر ہے سر رفیق کا دھیان ان کے موبائل پر تھا۔

ارے یار نہیں آتا مجھے دعا اونچی آواز میں بولتی اٹھ کر کھڑی ہو گئی سر نے چشمے کے پیچھے سے دعا کو جانچتے نظروں سے دیکھا۔

یار نہیں آتا مجھے مگر مجال ہے اپنے ساتھ ساتھ میرا پیپر بھی خراب کرواؤ گی

مجھے سمجھ میں نہیں آتا کہ میں تم دونوں کی ہیلپ کیسے کروں آج اگر میں تم لوگوں کو اپنا پیپر دکھا بھی دیتی ہوں تو کیا گرنٹی ہے کہ تم لوگوں کو آگے زندگی میں میری ضرورت

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

نہیں پڑے گی۔

کیا ہر جگہ نقل مار کے پاس ہونا ہے دعا منہ پہ دنیا جہان کی معصومیت لئے جھوٹے آنسو بہاتی اپنا پیپر رفیق سر ٹیبل پر رکھ کر ایگزیم ہال سے باہر نکل گئی۔

جبکہ سعدیہ اور زعیمہ ایک دوسرے کا چہرہ دیکھنے لگی۔

دعا کی بچی خود تو اس نے پہلا دوسرا چوتھا کو سچن مجھ سے پوچھ کر لکھا اور مجھے کہا کہ اسے تھرڈ کو سچن آتا ہے۔

❤❤

اپنی باری پر دیکھا کیسے ناٹک کر کے نکل گئی باہر نکلتی سعدیہ نے زعیمہ کو بتایا

پہلا دوسرا اور چوتھا کو شچن تم نے بتایا جبکہ پانچواں چھٹا اور ساتواں اسے میں نے بتایا ہے۔وہ کہہ رہی تھی کہ اسے تیسرا آتا ہے تیسرا لونگ ہے اس کے بدلے میں وہ تین سوالوں کے جواب مانگ رہی تھی اور میں نے دے دیے۔ایک بات تو پکی ہے زندگی میں

کبھی اس کی مدد نہیں کروں گی

سعدیہ نے کہا۔۔۔

ایک بار یہ لڑکی میرے ہاتھ لگے پھر دیکھنا میں اس کا کیا حال کرتی ہوں اسے ڈھونڈتے ہوئے وہ کینٹین میں آگئی۔۔

دیکھا تو وہ سامنے بیٹھی تین برگرز اور تین کولڈ ڈرنکس منگوائے بیٹھی تھی۔۔

آؤ میں تم دونوں کا ہی ویٹ کر رہی تھی آج تم لوگوں نے میری کتنی مدد کی پیپر میں تو میں نے سوچا تھا ان تم لوگوں کو چھوٹی سی تھی ٹریٹ دے دوں دعا بولے جا رہی تھی۔

دعا کے دماغ میں خطرے کی گھنٹی بجی۔۔

اچھا ٹھیک ہے ایم سوری اب میں تم لوگوں کو کیا بتاؤں مجھے تیسرے سوال کا جواب نہیں آتا تھا

اب تم دونوں سے چھپا تھوڑی ہے مجھے باقی سوالوں کے جواب بھی نہیں آتے تھے دعا نے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

سچ بتانا بہتر سمجھا۔۔

جبکہ سعدیہ اور زعیمہ اب بھی اسے گھور رہی تھی۔

دیکھو تم دونوں کھاتے کھاتے بھی مجھے گھور سکتی ہو آج کی ٹریٹ میری طرف سے

ہے۔۔۔۔

اب مان جاؤنا یار دعا نے روتی شکل بنائی جس پے سعدیہ اور زعیمہ دونوں ہنس دی

اگر آج تم نے یہ ٹریٹ نہ دی ہوتی دعا تو قسم کھا کے کہتی ہوں تمہارا قتل کر دیتی زعیمہ نے

کہا۔۔۔

کھاتے کھاتے وہ باتوں میں مصروف ہو گئی۔۔۔۔

جب کالج کا پیون دعا کے پاس آیا۔۔

دعا باجی آپ کے ابو باہر آ گئے ہیں آپ کو بلا رہے ہیں پیون بتا کر چلا گیا۔۔

ٹھیک ہے یار اب منڈے کو ملاقات ہو گی وہ سعدیہ اور زعیمہ کو خدا حافظ کہہ کر چلی گئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

--

ابھی سعدیہ اورزعیمہ بر گر کھا کر بیٹھی ہوئی تھی کہ کینٹین کے ورکر نے ان کے ٹیبل پر آکر بل رکھا۔

ارے یہ بل دعا دے کے گئی ہے نہ سعدیہ نے کہا۔۔

نہیں میم انھوں نے کہا تھا کہ بل ان کی بے وقوف سہیلیاں دیں گی۔۔۔

اس کی اس بات پر سعدیہ اورزعیمہ کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔

اب منڈے کو دعا کا قتل یقینی تھا۔

❤❤

۔تم چاہے کچھ بھی کرلو میرا منہ نہ کھلوا پاؤ گے مصطفیٰ حیدر۔۔

یاسر خان اس وقت پولیس کی گرفت میں تھا۔

مجھے کچھ کرنے کی ضرورت ہی نہیں پڑے گی یاسر حان تم ابھی تک مصطفیٰ حیدر کو سمجھ نہیں پائے۔۔

لبوں پے شاطرانہ مسکراہٹ لیے مصطفیٰ اس کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔

تم ٹھیک کہتے ہو مصطفیٰ حیدر تمہیں زیادہ محنت کرنے کی ضرورت نہیں ہے بتاؤ کیا قیمت ہے تمہاری یاسر ایک الگ انداز میں بولا۔۔

میری قیمت تم جیسے چمچے ادا نہیں کر سکتے مصطفیٰ کے لبوں سے مسکراہٹ اب بھی جدا نہ ہوئی

ہاہاہا۔تم غلط سوچتے ہو مصطفیٰ حیدر ابھی تک اس کیس کے بارے میں صرف تم جانتے ہو یا تمہارے اندر کام کرنے والے کچھ لوگ اور میں تمہیں اس کیس کو بند کرنے کی منہ مانگی قیمت دے سکتا ہوں

یاسر خان نے اسے لالچ دینے کی کوشش کی۔

بولو میری آزادی کی کیا قیمت ہے۔۔؟

بس تمہارے باس کا نام۔۔ مصطفی نے فوراً قیمت بتادی۔۔۔

ہاہاہا اور تم جانتے ہو کہ یہ تو میں کبھی نہیں بتاؤں گا یاسر قہقہ لگا کر ہنسا۔۔۔۔

لیکن تم نہیں جانتے کہ مصطفی حیدر جان کر رہتا ہے مصطفی نے اٹھ کر ایک زوردار جا پھڑ

اس کے منہ پر مارا۔۔۔

تم نے مجھ پہ ہاتھ اٹھایا تمہیں اندازہ نہیں ہے کہ میں کون ہوں یاسر غصے سے دھاڑا۔۔۔

اور تمہیں اندازہ نہیں ہے کہ میں کون ہوں اور میں تم جیسے کتنوں کو سیدھا کر چکا ہوں۔

مصطفی نے اسی کے انداز میں جواب دیا۔

تم میری زبان کبھی نہیں کھلواؤ پاؤ گے یاسر خان بولا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میں نے کہا نہ یاسر خان ابھی تو مجھے ٹھیک سے جانتے نہیں اگر میں یہ زبان نہیں کھلوا پایا تو یہ زبان کاٹ دونگا۔اور ایک لمحہ ضائع کیے بغیر اپنی جیب سے تیز دھار کا چاقو نکال کر اس کا ہاتھ ٹیبل پر پٹخا اور چھوٹی انگلی کاٹ دی۔۔

یاسر خان درد سے بلبلا اٹھا۔۔۔

تمہارے پاس دس دن ہے یاسر خان۔۔

دس دن میں اپنی زبان کھول دو ورنہ ہر دن تمہاری ایک انگلی کٹے گی اور دس دن کے بعد تم اپنے ہاتھوں سے کبھی کوئی کام نہیں کر پاؤ گے۔

پھر کیا اکھاڑ لو گے اپنی زبان سے شطرانہ مسکراہٹ مسکراتے ہوئے مصطفی باہر نکل گیا۔۔

باہر آیا تو ریاست پر اس کی نظر پڑی۔

چاچا ریاست تھانے کی صفائی کرنے آتے تھے لیکن بہت دنوں سے طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے وہ نہیں آرہے تھے آج انہیں دیکھا تو وہ ان کے قریب آ گیا۔۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ارے چاچا بہت دنوں سے آپ کا انتظار کر رہا ہوں سچ کہوں تو اکیلے چائے پیتے مزا نہیں آتا

اب کیسی طبیعت ہے آپ کی۔

ہاں بیٹا میں اب بالکل ٹھیک ہوں میں چائے لے کے آتا ہوں یہ کہہ کر چاچا باہر جانے لگے

ریاست چاچا ہمیشہ یہ سوچ کر حیران ہوتے کہ اس تھانے کے باقی سب انسپیکٹر ان سے

بات کرنا پسند نہیں کرتے تھے لیکن انسپیکٹر مصطفی حیدر روزان کے ساتھ چائے پیتا تھا

اور اس کے علاوہ بھی ان کی بہت مدد کرتا تھا

مصطفی حیدر مجرموں کے لئے جتنا سخت طبیعت تھا اپنوں کے لئے اتنا ہی نرم دل رکھتا تھا

www.classicurdumaterial.com

----

support@classicurdumaterial.com

پر اب اس کا اگلا کیس یاسر خان تھا جو ایک بہت بڑے اسمگلنگ گنگ میں شامل تھا۔ اور

https://www.facebook.com/Classicurdumaterial/

مصطفی کا مقصد اس کا منہ کھلوا کر اس کے باس تک پہنچنا تھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

❤

آج کیا کر کے آئی ہیں آپ دعا۔۔؟ بابا اس کی ہنسی دیکھ کر پہچان گئے۔۔۔

ہاہاہاہا

بابا آج میں نے سعدیہ اور زعیمہ کو پھر سے بے وقوف بنا دیا دعا نے ہنستے ہوئے بتایا

اور آپ نے ایسا کیوں کیا۔۔؟ بابا نے پوچھا۔۔

کیونکہ وہ پیپر میں میری مدد مانگ رہی تھی جوان معصومیت سے بتایا۔۔

تو وہ آپ کی سہیلیاں ہیں آپ ان کی مدد کر دیتی بابا نے سمجھاتے ہوئے کہا۔

بابا اگر مجھے خود آتا تو ضرور کرتی۔۔۔انہوں نے بھی تو میری بہت ساری مدد کی تھی

دعا نے سچ بتایا۔

اور ان دونوں نے آپ کی کیا مدد کی تھی۔۔؟

بابا سعدیہ نے مجھے پہلا دوسرا اور چوتھا سوال بتایا جبکہ زعمہ نے مجھے پانچواں چھٹا ساتواں سوال بتایا بہت ہیلپ ہو گی آج میرے پیپر میں افسوس میں ان دونوں کی کوئی ہیلپ نہیں کر پائی۔۔۔

یعنی کہ آپ کو ساتوں سوال نہیں آتے تھے پیپر کے

بابا کو حیرت نہیں ہوئی وہ کیمسٹری میں ہمیشہ سے کمزور تھی۔۔۔

نہیں مجھے ایک بھی نہیں آتا تھا سارا آؤٹ آف بک تھا جو میں نے پر اس میں سے ایک بھی نہیں آیا ہمیشہ والا بہانہ بنا کر دعا ایک طرف ہو گی۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے آپ اپنی ماں کو مت بتانا ورنہ پھر سے ڈانٹنا شروع کر دے گی

پلیز بابا دھمکی تو سچی دیا کریں چپل سے کوئی ڈانٹتا نہیں ہے مارتا ہے دعا نے منہ بنا کر کہا

۔۔۔۔۔

اور سلطان صاحب کی 19 سالہ بیٹی آج بھی اپنی ماں سے مار کھاتی تھی۔۔ سلطان صاحب

ایسے بچپنا جبکہ ہاجرہ بیگم پاگل پن کہتی تھی۔۔

ہاجرہ بیگم اور سلطان صاحب کی ایک ہی اکلوتی بیٹی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جسے وہ دونوں ہی بہت محبت کرتے تھے۔۔

جبکہ ان کے باقی خاندان کا دعا کو کوئی اتا پتا نہ تھا۔۔۔

وہ ہمیشہ اپنے بابا سے اپنے خاندان کے بارے میں پوچھتی بابا کہہ دیتے کہ اس کے تایا تائی ہے لیکن ان کے بارے میں بتاتے کچھ نہیں۔۔۔

۔اس کی دونوں سہیلیاں اپنے کزن کے قصے سناتی تھی۔

۔۔اسے بہت شوق تھا کہ اسکے بھی کزن ہو جس کے ساتھ خوب مستی کرے بہن بھائی اس کا کوئی ویسے بھی نہیں تھا۔۔

جب زعیمہ اور سعدیہ اسے اپنے کزن اور بہن بھائیوں کی کہانیاں سناتی تو اس کا دل کرتا کے کرائے پہ اپنے لیے بہن بھائی اور کزنز خرید لے۔۔

جن کے ساتھ خوب مستیاں کرے پھر ان کی شرارتیں اپنی سہیلیوں کو سنائیں۔۔

اسے بہت اچھا لگتا اس کے دل میں خواہش جاگتی کاش اس کے بہن بھائی اور کزن ہوتے

جن کے ساتھ مل کر یہ بھی خوب مستیاں کرتی۔

لیکن اس کی یہ خواہش ادھوری ہی رہی۔۔۔۔

❤❤

آج یاسر خان کو پکڑتے تیسرا دن تھا اور تیسری انگلی کرٹتے ہی اس کی زبان کھل چکی تھی۔

۔۔

میں۔۔ میرے باس کا نام طارق بھٹی کے ہے اور وہ اس ہفتے پاکستان سے دوبئی لڑکیاں

سمگلنگ کرنے والا ہے۔۔۔

وہ ہر ہفتے منگل کے دن تقریباً دس سے پندرہ لڑکیاں دوبئی بھیجتا ہے۔۔

ان لڑکیوں میں 15 سے 35 سال کی لڑکیاں اور عورتیں بھی شامل ہیں۔۔۔۔۔

اس کی بات سن کر مصطفی کو مزید غصہ رہا تھا

اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ یاسر خان کا منہ توڑ دے لیکن وہ ایسا نہیں کر سکتا تھا کیونکہ اسے ابھی اور انفرمیشن کلوانی تھی اور تم لوگ یہ ساری لڑکیوں کہاں سے لاتے ہو مصطفی نے مزید پوچھا۔۔۔

ہمارے گینگ میں 15 سے 20 لڑکے ایسے ہیں جو آفیئر چلاتے ہیں اور راتوں رات لڑکیوں کو بھگا کر لے آتے ہیں۔

اس کے علاوہ سنسان سڑکوں پر چلنے والی لڑکیاں زیادہ تر کالجوں اور سکولوں سے چھٹی کے وقت اغوا ہونے والی لڑکیاں یا

روزگار کے لئے بھٹکنے والی لڑکیاں۔

اور کچھ اور اپنی مرضی سے یہ کام کرتی ہیں یاسر خان ساری تفصیل مصطفی کو بتا دی تھی۔۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جسے اس نے ایک ویڈیو میں سیف کر لیا تھا

اب ہمارا اگلا مقصد آزاد کشمیر ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کراچی کی پولیس اور سیاسی ادارے ہمارے پیچھے پڑ چکے ہیں اس لئے اب ہم نے کراچی کو چھوڑنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔۔۔

اب طارق بھٹی آزاد کشمیر میں ہے۔۔

اور اگلے تین ماہ تک وہیں رہے گا اور جتنا ہو سکے وہاں سے فائدہ اٹھائے گا۔۔ یاسر خان نے ایک ایک بات بتا دی تھی۔۔

اور اب مصطفی کا مقصد طارق بھٹی جیسے اپنے ہی ملک کی جڑوں کو کھوکھلا کرنے والے درندوں کو ان کے انجام تک پہنچانا تھا

جو نہ تو کسی کی ماں دیکھتے ہیں اور نہ ہی بہن ان کا مقصد صرف اپنی ہوس مٹانا اور پیسہ کمانا ہوتا ہے مصطفی نے آج اپنے گھر انفارم کر دیا تھا کہ وہ کل آزاد کشمیر کے لئے نکل رہا ہے۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بیٹا ہو سکے تو تم اپنے جا کے گھر رکھنا۔

ٹھیک ہے بابا تھا چچا کو ئی انفارم کر دیجئے گا یہ کہہ کر اس نے فون جیب میں ڈالا اور ریاست چاچا سے ملنے چلا گیا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اس کے لیے چائے انہوں نے تیار رکھی ہو گی۔

❤

بابا آپ نے تو مجھے کبھی نہیں بتایا کہ میرا کوئی کزن ہے۔

۔بابا نے دعا کو سرپرائز کیا تھا کہ اس کا کزن ان کے گھر کچھ دن رہنے کے لیے آرہا ہے۔

دعا نے حیرانگی اور خوشی کی ملی جلی کیفیت میں پوچھا۔

تو بیٹا کیا تمھیں یہ جان کر خوشی نہیں ہوئی کہ تمہارا کوئی کزن ہے اور وہ یہاں آرہا ہے۔

خوشی بابا میں تو خوشی سے پاگل ہو جاؤں گی میں اسے اپنے دوستوں سے ملواؤں گی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اسے اپنے ساتھ کالج میں لے کے جاؤ گی۔۔اس کے ساتھ مستیاں کروں گی۔۔۔اسی کے ساتھ دوستی کروگی اور کالج میں کسی کے کو لفٹ نہیں کروں گی۔

ایک ہی بار میں بتادی Planning دعانے خوشی خوشی اپنی ساری

ہاہاہاتو ٹھیک ہے کل وہ آرہاہے بابانے بیٹی کی اکسائیٹمنٹ دیکھتے ہوئے بتایا۔۔

ٹھیک ہے کل میں کالج نہیں جاؤں گی اگر میں کالج چلی گی تو اسے پتہ کیسے چلے گی میں اس کا کتناویٹ کررہی ہوں دعانے کہا۔

نہیں بیٹا آپ کل کالج جاؤ گی جب تک آپ واپس آؤ گی تب تک وہ آجائے گا۔

دعا کا پیپر نہ ہوتا تو شاید بابا چھٹی کروا بھی لیتے

دعا کو اپنے کالج اور اپنی پڑھائی سے چڑ تھی وہ تو کالج میں صرف انجوائمنٹ کے لئے جاتی تھی۔

اس نے کون سا آگے جاکے جاب کرنی تھی جو کیابوں میں اپناسر کھاپتی یہ دعا کی سوچ

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

تھی۔۔۔۔۔

❤

دعانہ جانے کب سے زعیمہ اور سعدیہ کا سر کھا رہی تھی۔

ہاں ٹھیک ہے ہمیں پتہ چل گیا ہے کہ تیرا کزن آیا ہے

سعدیہ نے اس کی نقل اتارتے ہوئے کہا۔

ہاں لیکن تم دونوں کو یہ تو نہیں پتا نہ کہ وہ جتنے دن یہاں پہ رہے گا میں تم دونوں کو زیادہ اہمیت نہیں دے سکتی۔۔۔ گویا اعلان کیا کہ وہ ان دونوں کو لفٹ نہیں کروانے والی

اس کی بات پر سعدیہ اور زعیمہ کا منہ کھل گیا۔۔۔۔۔

کیوں زعیمہ نے منہ بنا کر پوچھا۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے یار سمجھنے کی کوشش کرو مجھے اس سے دوستی کرنی ہے اسے کالج دکھانا ہے اسے پورا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آزاد کشمیر دکھانا ہے۔

وہ یہاں پہلی بار آرہا ہے دعا ایسے کہہ رہی تھی جیسے اس کا کوئی کزن نہیں بلکہ کوئی سُپر اسٹار آرہا ہے جس کی وجہ سے یہ باقی لوگوں کو اہمیت نہیں دے پائی گی

بس کردے یار تیرے نخرے ہمارے بھی کزنز ہیں ہم نے تو کبھی نہیں انہیں اتنی اہمیت دی

ہیلو تمہارے کزن اور میرے کزن میں بہت فرق ہے وہ میرا بسٹ فرینڈ ہو گا دعا نے ایک سٹائل سے کہا۔۔

مطلب کے اس کے سامنے ہماری کوئی ویلیو نہیں ہے

سعدیہ نے منہ بگاڑ کر پوچھا۔

وہ پہلی بار آرہا ہے تم دونوں تو سالوں سے میرا سر کھا رہی ہو فلحال تم دونوں کو اپنا مقابلہ اس سے کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے دعا نے اس کا جواب دینے کی بجائے سنادی۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

دیکھ رہی ہو زعیمہ ابھی اس کا کزن آیا نہیں تو اتنی بدل گئی جب آجائے گا یہ تو ہمیں بالکل دیکھے گی بھی نہیں۔

یار بس کرو اپنے ڈرامے بابا آنے والے ہوں گے میں باہر جا کے ان کا ویٹ کرتی ہوں۔

دعا کہتے ہوئے اٹھی گویا انہیں بتایا ہو کے واقع ہی اس کے کزن کے آجانے کے بعد ان دونوں کو لفٹ نہیں کروائے گی۔۔

چار دن کے لئے کزن آرہا ہے جب چلا جائے گا دیکھنا پھر واپس ہماری منتیں کرے گی سعدیہ نے کہا

پھر ہم اسے لفٹ نہیں کرائیں گے زعیمہ نے بھی پلان بنایا

❤

بیٹا دعا تم سے ملنے کے لیے اتنی ایکسائٹ ہے کہ صبح کالج بھی نہیں جا رہی تھی اسے جب

سے پتہ چلا ہے کہ اس کا کوئی کزن ہے تو خوشی سے دیوانی ہوئی جا رہی ہے ہاجرا نے اسے دعا کے بارے میں بتایا۔۔

لیکن بدلے میں وہ صرف مسکرا دیا۔

آج وہ خود بھی اسے 15 سال بعد دیکھنے جا رہا تھا لیکن اس وقت اسے اپنے کام کے لئے جانا زیادہ ضروری تھا

سوری چاچی مجھے کافی دیر ہو گئی ہے اگر آپ برا نہ مانیں تو کیا میں پہلے اپنا کام ختم کر لوں دعا سے میں شام کو مل لوں گا مصطفی نے ان سے معذرت کرتے ہوئے کہا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

لیکن اس کی بات سن کر ہاجرہ پریشان ہو گئی کیونکہ دعا اس سے ملنے کے لیے بہت خوش تھی اور وہ اسے روک نہیں سکتی تھی کیونکہ وہ اپنے کام کے سلسلے میں آیا تھا۔

۔ٹھیک ہے بیٹا تم اپنا کام ختم کر کے آجاؤ دعا سے تم شام کو مل لینا۔ ویسے بھی مصطفیٰ تقریبا ایک گھنٹے سے بیٹھا ان کا انتظار کر رہا تھا۔ لیکن شاید وہ ٹریفک میں پھنسے تھے جو ابھی تک نہ آ سکے اب مصطفی کی مجبوری تھی کہ اسے پہلے اپنا کام ختم کرنا تھا کیونکہ ولی (اس کا دوست) تقریباً پانچ بار فون کر چکا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

ابھی وہ گاڑی میں بیٹھنے ہی والا تھا کہ چاچا اور دعا آ گئے

ارے بیٹا کہاں جا رہے ہو دعا سے ملے بغیر چچا نے دعا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

ہائے ایم دعا۔۔۔دعا نے گرمجوشی سے اپنا تعارف کروایا اور ہاتھ آگے بڑھایا جسے مصطفی نے فوراً تھام لیا۔لیکن جواب میں کچھ نہ بولا یہاں تک کہ مسکرایا بھی نہیں

چاچو مجھے کچھ کام ہے میں شام تک آؤں گا پھر شام کو آپ سے بات ہو گی بس اتنا کہہ کر وہ چلا گیا جبکہ دعا کو اس کا اس طرح سے جانا بہت برا لگا تھا

بابا آپ نے اس کو بتایا نہیں کہ میں اس کا ویٹ کر رہی تھی دعا نے منہ بناتے ہوئے پوچھا

ہاں بیٹا بتایا تھا لیکن وہ اپنے کسی کام کے سلسلے میں آیا ہے

لیکن تھوڑی دیر بیٹھ جاتا تو کیا چلا جاتا دعا کو غصہ آیا

بیٹا ایسا نہیں کہتے وہ بڑا ہے تم سے بابا نے سمجھاتے ہوئے کہا کیونکہ اس کا بدتمیزانہ انداز انہیں ہرگز پسند نہ آیا شام کو واپس آجائے گا تب تک تم آرام کرو پھر دونوں خوب گپیں لڑانا اور بھولو مت کے پرسوں تمہارا پیپر ہے

بابا نے اسے ڈانٹ پلا دی سو منہ بناتے بناتے وہ اپنے کمرے میں چلی آئی

دعا گھر آئی تو اس کے فون پر زعیمہ کا میسج پہلے ہی آیا ہوا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کیسا ہے تمہارا کزن

۔تمہارا اہم عمر ہے کیا

۔ہماری کلاس میں ایڈمیشن لے گا کیا

۔کلاس اسٹارٹ کرے گا وہ ہماری پیپرز کے بعد

۔اس کے ایگزامز ہو گئے کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

۔ایسے ہی لاتعداد میسجز ایک بار تو دعا کا دل کیا کہ وہ اسے فون کر کے بتایا کہ اس کا کزن کتنا کڑوس ہے اسے مسکرا کر دیکھا تک نہیں

۔یہاں تک کہ اس کے ہائے کے بدلے میں ہائے بھی نہیں کہا

اور بابا کہہ رہے تھے کہ اس عمر میں بھی بڑا ہے

۔اور لگ بھی کافی بڑا رہا تھا شکل سے تو وہ فورتھ ایئر کا ہر گز نہ تھا۔کیونکہ یہ پیپر دے کر اس نے فورتھ ایئر میں جانا تھا

۔سو وہ چاہتی تھی کہ اس کا کزن بھی اس کے ساتھ ہو

لیکن یہ سب کچھ وہ زعیمہ کو بتا کر اپنا مزید مذاق نہیں بنوا سکتی تھی

کیونکہ یہ خود بھی اپنے کزن کی کچھ زیادہ ہی تعریف کر کے آئی تھی

اب تو وہ دونوں مجھے منہ ہی نہیں لگائیں گئ

یہی سوچتے سوچتے دعا بیڈ پر لیٹ گئ

شاید میں کچھ زیادہ ہی سوچ رہی ہوں سکتا ہے وہ واقعی اپنی کسی کام کے سلسلے میں آیا ہو اور

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

پریشان ہو۔

کوئی بات نہیں میں شام کو اس سے ملتی ہوں ویسے بھی کوئی پہلی ملاقات میں دوست تھوڑی نہ بن جاتا ہے میں اس کے لئے کیک بناتی ہوں

پھر اس کو بولتی ہوں دوستی کا یہی سوچتے سوچتے وہ اٹھی اور کچن میں آ گئی

ماما میں مصطفی کے لئے کیک بناؤں گی آپ مجھے ساری چیزیں لا دیں

اس نے کچن میں آتے ہی ہاجرہ بیگم سے کہا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اس کے لئے کیک کیوں بناؤ گی بیٹا میں نے بہت کچھ بنادیا ہے۔ہاجرہ بیگم مصطفی کی خاطر داری کے انتظامات کر رہی تھی

نہیں ماما مجھے مصطفی سے دوستی کرنی ہے اور کیک سے زیادہ اچھا طریقہ کوئی نہیں ہے میٹھا میٹھا کیک کھائے گا تو خود ہی میٹھا ہو جائے گا

بیسٹ فرینڈ بن جائے گا ویسے بھی تو بابا کہتے ہیں نہ جو میرے ہاتھ کیک کھاتا ہے وہ میرا فین ہو جاتا ہے مجھے مسٹر مصطفی کڑوس کو بھی فین کرنا ہے۔اپنا پلان بتاتے بتاتے وہ کیک بنانے لگی

آفیسر مصطفیٰ جس طرح سے آپ نے پہلے کیسز ہنڈل کیے ہیں ہمیں یقین ہے کہ یہ کیس آپ کے لئے مشکل نہیں ہو گا۔ مگر یہاں مسئلہ یہ ہے کہ اس بار سوال عورتوں اور بچیوں کا ہے

سے 35 سال کی بچیاں اور عورتیں اٹھائی جا رہی ہیں کیا ہم لوگ اتنے بے مول ہو گئے ہیں ۔۔؟16

کہ ہمارے ملک کی عورتوں اور بچیوں کے ساتھ اس طرح سے کیا جائے۔

ہمیں انہیں بچانا ہو گا۔ ہمیں ہماری بچیوں کی حفاظت خود کرنی ہو گی۔اس کے اس میں طارق مٹی کے علاوہ بھی بہت سارے لوگ شامل ہیں

لیکن پاکستان میں اس کا لیڈر طارق بھٹی ہے۔اور طارق بھٹی کے سب سے وفادار ساتھی یاسر خان کا منہ تم کھلوا چکے ہو۔طارق بھٹی اپنا ساتھی واپس چاہتا ہے اس کے لئے وہ بہت سارے آفیسرز کو اپنے ساتھ ملا چکا ہے۔اور اب وہ تمہیں بھی اپنے ساتھ ملانے کی

کوشش کرے گا

ہمیں تمہاری ایمانداری اور وفاداری پر کوئی شک نہیں ہے ہمیں یقین ہے یہ سب تم ہنڈل کر لو گے

لیکن اس میں تمہیں جان کا خطرہ بھی ہو سکتا ہے۔ طارق بھٹی کو ہم جتنا ایزی رہے ہیں وہ اتنا آسان نہیں ہے۔ وہ اندر ہی اندر کوئی گیم کرے گا۔

سب انسپکٹر نجانے کیا کیا بول رہا تھا۔ لیکن مصطفی یہ سب سن کر صرف مسکرائے جا رہا تھا

کیونکہ وہ اپنی قابلیت سے بہت اچھے سے واقف تھا ایسے بہت سارے کیس وہ پہلے بھی ہینڈل کر چکا تھا

اور اسے یقین تھا کہ بہت جلد وہ طارق بھٹی کو بھی سلاخوں کے پیچھے لے آئے گا

اور اس کام میں اس کا سب سے زیادہ ساتھ دے گا یاسر خان۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

شام کے کھانے کے دوران بھی دعا نے اس سے بات کرنے کی بہت کوشش کی

لیکن وہ صرف ہاں اور نہ میں جواب دیتا رہا

دعا کو اس کا اس طرح سے اگنور کرنا بالکل اچھا نہ لگا وہ کتنی بے چینی سے اس کا انتظار کر رہی تھی اور وہ اسے بالکل اہمیت نہیں دے رہا تھا لیکن کوئی بات نہیں کھانے کے بعد جو کیک اس نے بنایا تھا اس کے بعد تو انکی ویسے بھی دوستی ہوئی جانی تھی (دعا کے مطابق) سو کھانا کھانے کے بعد دعا مصطفی کے کمرے میں آئی

ہائے مصطفی کیا کر رہے ہو تم وہ اپنے لیپ ٹاپ پر کچھ کام کر رہا تھا جب دعا اچانک اس کے کمرے میں آئی

دعا تمہیں نہیں لگتا میرے کمرے میں آنے سے پہلے تمہیں مجھ سے اجازت مانگنی چاہیے

۔مصطفی نے کڑے لہجے میں بارود کروایا۔

جس پر دعا کو شرمندگی ہوئی لیکن اس شرمندگی کو ایک سائیڈ پر رکھ دیا

میں تمہارے لئے کیک لے کے آئی تھی میں نے خود بنایا ہے دعا نے اس کی بات کو اگنور کرتے ہوئے کہا

میں میٹھی چیزیں نہیں کھاتا لے جاوا سے یہاں سے اور آئندہ میرے کمرے میں میری اجازت کے بغیر مت آنا کافی سخت لہجے میں کہا کیونکہ مصطفی کو اس کا اس طرح سے کمرے میں آنا بہت برا لگا تھا

دعا کو اس کا اس طرح کہنا بہت برا لگ رہا تھا۔ کمرے سے باہر آکر سیدھی کچن میں آئی۔

اور کیک ٹیبل پر پٹکا۔ سمجھتا کیا ہے اپنے آپ کو کمرے میں اجازت کے بغیر نہیں آسکتی یہ میرا گھر ہے

اور میں اپنے ہی گھر میں نہیں جا سکتی۔ پتہ نہیں گئی ہی کیوں اس کے کمرے میں یہ تو دوستی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کے لائق ہی نہیں ہے۔میں میٹھی چیزیں نہیں کھاتا میرے کمرے میں مت آنا اس کی نقل اتارتے ہوئے وہ اپنے لئے چائے بنانے لگی

سعدیہ اور زعیمہ کا خیال آیا

جب ان دونوں کو پتہ چلے گا کہ میرا کزن اتنا کھڑوس ہے تو کتنا ہنسیں گی مجھ پر

یہی سوچتے سوچتے اس کا منہ بن گیا۔

ایک اور کوشش کر لوں کیا اس سے دوستی کرنے کی۔۔؟

سوچتے ہی اس نے فیصلہ کر لیا۔

ہو سکتا ہے اس کا کوئی دوست نہ ہو اسی لیے سے دوستی کے مینرز نہ آتے ہوں کوئی بات نہیں مجھ سے دوستی کر لے میں سکھا دوں گی۔ چلو جناب ایک اور کوشش کرتے ہیں مصطفی کھڑوس سے دوستی کرنے کی۔

اس سے دوستی کرنے کی پلاننگ کرتے ہوئے دونوں کپ اٹھا کر اس کے کمرے میں پھر

سے آئی۔ لیکن اس بار نک کرنا نہ بھولی۔

کیا میں اندر آجاؤں۔۔؟

خود کو آدھا کمرے کے اندر کر کے اسے دیکھتے ہوئے وہ پوچھ رہی تھی

تم اندر ہی ہو دعا۔۔بس پیر باہر ہیں انہیں اندر لے آؤ۔ مصطفی نے خود پے ضبط کرتے ہوئے کہا

تم اتنا کام کر رہے ہو مجھے لگا تم تھک گئے ہو گے تو کیوں نہ تمہیں چائے پلا دوں دیکھو میں تمہارے لئے چائے لائی ہوں۔اس نے کپ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

میں رات کو چائے نہیں پیتا

اس کے ایک ہی جواب پر گویا بات ہی ختم ہو گئی۔

کیا مطلب چائے نہیں پیتے دیکھو کتنی اچھی بنی ہے بابا کہتے ہیں میں چائے بہت اچھی بناتی ہوں سب تو میری منتیں کر کے چائے بنواتے ہیں لیکن پھر بھی جب میرا دل ہوتا ہے میں

تب ہی چائے بنا کر دیتی ہوں

تم بہت لکی ہو۔ تمہیں میرے ہاتھ کی چائے نصیب ہو رہی ہے۔اس لیے اب نخرے مت کرو شرافت سے اسے پی لو

گویا اسے احساس دلایا گیا کہ یہ چائے بہت قیمتی ہے

دیکھو دعا میں رات کو چائے نہیں پیتا اس لیے یہ تم نے بنائی ہو یا کسی اور نے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا اور جب مجھے تم سے چائے بنوانی ہوئی تو یقین کرو میں کبھی منتیں نہیں کروں گا۔ لیکن فی الحال مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے

اور ایک اور بات آئندہ کبھی بھی اس طرح سے مجھے ڈسٹرب مت کرنا میں بہت ضروری کام کر رہا ہوں۔

اس کا رویہ اتنا سخت تھا دعا کی آنکھوں میں پانی آ گیا۔اس نے تو کبھی نہیں سوچا تھا کہ اس کا کزن ایسا ہو گا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اب میرا منہ دیکھنا بند کرو نکلو یہاں سے۔ مصطفی نے لگی لپٹی رکھے بغیر کہا۔

وہ جانے لگی تو مصطفی نے اسے ایک بار پھر سے روک لیا

اور ایک بات تم ہمیشہ یاد رکھنا میں تم سے عمر میں نو سال بڑا ہوں تو بہتر ہو گا کہ آئندہ مجھے تم کہہ کے مخاطب نہ کرو۔

اب جاؤ یہاں سے مجھے بہت کام ہے مصطفی نے اسے جانے کی اجازت دی تو وہ روتے ہوئے سیدھے اپنے کمرے میں آئی شاید ہی اپنی زندگی میں کبھی اتنا روئی ہو گی شاید ہی کبھی کسی نے اس کی اتنی انسلٹ کی ہو گی

آئی ہیٹ یو مصطفی

آئی ہیٹ یو مصطفی حیدر

تم دوستی کے لائق ہی نہیں ہو۔ میں کبھی تم سے بات نہیں کروں گی۔ سوں سوں کرتی وہ مصطفی سے کبھی بات نہ کرنے کا فیصلہ کر چکی تھی

♥♥

ایسا کبھی نہیں ہوا کہ دعا کو اہمیت نا ملی ہو لیکن مصطفی نے اسے احساس دلایا کہ جس طرح

سے وہ اس کا انتظار کر رہی تھی کہ اس کا کوئی کزن ہے جو اس سے ملنے کے لیے آرہا ہے

یہ سب باتیں مصطفی کے لئے کوئی اہمیت نہیں رکھتی ہیں

دعا کو سمجھ آچکا تھا کہ مصطفی ایک روڈ اور کھڑوس انسان ہے۔

جو زیادہ لوگوں سے جلدی نہیں گھولتا ملتا بس اس نے بھی سوچ لیا کہ اب وہ مصطفی کو کوئی اہمیت نہیں دے گی

اسے کزن کی ضرورت تھی لیکن اس قسم کے کزن کی ہر گز نہیں وہ اپنی زندگی میں

ایک دوست چاہتی تھی جس کے ساتھ وہ اپنی ساری باتیں شئر کر سکے لیکن مصطفی ویسا

نہیں تھا۔ جس کے ساتھ وہ دوستی کر سکے وہ ان سب باتوں کے بعد وہ اس نتیجے پر پہنچی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کہ مصطفیٰ اس کی دوستی کے لائق ہی نہیں ہے

اب وہ نہ تو اس سے بات کرے گی اور نہ ہی اسے کوئی اہمیت دی گی وہ صرف اس کے گھر

میں ایک مہمان ہے جو کچھ دنوں بعد واپس چلا جائے گا

یہی سوچتے سوچتے اس نے سعدیہ کو کال کی کیونکہ جس کزن کے لیے وہ اپنی پیاری پیاری

سہیلیوں کو چھوڑ رہی تھی وہ کزن تو اس کی دوستی کے لائق ہی نہیں تھا

سعدیہ نے فون اٹھاتے ہی کہا کیسے آ گئی میری یاد تمہارا کزن کیا سو گیا ہے۔ کہ اب ہم

غریبوں پر کرم نوازی فرما رہی ہو۔ طنز کا کڑوا گھونٹ دعا پی گئی۔

وہ صرف کزن ہے تم تو میری بیسٹ فرینڈ ہو اب اس کے لیے تمہیں تھوڑی نہ بھلا دوں

گی دعا نے اسے پچکارا۔

وہی تو میڈم یہ سورج کونسی سائڈ سے نکلا ہے بلکہ اب تو چندا ماما کا وقت ہے

کیا ہوا تمہارے کزن نے تمہیں زیادہ لفٹ نہیں کروائی کیا۔۔؟ سعدیہ فوراً نتیجے پر پہنچی

نہیں نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے ارے وہ تو بہت اچھا ہے بس ذرا بزی رہتا ہے اپنے کام میں۔دعا اسے چاہ کر بھی نہیں بتا پائی کے مصطفی ویسا نہیں ہے جیسا اس نے سوچا تھا

کام میں۔۔؟ کیا کام کرتا ہے تمہارے ساتھ کالج میں ایڈمیشن نہیں لے گا کیا۔۔؟ سعدیہ پوچھے بغیر نہ رہ سکی کیونکہ وہ کہتی تھی کہ اس کا کزن اس کے ساتھ اسی کے کالج میں اسی کے کلاس میں پڑھے گا۔

نہیں یار وہ پولیس انسپیکٹر ہے اور یہاں اپنے کام کیلئے آیا ہے اور میرے ساتھ میری کلاس میں نہیں پڑھے گا کیونکہ وہ مجھ سے 9سال بڑا ہے

دعا نے ایک ہی سانس میں سب کچھ بتا دیا۔

او تو اب میں سمجھی کہ تمہیں ہماری یاد کیسے آگئی۔ خیر مجھے پتا ہے تم نے مجھے منانے کے لیے فون کیا ہے تو ہی ایک شرط پے مانوں گی جب تم صبح میرے گھر آؤ گی کل ہم تینوں Get Together Party کریں گی۔ بہت مزا آنے والا ہے کیونکہ اس کے بعد تجھے پتا ہے میری بہن کی شادی کی تیاریاں اسٹارٹ ہو جائیگی پھر بالکل ٹائم نہیں رہے گا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سعدیہ جانتی تھی کہ اس وقت دعا بہت اداس ہو گئی اسی لیے اس نے پیاری سی دوست کا موڈ ٹھیک کرنے کے لئے پارٹی کرنے کا فیصلہ کیا

ٹھیک ہے میں کل آجاؤ نگی کتنے بجے آنا ہے دعا نے خوش ہوتے ہوئے پوچھا

بارہ بجے سے پہلے آجانا بہت مزا آئے گا بہت مستی کریے گے سعدیہ نے پلان بنایا اور دعا نے ڈن کر دیا۔اب زعیمہ کو میسج کرنا تھا۔

فون رکھنے کے بعد اسے بہت افسوس ہوا و مصطفی جیسے انسان کے لئے اپنی اتنی پیاری پیاری سہیلیوں کو چھوڑ رہی تھی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

صبح اس کی آنکھ ساڑھے گیارہ بجے کے قریب کھلی چھٹی کے دن اس کے ساتھ اکثر ایسا ہی

ہوتا تھا وہ کبھی جلدی نہیں جاگ پاتی

وہ جلدی سے اٹھی اور شاور لینے واشروم چلی گئی

تیار ہوتے سے تقریباً پندرہ سے بیس منٹ لگ گئے اسے پتا تھا کہ وہ وقت پر سعدیہ گھر نہیں پہنچ پائے گی

رات کو پیپر کی تیاری کے چکر میں وہ بہت دیر سے سوئی۔ کیوں کہ اس کو یقین تھا کہ آج کا سارا دن سعدیہ کے گھر میں نکل جائے گا اور اس کو اپنے آخری پیپر کی تیاری کرنے کا موقع نہیں ملے گا۔

تیار ہو کے باہر آئی تو ماما پاپا اور مصطفی باہر ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے شاید لانچ کر رہے تھے کیونکہ ناشتے کا وقت کب کا ختم ہو چکا تھا۔

باباس وقت روز گھر آجاتے تھے کیونکہ انہیں اسے لینے کالج جانا ہوتا ہے۔

السلام علیکم ماما

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classicurdumaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اسلام علیکم بابا

تیسرے وجود کو اسنے سلام کرنا بھی پسند نہ کیا کیونکہ اس کو دیکھتے ہیں اس کا موڈ آف ہو چکا تھا۔

بیٹا آپ نے مصطفی کو سلام نہیں کیا ماں نے اسے یاد دلایا جیسے وہ بھول گئی ہو۔

سوری ماما وہ بزی تھے مجھے لگا ڈسٹرب ہو جائیں گے۔ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ رات والی بھڑاس وہ کیسے نکالے۔اس کی بات کے جواب میں کوئی بھی کچھ نہ بولا ہاں مگر ماما کی گھوری ضرور مل گئی۔

بیٹا تم نے کہاں کی تیاری ہے دیکھو مصطفی نے اپنا سارا کام صبح صبح ختم کر دیا ہے تاکہ وہ تمہارے ساتھ وقت گزار سکے میں نے اسے بتایا کہ تم اس کے آنے کا کتنی بے صبری سے انتظار کر رہی تھی۔اس لیے اس نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ آج سارا دن تمہارے ساتھ گزارے گا۔بابا کی بات پر مصطفی کھڑوس کے چہرے پر بھی ذرا سی اسمائیل ائی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پتہ نہیں ماما نے اسے کیا کیا بتایا ہو گا میرے بارے میں۔ کہ میں کتنی بے وقوف ہوں جو ایسی انسان کا انتظار کر رہی تھی۔

ماما میں تو سعدیہ کے گھر جا رہی ہوں آج ہماری Get Together Party ہے آج ہم تینوں سارا دن ایک ساتھ رہیں گے۔اس نے اس طرح سے بتایا کہ مصطفی کے رہنے اور نہ رہنے کا جیسے کوئی فرق ہی نہ پڑتا ہو۔

بیٹا مصطفیٰ سارا کام ختم کر کے تمہارے لیے آیا ہے اور تم ایسے کہیں نہیں جا سکتی۔ تم نے تو اسے پورا شہر دکھانے لے کے جانا تھا نہ ماما نے اسے یاد دلانے کی کوشش کی کہ اس سے مصطفیٰ کو دوست بننا تھا۔

ایم سوری ماما میں نہیں لے کے جا سکتی کہیں بھی انہیں مجھے آج سعدیہ کے گھر جانا ہے ۔اس نے مصطفیٰ کو مکمل اگنور کرنے کی کوشش کی۔

لیکن بیٹا مصطفیٰ بھی تمہارا دوست ہے اور آج تو سارا دن وہ تمہارے ساتھ رہنا چاہتا ہے

ماما کو مصطفی کو دعا کا اس طرح سے اگنور کرنا ہر گز پسند نہ آیا تھا

نہیں ماما یہ میرے دوست نہیں ہیں میری دوست سعدیہ اور زعیمہ ہیں اور ویسے بھی یہ مہمان ہیں چلے جائیں گے رہنا تو مجھے انہی دونوں کے ساتھ ہے۔

ٹھیک ہے چاچی آپ اسے جانے دیں۔ لیکن چار بجے سے پہلے گھر واپس آجانا۔ بابا تم سے بات کرنا چاہتے ہیں۔ مصطفی کی یہاں آنے کے بعد مصطفی نے پہلی بار اس سے نرم لہجے میں بات کی تھی۔

ماما بابا کے سامنے کتنے پیار سے بولتا ہے اور اکیلے میں کیسے کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے۔ دعا کو مصطفی دوغلا انسان لگ رہا تھا۔

میں لیٹ ہو جاؤں گی دعا نے بتانا ضروری سمجھا۔

تم لیٹ نہیں ہو گی پورے چار بجے تمہیں گھر پہ ہی ہونا چاہیے۔

دعا کو اس طرح سے مصطفی کا آرڈر کرنا بالکل پسند نہیں آیا تھا

ہم فرینڈز ساتھ ہوتی ہیں ٹائم کا پتہ نہیں چلتا اس لئے میں آپ کو کوئی گرنٹی نہیں دے رہی کہ میں چار بجے تک واپس آجاؤں گی۔ یہ کہہ کر وہ اٹھ کر جانے لگی جب مصطفیٰ بھی اس کے پیچھے آیا۔

آؤ میں تمہیں چھوڑ آتا ہوں مصطفیٰ نے اسے آفر کی اور گاڑی کی طرف جانے لگا۔

لیکن اس کی آفر کو اہمیت نہ کر وہ واپس اندر آئی اور اپنے بابا کا ہاتھ پکڑ کر گھسیٹ کر باہر لے آئی۔

ارے بیٹا مصطفیٰ کہہ تو رہا ہے وہ تمہیں چھوڑ دے گا۔

نہیں مجھے آپ چھوڑیں گے مجھے نہیں جانا اس کھڑوس کے ساتھ دعا نے فیصلہ کرتے ہوئے کہا۔

ارے چاچو میں نے کہا نہ میں چھوڑ دوں گا انہیں باہر آتے دیکھ کر مصطفیٰ نے کہا۔

نہیں مصطفیٰ بھائی تھینک یو سوچ مجھے میرے بابا ہی چھوڑیں گے۔

اس کے بھائی کہنے پر مصطفیٰ نے ایک شکوہ بھری نظر سے چچا کو دیکھا۔

جواب میں وہ کچھ نہیں بولے بس نظر جھکا گئے

❤

بابا دو تین بار اسے فون کر چکے تھے۔۔ لیکن اس نے یہی کہا کہ وہ ابھی نہیں آنا چاہتی وہ اپنی فرینڈ کے ساتھ بزی ہے۔۔

اس سے پہلے وہ اتنی دیر تک کبھی گھر سے باہر نہیں رہی تھی۔۔

اسی لیے بابا بھی اس کے اتنی دیر تک گھر سے باہر رہنے پر پریشان تھے۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مصطفیٰ کے بابا کا فون آیا اور انہوں نے کہیں بار اس کے بارے میں پوچھا وہ اِس سے بات کرنا چاہتے تھے مصطفیٰ نے اسے بتایا بھی تھا کہ وہ چار بجے سے پہلے گھر آجائے لیکن وہ نہیں آئی مصطفیٰ کو اس بات کا بہت غصہ تھا

اس وقت رات کے 8 بج رہے تھے اور وہ ابھی تک نہیں آئی تھی۔

چاچا کی طبیعت خراب تھی۔ان کا بی پی تھوڑا ہائی تھا۔

چاچو آپ آرام کریں۔وہ جب آئے گی تو میں اس سے پوچھ لوں گا۔اگر آپ کہیں تو میں اسے لینے چلا جاتا ہوں۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نہیں بیٹا وہ اپنے دوستوں کے ساتھ واپس آجائے گی۔ وہ مصطفیٰ کے سامنے ذرا شرمندہ سے ہو کر بولے۔

کوئی بات نہیں چاچو آپ کیوں پریشان ہو رہے ہیں اب جائیں آرام کیجئے آجائے گی وہ گھر۔ مصطفیٰ نے کہا۔ لیکن اس کے چہرے کے تاثرات سے اس کے غصے کا اندازہ لگانا بہت آسان تھا۔

وہ گھر آئی اور بے فکر ہو کر اپنے کمرے میں جا رہی تھی جبکہ ٹی وی لانچ میں وہ مصطفیٰ کو بیٹھا دیکھ چکی تھی۔۔۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اسے آتا دیکھ کا مصطفیٰ کھڑا ہو گیا۔ وقت دیکھا ہے تم نے۔۔؟ ایک بے حد سخت آواز نے اس کا راستہ روکا۔

مڑ کر دیکھا تو مصطفیٰ سینے پر ہاتھ باندھے ٹی وی لانچ سے باہر آیا تھا۔

جی دیکھ لیا ہے۔۔ دعا نے مڑ کر جواب دیا اور پھر اپنے کمرے میں جانے لگی۔

میں نے کیا کہا تھا تم سے چار بجے سے پہلے گھر آ جانا بابا تم سے بات کرنا چاہتے ہیں اور تم اب آ رہی ہو رات کے پونے نو بجے یہ وقت ہے تمہارا گھر آنے کا اچھی لڑکیاں اتنی دیر تک اس سے باہر نہیں رہتی مصطفیٰ نے سے نرمی سے سمجھانا چاہا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

آپ مجھے نہ بتائیں کہ اچھی لڑکی کیا کرتی ہیں اور کیا نہیں آپ اور آپ کے بابا سے مجھے بات کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔اور میں آپ کے مطابق اپنا ٹائم ٹیبل سیٹ نہیں کر سکتی

۔یہ کہہ کر دعا اپنے کمرے میں جانے لگی۔

میرے بابا ہوسپٹل میں ہے انہیں فون پر بات کرنا منع ہے۔ مشکل سے سارے دن میں ایک بار بات کرنے کی اجازت ملتی ہے

۔وہ تم سے بات کرنا چاہتے تھے۔

اور تمہاری پارٹی ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی۔ مصطفی واقعی ہی بہت غصے میں تھا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

دعاکو بھی اس کے بابا کے بارے میں جان کر بہت افسوس ہوا لیکن اس ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی۔

دیکھیں مصطفی بھائی مجھے آپ کے پاپا سے بات کرنے میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے۔

شٹ اپ۔ خبردار جو تم نے میرے بابا کے بارے میں کچھ بھی کہا بابا سے بات تو تمہارے اچھے بھی کریں گے۔اور اگر آج کے بعد تم نے مجھے بھائی کہہ کر پکارا تو زبان کھینچ لوں گا تمہاری۔وہ اتنے زور سے دھاڑا کے دعا دو قدم پیچھے ہٹی

کچھ زیادہ ہی چھوٹ دے رکھی ہے چاچا چاچی نے تمہیں اب تمہارے دماغ میں ٹھکانے پر لگاؤں گا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

یہ کہہ کر وہ باہر نکل گیا۔

جبکہ دعا کو یہ سوچ کر غصہ آرہا تھا کہ اس کے گھر آیا ایک مہمان اس پر حکم چلا رہا ہے۔

اور ساتھ میں رونا بھی کیوں کہ آج تک دعا سے کسی نے اتنی سخت لہجے میں بات نہیں کی تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

آج اس کا لاسٹ پیپر تھا اس لیے وہ کوئی گڑ بڑ نہیں چاہتی تھی اکثر اگر صبح اس کا موڈ خراب

ہو جائے تو اس کا سارا دن خراب گزرتا۔

اس لیے اس نے فیصلہ کیا تھا کہ رات مصطفیٰ کے رویے کے بارے میں یہ بابا کو نہیں بتائے گی۔

کیوں کہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ صبح صبح اس کا موڈ خراب ہو اس کو پتہ تھا کہ اس وقت تک مصطفیٰ چلا گیا ہو گا اس لئے جان بوجھ کر لیٹ کمرے سے باہر نکلی۔

لیکن شاید آج اس کی قسمت میں اس کا موڈ خراب ہونا لکھا ہوا تھا کیونکہ کمرے سے باہر نکلتے ہی مصطفیٰ باہر نظر آ گیا

مصطفی کو مکمل اگنور کر کے اس نے کو سلام کیا۔

۔۔سفید یونیفارم میں پونی ٹیل کیے بہت پیاری لگ رہی تھی۔ ویسے ان کے کالج میں یونیفارم نہیں پہنی جاتی تھی لیکن پیپر کے دوران باہر کالج سے ڈی او آتے تھے۔

جس کی وجہ سے کی ٹیچرز نے مکمل یونیفارم میں آنے کے لیے کہا تھا تا کہ ان لوگوں کے کالج کا نظام خراب نہ لگے۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

جبکہ ان کے کالج میں دو سیکشن تھے لڑکیوں کا الگ اور لڑکوں کا الگ۔ جن میں سے کچھ کلاس ایک ساتھ ہوتی تھی۔ جس میں لڑکے اور لڑکیاں ایک ساتھ لیکچر لیتے۔

باقی کالج کی طرح اس کے کالج میں بھی ہر طرح کی آزادی تھی۔

چلیں بابا چلتے ہیں۔اس نے بابا کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

بیٹا ناشتہ تو کرلو۔ماما نے محبت سے کہا۔

ماما میں کالج میں کرلوں گی ابھی بالکل ٹائم نہیں ہے لیٹ ہو رہی ہوں۔اس نے ٹیبل سے ایک ایپل اٹھایا۔اور پھر سے بابا سے کہا۔

ہاں بیٹا آج سے تمہیں مصطفی چھوڑنے جایا کرے گا۔ صبح صبح ہی اس کے سر پر دھماکا کیا گیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

آج سے نہیں بابا صرف آج ہی جانا ہے آج آخری پیپر ہے میرا اور مجھے آپ ہی چھوڑنے جائیں گے اٹھیں۔اس نے بابا کا ہاتھ پکڑ کر اٹھاتے ہوئے کہا۔

ہاں بیٹا وہی تو کہہ رہا ہوں آج تملیں مصطفی کالج چھوڑ جائے گا۔ بابا نے سمجھاتے ہوئے کہا ۔

مجھے آپ چھوڑنے جائیں گے اس وقت وہ بابا کو نہیں بتانا چاہتی تھی کہ مصطفی نے اس رات کو اسے کتنا ڈانٹا ہے کیونکہ یہ بتانے کا ارادہ وہ گاڑی میں رکھتی تھی۔

ضدمت کرو میں باہر گاڑی میں انتظار کر رہا ہوں جلدی آؤ۔ یہ کہہ کر مصطفی باہر چلا گیا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جبکہ اس کے آرڈر چلانے پر دعانے بابا کی طرف دیکھا ایک مہمان اس کے ماما بابا کے سامنے اس پر آرڈر چلا رہا ہے۔

جاؤ بیٹا وہ انتظار کر رہا ہے اس کو اسی طرح کھڑے دیکھ کر بابا کرنے کہا۔

جب کہ وہ روٹھے انداز میں گھر سے باہر نکل گئی۔اور اس کے اس طرح سے روٹھنے پر اس کے ماں باپ ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرائیں۔

سارے راستے دعا چپ رہی کچھ نہ بولی اس کا سارا دھیان کھڑی سے باہر کی طرف تھا

کھڑکی سے باہر بھی کچھ انٹرسٹڈ نہ تھا کیونکہ یہ راستہ وہ روز دیکھتی تھی

کون سے سبجیکٹ ہیں تمہارے۔۔۔؟ بہت نرمی سے سوال آیا

لیکن دعا نے جواب دینا ضروری نہ سمجھا۔

دیکھو دعا رات والی بات کی وجہ سے مجھ سے ناراض ہو تو تم نے واقعہ غلطی کی ہے کیا لڑکیاں اچھی لگتی ہیں اتنی رات گئے باہر رہتی۔۔؟ بہت دیر جواب نہ ملنے پر مصطفیٰ نے پھر کہا

ایک منٹ میں آپ سے ناراض کیوں ہوں گی۔۔؟آپ ناتو میرے دوست ہیں اور نہ ہی میرے بھائی۔ صرف کزن ہیں۔اور کزن ایسا رشتہ نہیں ہے جس کی بناپر ناراض ہوا جائے۔

اور جہاں تک میرا رات کو گھر دیر سے آنے کی بات ہے تو ایک بات آپ جان لیں آپ ہمارے گھر کے مہمان ہیں آپ میری پرسنل لائف میں دخل اندازی نہیں کر سکتے

۔میں نے ماما اور بابا کو آپ کے رویے کے بارے میں نہیں بتایا اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ میں آپ سے ڈر گئی ہوں یا آپ کی بات مان رہی ہوں بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ میری لائف میں اتنی اہمیت رکھتے ہی نہیں ہیں کہ میں آپ کے بارے میں اپنے گھر والوں کو بتاؤں۔ یا خود سوچ کر اپنا وقت ضائع کروں میں آپ کا لحاظ صرف اس لئے کر رہی ہوں کیونکہ آپ چند دن کے مہمان ہیں۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بہتر ہو گا کہ یہ اپنا حکم کہیں اور جا کر چلائیں۔ مجھ پر اتنا حق نہیں رکھتے آپ۔ لگی لپٹی رکھے بغیر وہ اپنے دل کی ساری بھڑاس نکال چکی تھی

۔

حق۔ ساری تقریر میں مصطفی نے صرف حق لفظ ہی نوٹ کیا تھا۔

تمھیں مجھ سے ناراض ہونے کا حق میں خود دیتا ہوں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

تم اپنے ماں باپ سے میری شکایت کر دیا میرے خلاف کچھ بھی بتاؤ مجھے تمہیں کچھ بھی کہنے سے وہ نہیں روک سکتے

اور میرا حق نہیں ہے تم پر۔۔ ہں۔اس نے مسکرا کر اپنی گردن نفی میں ہلائی۔

اپنے ماں باپ سے پوچھنا میں کیا حق رکھتا ہوں تم پر۔اتنا حق ان کا نہیں ہے جتنا میرا ہے۔

مصطفی بولے جارہا تھا۔لیکن دعا سننے میں بھی کوئی انٹرسٹ نہ رکھتی تھی

جاؤ تمھارا کالج آگیا۔اس کے کالج کے سامنے گاڑی روک کر بولا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پیپر ٹھیک سے دینا۔ سوچ سمجھ کر حل کرنا۔ مجھے نالائق لوگوں سے سخت چڑ ہے۔ اور تمہارے پرانے رزلٹز میں دیکھ چکا ہوں۔ یہ کہہ کر وہ چلا گیا

جبکہ دعا سمجھ نہیں پا رہی تھی وہ اس سے بتا رہا ہے یا پھر دھمکا رہا ہے۔

یااللہ ایسا کزن میں نے نہیں مانگا تھا مجھے تو ایک اچھا سا کزن چاہیے تھا جس سے میں اپنی ہر بات شیئر کر سکوں اپنا بیسٹ فرینڈ بنا سکوں

اس کو آپ واپس لے لو۔۔

ہٹلر۔ کھڑوس۔ سڑو۔ اکڑو۔ اس کو خطبات سے نوازتی وہ کالج کے اندر آگئی

کیسے ہو انسپیکٹر مصطفی۔ فون اٹھاتے ہی ایک آواز اس کے کانوں میں پڑی۔۔۔۔

معاف کیجئے گا جناب میں نے آپ کو پہچانا نہیں مصطفی نے ایک دفعہ نمبر دیکھا پھر کان سے لگایا۔

تم مجھے نہیں پہچان سکتے مصطفی لیکن تمہاری بہادری کے اتنے قصے سنے ہیں کہ اب مجھے تم سے ملنے کا تجسس ہو رہا ہے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

آپ ہیں کون۔۔؟پہلے یہ بتانا پسند کریں گے مصطفی کو اس کی باتوں میں کوئی خاص انٹرسٹ نہ تھا۔۔

ہاں کیوں نہیں ضرور بتاؤں گا لیکن ایسے نہیں تم سے مل کر۔ ویسے بہت نایاب اور انمول چیز لے کے جا رہے تھے صبح۔ایسی نایاب چیزوں کو بغل میں لے کر نہیں گھوما کرتے زمانہ بہت خراب ہے۔ گویا اسے ڈرایا گیا۔

www.classicurdumaterial.com

یقیناً وہ دعا کی بات کر رہا تھا اور وہ دوستانہ لہجے میں چھپا اس کا کوئی دشمن تھا۔

support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بکواس بند کرو۔ کون ہو تم۔۔؟ مصطفی نے غصے سے کہا

وہی جسے تم ڈھونڈ رہے ہو۔

طارق بھٹی۔ مصطفی نے لمحے کی دیر کیے بغیر پہچان لیا۔

ہاہاا تنی محبت کرتے ہو تم مجھ سے کہ ایک لمحے میں پہچان لیا آگے سے قہقہ لگا یا گیا

تم سے کتنی محبت کرتا ہوں یہ تمہیں میں اپنے تھانے میں ڈنڈے سے بتاؤں گا۔

مصطفیٰ اسی کے انداز میں بولا۔

زبان سنبھال کے بات کرو مصطفیٰ یہ نہ ہو کہ مجھے تھانے میں لے جانے کی خواہش پوری ہو نہ ہو۔

ہاں مگر کیا نام ہے اس چڑیا کا دعا سلطان کہیں میری خواہش نہ بن جائے۔

خبردار تم نے دعا کر نام بھی لیا تو میں تمہاری زبان کھینچ لوں گا مصطفیٰ غصے سے داڑھا۔

مصطفیٰ اپنی کمزوریوں کو بغل میں دبا کر نہیں گھومنا چاہیے۔سمجھایا گیا۔

طارق بھٹی جو اپنی کمزوریوں کو ساتھ لے کر چلتے ہیں انہیں ان کی حفاظت کرنا بھی آتا ہے ۔تم نے اگر دعا پر آنکھ بھی اٹھائی تو زندگی پر کچھ دیکھنے کے قابل نہیں رہو گے

وہ جسے ہی کالج سے نکلی۔ مصطفی پہلے سے اس کے انتظار میں کھڑا تھا اسے دیکھنے کے باوجود

وہ اسے اگنور کر کے سعدیہ کی گاڑی میں آ بیٹھی

کیا ہوا آج تمہارے بابا نہیں آئیں۔۔؟

نہیں شاید وہ نہیں آئے کوئی بات نہیں تم چھوڑ دو مجھے۔دعا نے آرڈر دیا

او کے میڈم اور کوئی حکم۔سعدیہ نے مسکرا کر کہا

نہیں فلحال بس اتنا ہی چلو۔

مصطفی جانتا تھا کہ وہ جان چکی ہے کہ وہ اسے لینے آیا ہے لیکن پھر بھی وہ اس کی گاڑی میں بیٹھنے کی بجائے کسی دوست کے ساتھ جا رہی تھی۔۔

مصطفی کو بہت غصّہ آیا وہ گاڑی سے نکلا تب تک سعدیہ کی گاڑی سٹارٹ ہو کر کالج سے باہر نکل چکی تھی۔

دعا تم خود مجھے سختی کرنے پر مجبور کرتی ہو۔ بڑابڑاتے ہوئے گاڑی میں آ بیٹھا۔

ابھی سعدیہ کی گاڑی نے ایک ہی موڑ کاٹا تھا کہ مصطفی کی گاڑی بالکل اس کے سامنے

آر کی۔

وہ غصے سے گاڑی سے نکلا اور ان کی گاڑی کے قریب آیا۔ دعا کے سائیڈ کا ڈور کھولا۔

چلو میرے ساتھ دعا جب تم دیکھ چکی ہو میں تمہیں لینے آیا ہوں تو پھر مجھے اگنور کرنے کا کیا مقصد ہے۔۔؟ مصطفی نے اس سے پوچھا۔

میں نے آپ کو نہیں دیکھا تھا۔ دعا نے جھوٹ بولا۔

لیکن وہ اس وقت بیچ سڑک پر اس سے بحث نہیں کرنا چاہتا تھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

خیر کوئی بات نہیں اب تو دیکھ لیا چلو مصطفی نے ایک طرف ہو کر کہا

نہیں آج میں اپنی فرینڈ کے ساتھ جارہی ہوں۔دعا نے سعدیہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

دعا پھر میں تم پر غصہ کرتا ہوں تو تمہیں برا لگتا ہے اپنی حرکتیں دیکھی ہیں تم نے۔چلو یہاں سے اس کا ہاتھ پکڑ کر زبردستی گھسیٹتے ہوئے وہ گاڑی سے نکال کر اپنے ساتھ لے گیا۔

جب کہ سعدیہ ان دونوں کی کاروائی دیکھتی رہ گئی

چھوڑیں میرا ہاتھ آپ میرے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتے۔دعا چلائی

خبردار جو تم زبان سے ایک لفظ بھی نکالا۔

گاڑی میں اسے زبردستی پٹک کر وہ دوسری سائیڈ آگیا۔

میں تم سے جتنی نرمی سے بات کرنے کی کوشش کرتا ہوں تو مجھے اتنا ہی غصہ دلاتی ہو۔

مجھے کوئی انتہائی فیصلہ کرنے پر مجبور مت کرو دعا۔یقین کرو تمہارے معاملے میں میرا دل

بہت نرم ہے۔آخری لائن اس نے بہت دھیمے لہجے میں بولی تھا کہ شاید ہی دعا سن پائی ہو

--❤

دعا گھر آتے ہی کمرے میں بند ہو گئی تھی۔پتا نہیں سعدیہ کیا سوچ رہی ہو گی کیسا عجیب کزن ہے میرا اور میں اس کی تعریفوں کے پل باندھتی رہی۔اب وہ دونوں میرا مذاق اڑائیں گی۔۔

مجھے بھی کیا پڑی تھی اس کی تعریفیں کرنے کی کیا تھا اگر وہ سعدیہ سے حال ہی پوچھ لیتا ہے خیر اس نے مجھ سے نہیں پوچھا تھا تو اس سے کیا پوچھتا۔۔

آجانے دے آج بابا کو دیکھنا کیسے ایک ایک بات بتاتی ہوں پھر پتہ چلے گا کہ مجھ پر حکم

چلانے کا کیا انجام ہوتا ہے۔ بابا تو آج ہی اس کا سامان پیک کروا کر گھر سے باہر نکال دیں گے۔۔

ابھی وہ یہی سب سوچ رہی تھی کہ دروازے پر دستک ہوئی

جی ماما۔۔اس نے دروازہ کھولتے کہا

بیٹا وہ تمہارے تایا کا فون آیا ہے وہ تم سے بات کرنا چاہتے ہیں ماما نے مسکراتے ہوئے کہا

تایا ابو کی وجہ سے ہی تو کل اس کی مصطفی نے بے عزتی کی تھی۔ مجھ سے کیوں بات کرنا چاہتے ہیں دعا نے پوچھا

بیٹا تمہارے تایا ہیں بیمار ہیں انہیں سارے دن میں بس تھوڑی دیر فون پر بات کرنے کی اجازت دی جاتی ہے لیکن آج تم سے بات کرنے کے لیے وہ ڈاکٹر سے لڑ پڑیں اور فون کر لیا۔۔نیچے آو ان سے بات کر لو ماما اسے اپنے ساتھ لے جانا چاہتی تھی

ماما میں بہت تھکی ہوئی ہوں سر میں بہت درد ہے میرا کسی سے بات کرنے کو دل نہیں کر رہا آپ ان سے معذرت کر لیں پھر فون آئے گا تو میں بات کر لوں گی۔۔۔دعا نہیں بات کرنا چاہتی تھی اس لئے بہانہ بنانے لگی۔

لیکن وہ تم سے بات کرنا چاہتے ہیں ماما نے سمجھانا چاہا۔

لیکن ماما میں نہیں کرنا چاہتی آپ جا کر منع کر دیں

وہ نہیں مانی تو ماما واپس آگئی۔

کیا ہوا چاچی بھلائیں نہ اسے بابا فون پر ہیں مصطفیٰ نے فون کان سے لگائے کہا۔

بیٹا وہ کہہ رہی ہے کہ اس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے بہت تھکی ہوئی ہے آرام کرنا چاہتی ہے اگلی بار بات کرے گی۔ ماما نے شرمندہ ہو کر بتایا۔

آپ بات کریں میں اسے لے کر آتا ہوں فون ہاجرہ کو تھما کر وہ اس کے کمرے میں چلا گیا

۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اسے اپنے کمرے میں دیکھ کر تو دعا کو بہت غصہ آیا۔

آپ کو اتنی تمیز نہیں ہے کسی کے کمرے میں آنے سے پہلے نوک کیا جاتا ہے اس نے اسی کی بات اسے یاد دلاتے ہوئے کہا۔

دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے میرا نیچے چلو بابا تم سے بات کرنا چاہتے ہیں وہ زبردستی اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے گھسیٹتے ہوئے نیچے لے جانے لگا

میرے سر میں درد ہے میں کسی سے بات نہیں کرنا چاہتی اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کی

ذراسا سر میں درد ہی ہے نہ کہ کینسر تو نہیں ہے تمہیں۔۔ بابا کو کینسر ہے ان کے پاس زیادہ وقت نہیں ہے۔

وہ تم سے بات کرنا چاہتے ہیں شرافت سے چلو ورنہ مجھے دوسرا راستہ اختیار کرنا پڑے گا۔

اس کی بات سن کر دعا کو بہت افسوس ہوا اس کے تایا کینسر کے مریض ہیں وہ بنا چوں چراں کیے اس کے ساتھ نیچے آ گئی۔

تایا سے بات کر کے اسے بہت خوشی ہوئی اگر ان سے بات نہ کرتی تو اس کے بعد اسے اس بات کا افسوس رہتا کیونکہ وہ ایک بہت اچھے انسان تھے۔

لیکن افسوس ان کے پاس زیادہ وقت نہ تھا۔ لیکن وہ سوچ رہی تھی کہ یہ سب رشتے اتنے وقت سے کہاں تھے۔ ان سب کے بارے میں کیوں نہیں پتا تھا۔۔

❤

ماما میری دوست کی بہن کی شادی ہے مجھے اس کے لئے شاپنگ پر جانا ہے۔

آپ پلیز میرے ساتھ چلیں۔ مصطفیٰ ابھی ابھی گھر آیا تھا جب دعا نے کہا۔

ہم کل چلیں گے دعا۔ ابھی تو شام ہو رہی ہے اندھیرا ہو جائے گا۔

نہیں ماما میں نے آج ہی جانا ہے کل تو مایوں ہے۔دعا نے بتایا

تو تمہیں پہلے سوچنا چاہیے تھا۔تم ہر کام دیر سے کرتی ہو ماما نے اسے ڈانٹا

اس وقت میں تمہارے ساتھ نہیں چل سکتی اور تم بھی اس وقت کہیں نہیں جاسکتی ماما نے انکار کردیا

لیکن ماما کل مجھے مایوں کی رسم پر جانا ہے دعا نے منہ لٹکتے ہوئے بتایا۔

کوئی بات نہیں تم میرے ساتھ چلو مصطفی نے آفر کی

نو تھینکس دعا نے منہ بنا کر کہا۔

کیوں نہیں مصطفیٰ بیٹا تم اسے لے جاؤ اور جلدی واپس لے آنا۔ ماما نے فوراً ہی اجازت دے دی

لیکن ماما میں نہیں جانا چاہتی ان کے ساتھ۔

کوئی لیکن وکن نہیں جاؤ جلدی سے اپنا بیگ اٹھا کر لاؤ اور جاؤ اس کے ساتھ اس کے پاس فالتو وقت نہیں ہے۔ جو تمہارا انتظار کرتا رہے۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ماما نے اسے ڈانٹا

اگر فالتو وقت نہیں ہے تو کس نے منتیں کی ہیں مجھے لے جانے کے لیے وہ بڑبڑاتے ہوئے سیڑھیاں چڑھ گئی

ٹھیک ہے میں گاڑی میں انتظار کرتا ہوں

وہ بھی اٹھ کر باہر نکل گیا

وہ اپنے ساتھ رکھ کر ایک ڈریس کو شیشے میں دیکھ رہی تھی۔

بہت بکواس ہے کچھ اور دیکھو۔ مصطفی نے پیچھے سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

میں نے آپ سے رائے نہیں مانگی دعا کو وہ ڈریس اچھا لگ رہا تھا اور مصطفی کا اس کا ڈریس کو بکواس کہنا بہت خراب لگا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

میں نے کہا نہ اچھا نہیں ہے تم نہیں لے رہی یہ۔ مصطفی نے اخ آرڈر دیا۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

جی نہیں میں یہی لوں گی کیونکہ مجھے یہ پسند ہے۔ دعا ضدی انداز میں بولی۔

لیکن مجھے یہ پسند نہیں ہے اور تم یہ نہیں لے سکتی اس نے چھیننے والے انداز میں وہ ڈریس لیا اور کاؤنٹر پر پھینک دیا۔

آپ کے ساتھ مسئلہ کیا ہے۔۔؟۔آئے ہی کیوں ہے میرے ساتھ۔دعا کو اب بھی اس پر غصہ آرہا تھا اور وہ مال میں کوئی تماشا نہیں کرنا چاہتی تھی۔کیونکہ یہاں کے سب لوگ اس کے بابا جانتے تھے۔

مسئلہ میرے ساتھ نہیں مسئلہ تمہارے ساتھ ہے سیدھی طرح سے میری بات مان کیوں نہیں لیتی ہو۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کیوں مانوں آپ کی بات لگتے کیا ہے آپ میرے۔۔؟جب آپ کا دل چاہتا ہے مجھ پر آرڈر چلانا شروع کر دیتے ہیں جب آپ کا دل چاہتا ہے مجھے ڈانٹنے لگتے ہیں۔۔آپ کو پتہ ہے اگر یہ سب باتیں میں بابا کو بتادوں تو وہ کیا کریں گے اس نے ڈرانا چاہا۔

کیا کریں گے۔۔۔؟وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا

سیدھا کر دیں گے آپ کو۔دعا اسی کے انداز میں بولی

Oh Really میں ڈر گیا.

مصطفی نے مذاق اڑایا۔

اور مال میں اس کی ایک نہ چلنے دی۔ مصطفی نے اس کے لئے اپنی پسند کی ڈریس لی۔ اور پیک بھی کروالی۔

کاش مال کے لوگ اس کے بابا کی قریبی دوست نہ ہوتے۔ تو کبھی اس کی پسند کی ڈریسز نہ لیتی۔ لیکن دعا۔ نے سوچ لیا تھا۔ وہ سعدیہ کی بہن کی شادی میں پرانی ڈریس پہن لے گی لیکن مصطفی کی پسند کی کبھی نہیں پہنے گی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

ایسے ہی عادت ڈال لو میری ساری باتیں ماننے کی آگے زندگی میں آسانی رہے گی۔ مصطفی کی بات نے جلتی پر تیل کا کام کیا۔

کیوں آپ کیا ہمیشہ ہمارے گھر میں رہنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔۔؟ دعا نے جل کر کہا

نہیں بلکہ تمہیں ہمیشہ کے لیے اپنے ساتھ لے جانے کا ارادہ رکھتا ہوں۔۔

کیا مطلب۔ دعا نے کنفیوز ہو کر پوچھا۔

مطلب بھی سمجھ میں آجائے گا تم تھوڑا صبر تو کرو مصطفی نے مسکراتے ہوئے کہا۔

چلو گھر آ گیا تم اندر جاو مجھے کچھ کام ہے۔ کر کے آؤں گا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہاں تو جائیں نہ مجھے کیوں بتا رہے ہیں میں کون سا آپ کے انتظار میں مری جا رہی ہوں۔

وہ پہلے ہی غصے میں تھی پھر کر جل کر بولی۔ جس پر مصطفی نے قہقہ لگایا۔

آج نہیں کر رہی آگے تو کرو گی نا۔

نہیں میرا دماغ اتنا خراب نہیں ہے زور سے گاڑی کا دروازہ بند کر کے اندر چلی گئی۔

لیکن تم نے میرا دماغ خراب کر دیا ہے دماغ کے ساتھ ساتھ نیت بھی وہ مسکراتے ہوئے یہی سوچ رہا تھا اور اسے اندر جاتے دیکھا جیسے ہی وہ دروازے سے اندر ہوئی اس لئے گاڑی سٹارٹ کر دی۔ جس دن سے طارق بھٹی نے اسے دعا کے حوالے سے دھمکی دی تھی وہ

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

دعا کو ایک سیکنڈ بھی اکیلے نہیں چھوڑنا چاہتا تھا۔

کیونکہ طارق بھٹی نے اس کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھا تھا۔طارق بھٹی جان چکا تھا کہ دعا اس کی کمزوری ہے۔اب وہ بہت جلد دعا اور اپنا فیصلہ کرنا چاہتا تھا۔

❤

آج سعدیہ کی بہن کی مایوں تھی دعا نے جان بوجھ کر مصطفیٰ کا دلایا ہوا ڈریس نہیں پہنا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ پرانا ڈریس پہن کر تیار ہو کر نیچے آگئی۔

تم نے یہ ڈریس کیوں پہنا ہے۔کتنا پیارا ڈریس دلایا تھا مصطفیٰ نے کہا۔

مجھے آپ کا پیارا اساڈریس پسند نہیں ہے اور میں وہ نہیں پہنوں گی دعا ہمیشہ اپنی پسند کی چیزیں لیتی ہے دعا نے اسے بتانا ضروری سمجھا۔

ہاں بابا ٹھیک ہے آج کے بعد اپنی پسند کی چیزیں لینا لیکن آج تو وہ والا پہن لو کیا سہیلی کی شادی میں پرانے کپڑے پہن کر جاؤں گی۔ مصطفی نے سمجھاتے ہوئے کہا۔

جی نہیں میں نہیں پہنوں گی جو چیز مجھے پسند نہیں ہوتی تو وہ نہیں استعمال کرتی۔

ٹھیک ہے۔ اگر تم وہ ڈریس نہیں پہنو گی تو تم شادی پر نہیں جا سکتی۔ مصطفی نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا۔

میں جاؤ گی اور اپنی پسند کی ڈریس پہن کی جاوں گی آپ مجھے روک نہیں سکتے اور ہر بات پر مجھ پر آرڈر چلانا بند کریں دعا نے غصے سے کہا۔

ٹھیک ہے تم کہیں نہیں جاسکتی۔ مصطفی یہ کہہ کر باہر نکل آیا۔چاچا چاچی جب تک یہ ڈریس چینج نہیں کرے گی یہ گھر سے باہر نہیں جاسکتی آپ بھی اسے کہیں نہیں لے کے جائیں گے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

گویا اس نے ماما بابا پر بھی آرڈر چلایا۔

ماما بابا انہیں سمجھاتے کیوں نہیں ہیں ان کی ہر بات کیوں مانتے ہیں میں ان کی ہر بات نہیں

مان سکتی۔ میں اپنی پسند کی ڈریس پہن کے جاؤں گی دعا نے ضدی انداز میں کہا۔

دعا کتنی ضدی ہوتی جا رہی ہے تم جاؤ کپڑے چینج کرو مصطفی تمہیں چھوڑ آئے گا۔ ماما نے غصے سے کہا

منہ بسور کر کپڑے چینج کر کے آ گئی۔ ماما بابا سے ناراض سہی لیکن وہ سعدیہ کی بہن کی مایوں کو نہیں چھوڑ سکتی تھی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بہت خوبصورت لگ رہی ہو۔ گاڑی میں بیٹھے ہی مصطفی نے کہا۔

دعا بدلے میں کچھ نہیں بولی ہاں مگر گھوری سے نواز نا ضروری سمجھا۔

بابا کب آئیں گے۔اب تو کچھ کرنا ہی پڑے گا۔ مصطفی زیر لب بڑبڑایا دعا نے سننے کی کوشش کی مگر نہیں سن پائی

اکیلے آنے کی ضرورت نہیں ہے میں لینے آؤں گا تمہیں۔کسی کے ساتھ بھی مت آجانا سعدیہ کے ساتھ کہا تھا Indirectly ۔اس نے

.

دعا نے اسے آٹھ بجے کا لینے کے لئے کہا تھا۔

لیکن وہ سات بجے ہی آگیا۔

کسی کو اس نے دعا کو اپنے آنے کی خبر دینے کا کہا اور باہر اس کا انتظار کرنے لگا

پندرہ بیس منٹ کے بعد بھی وہ نہ آئی۔

تو اسے خود ہی اندر آنا پڑا۔

بہت ڈھونڈنے کے بعد وہ اسے لڑکے کے ساتھ کھڑی نظر آئی۔

مصطفٰی کے ماتھے کی رگیں غصے سے باہر آگئی۔

اسے کبھی گوارا نہ تھا کہ دعا کسی لڑکے سے اس طرح سے بے تکلف ہو کر باتیں کرے۔

وہ اس کے پاس آیا اور بنا اس لڑکے کو مخاطب کیے دعا کا ہاتھ پکڑا اور زبردستی گھسیٹ کے

اپنے ساتھ لے آیا۔

مصطفی یہ آپ کیا کر رہے ہیں۔ میرا بیگ فون اوپر پڑا ہے سعدیہ کے کمرے میں۔ میں لے کر آتی ہوں ایک منٹ روکیں۔ اپناہاتھ چھڑاتے ہوئے بولی۔

کیونکہ وہ ابھی تک سمجھ نہیں پائی تھی کہ مصطفی اس کے ساتھ اس طرح سے کیوں کر رہا ہے۔

بتاؤ لڑکا کون تھا۔۔؟ اس کا ہاتھ چھوڑ کر اسے گاڑی کے ساتھ لگائے پوچھ رہا تھا۔

وہ سعدیہ کے بھائی ہیں یاور بھائی۔ دعا نے اسے بھائی بول کر جیسے بات ہی ختم کر دی۔

مصطفی ایک دم پر سکون ہو گیا۔

تم اس کے ساتھ کیا باتیں کر رہی تھی مصطفی نے پھر پوچھا

میں باتیں نہیں کر رہی تھی میں تو کھڑی تصویریں بنا رہی تھی کہ یاور بھائی میرے پاس آئے اور باتیں کرنے لگے

اسے لگ رہا تھا کہ مصطفیٰ میں ماما والی روح آگئی ہے۔ضرور ماما نے اسے اس کی جاسوسی کرنے بھیجا ہو گا۔

کیونکہ ماما بھی اسے کسی لڑکے کے ساتھ بات نہیں کرنے دیتی تھی۔

اب اگر میں ان سے بات نہ کرتی تو وہ کیا سوچتے اس لڑکی کو مینرز ہی نہیں ہیں۔دعا نے سمجھداری سے بولی۔

ہاں ٹھیک ہے لیکن آئندہ میں تمہیں اس طرح سے کسی لڑکے کے ساتھ باتیں کرتے ہوئے نہ دیکھوں۔

سہیلی کی شادی پر آئی تھی نہ ہو گی شادی اب گھر چلو۔پھر حکم دیا گیا۔

دعا کا موڈ بہت خوشگوار تھا جسے وہ خراب نہیں کرنا چاہتی تھی۔

میرا بیگ اور موبائل سعدیہ کی کمرے میں پڑا ہے اور میں اس سے مل کر بھی نہیں آئی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ٹھیک ہے تمہارے پاس پانچ منٹ ہیں اگر پانچ منٹ سے اوپر ایک سیکنڈ بھی اوپر ہوا تو میں اندر آؤں گا اور تمہیں اٹھا کر لے آؤں گا

اور اس کے لیے مجھے کوئی بھی نہیں روک سکتا۔ گویا دھمکی دی۔

اور دعا جانتی تھی کہ اگر وہ ہاتھ پکڑ کر گھسیٹ کر اپنے ساتھ لے کر آ سکتا ہے تو اٹھا بھی سکتا ہے۔

جی میں بس پانچ منٹ میں آتی ہوں۔

اور پانچ منٹ ساڑھے تین منٹ میں ہی ختم ہو گئے وہ واپس آ گئی۔

دیکھا کتنی جلدی واپس آئی دعا نے پھولی سانس میں خوش ہو کر کہا۔ جیسے بہت بڑا کارنامہ کر دکھایا ہو

گڈ گرل آئندہ بھی ایسے ہی میری ساری باتیں ماننا۔

❤

چاچو ڈاکٹر نے بابا کو اجازت دے دی ہے گھر آنے کی مصطفیٰ نے آتے ہی خوشخبری سنائی۔

گریٹ کتنا مزا آئے گا میں تایا ابو سے پہلی بار ملوں گی دعا نے خوش ہو کر کہا جس پر مصطفی مسکرایا۔

پہلی بار تو نہیں تم پہلے بھی بہت بار بابا سے مل چکی ہو مصطفی نے اسے یاد دلانا چاہا۔

کب میں تو کبھی نہیں ملی تھی ان سے۔

بیٹا تب تم بہت چھوٹی تھی تم صرف چھ سال کی تھی جب ہم آزاد کشمیر میں شفٹ ہو گئے۔ ماما نے اسے بتایا

وہ ٹھیک ہے ماما لیکن اس کے بعد ہم کبھی تایا ابو اور ان کی فیملی سے ملے کیوں نہیں۔ دعا نے پوچھا۔

کیونکہ اس وقت ہمارے گاؤں میں خاندانی دشمنی چل رہی تھی۔

ہمارے دشمنوں نے چھوٹے چاچا اور ان کی ساری فیملی کو قتل کر دیا تھا۔

اور سلطان چاچا کو بھی قتل کر دینا چاہتے تھے۔

اس لیے بابا نے ان لوگوں کو آزاد کشمیر بیج کر ان سے سارے رابطے ختم کر دیے

۔ایک دوسرے سے دور رہ کر بھی ہم ایک دوسرے کے بہت قریب تھے۔

سات سال تک ہم ایک دوسرے سے رابطہ نہیں کر پائے۔ پھر کچھ عرصہ پہلے یہ مسائل حل ہوئے۔

اور پھر ہمارا رابطہ بحال ہو گیا۔

اور ویسے بھی یہ رابطہ بحال کرنا بہت ضروری تھا۔ آخر ہمارے فیوچر کا سوال ہے۔ کیوں چاچی۔۔۔؟ اس نے ساری بات بتاتے ہوئے آخر میں ہاجرہ کو بھی اپنے ساتھ شامل کرنا چاہا۔

ہاں بیٹا تم بالکل ٹھیک کہہ رہے ہو ہاجرہ نے ہامی بھری۔

ماما یہ دشمنی کس چیز کی تھی دعا ابھی تک دشمنی پے اٹکی ہوئی تھی

جس چیز کی بھی تھی اب تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں اب وہ سارے مسائل

حل جو ہو چکے ہیں اب تو بس ہمارا مسئلہ حل ہو گا ایک بار بابا آجائیں۔ بات کرتے کرتے

آخر میں مصطفی

مسکرایا۔اس کے ساتھ ہاجرہ بھی مسکرادی۔

لیکن مصطفی کا مسئلہ جاننے میں دعا کو کوئی انٹرسٹ نا تھا اسی لیے کل کے فنکشن کے لئے

ڈریس تیار کرنے چلی گئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

❤❤

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

آج دعا نے اپنی پسند کا ڈریس پہنا تھا اور اپنی مرضی سے تیار تھی

تمہاری پسند بھی بُری نہیں ہے مصطفی نے تعریف نہیں کی۔ مگر اتنا کہہ کر بتایا ضرور تھا کہ

وہ اچھی لگ رہی ہے۔

کم از کم آپ کی پسند سے تو اچھی ہی ہے۔

نخرے مت دکھاؤ چلو چھوڑ دوں۔

کیا۔۔؟آج بھی آپ چھوڑنے جائیں گے مجھے بابا نے آپ کو میرا ڈرائیور رکھ لیا ہے کیا۔۔

انداز مزاق اڑانے والا تھا۔

نہیں لیکن میں اپنی ملکیت کی ذمہ داری خود اٹھانا پسند کرتا ہوں۔

کیا مطلب۔۔؟ جب سے مصطفی آیا تھا وہ اس سے اسی طرح کے عجیب و غریب باتیں کرتا تھا۔ جو دعا کے سر کے اوپر سے نکل جاتی۔

کتنی بار کہا ہے تم سے ہر بات میں مطلب مت پوچھا کرو بابا آجائیں گے تو سارے مطلب سمجھ میں آجائیں گے تمہیں۔

اب چلو دیر ہو رہی ہے اور لینے میں ہی آؤں گا صرف ایک بار بلاؤں تو باہر آجانا۔ بلکہ میں تمہارے فون پر فون کروں گا۔ مصطفی نے بتایا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اوکے ڈرائیور اس نے جان بوجھ کر ڈرائیور پر زور دیتے ہوئے کہا۔

لیکن اس کی بات کا مصطفٰی نے بُرا نہ منایا

اوکے میڈم آپ کا ڈرائیور وقت پر پہنچ جائے گا۔

اس دن کے بعد مصطفی اس سے فرینک ہونے کی کوشش کر رہا تھا۔

یقیننا اس سے دوستی کرنا چاہتا تھا ایسا دعا کو لگ رہا تھا۔

لیکن اب دعا اس سے دوستی نہیں کرنا چاہتی تھی۔اب دعا کو نہ تو اچھا لگتا تھا اور نہ ہی اسے ایک کزن دوست چاہیے تھا۔اس نے سوچ لیا تھا اس کے پاس جو فرینڈ ہیں وہی اچھی ہیں اسے اور نہیں چاہیے حاص کر مصطفیٰ جیسا تو بالکل بھی نہیں۔

اسے مصطفیٰ سے چڑ ہو گئی تھی اس کا ہر بات پہ حکم چلانا اپنی ہر بات منوانا دعا کو بالکل پسند نہ تھا۔

یہاں تک کہ اسے مصطفیٰ سے بات کرنا اور اسے دیکھنا تک نہ پسند تھا۔

آج رات مہندی کی رسم تھی اسی لیے دعا نے مصطفیٰ کو دیر سے آنے کے لیے کہا تھا لیکن آٹھ بجے ہی اسے باہر سے بلاوا آگیا

غصے سے اٹھ کر وہ باہر چلی آئی اسے مصطفی کو واپس بھیجنا تھا۔

وہ باہر آئی اور مصطفی کو ڈھونڈنے لگی جب ایک چھوٹی سی بچی اس کے قریب آئی۔

باجی آپ کو پارکنگ ایریا کے پیچھے کی سائڈ پر کوئی مصطفی بلا رہے ہیں۔

حد ہے انہیں تو یہاں آنا چاہیے تھا اب اتنی دور میں اکیلی کیسے جاؤں گی۔۔ سوچتے ہوئے وہ پارکنگ کی دوسری سائیڈ جانے لگی۔

جو گھر سے کافی فاصلے پر بنی ہوئی تھی۔

یہاں پر پہنچی تو اسی دو گاڑیاں اور کچھ لوگ نظر آئے شکر ہے میں یہاں اکیلی نہیں ہوں وہ آگے بڑھ گئی۔

آگے دور دور تک مصطفیٰ کی گاڑی کہیں نہیں تھی۔

اسے محسوس ہوا کہ وہ لوگ جن کی وجہ سے اس کا ڈر ذرا کم ہوا تھا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

وہ اسے اپنے گھیرے میں لے رہے ہیں کچھ ہی دیر میں وہ سب لوگ اس سے کچھ فاصلے پر آگے پیچھے کھڑے تھے۔

کچھ بولنے کی بجائے واپس پیچھے کی طرف جانے لگی۔

لیکن وہ لوگ بھی اس کے پیچھے آنے لگے۔

اس نے بھاگنے میں بہتری جانی۔وہ لوگ بھی اس کے پیچھے بھاگنے لگے۔

دعا سمجھ چکی تھی کہ وہ کسی بڑی مصیبت میں پھنسنے والی ہے۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اسے مصطفی پہ غصہ آرہا تھا جیسے یہاں بلا کر خود نجانے کہاں چلا گیا تھا

بھاگتے بھاگتے اس کی ہائی ہیل دھوکا دے کر ٹوٹ گئی۔

لیکن اس سے پہلے کے وہ گرتی۔ کسی کی مضبوط باہوں نے اسے سہارا دے دیا۔

نظریں اٹھا کر دیکھا تو شکر کا کلمہ پڑھا اسے دیکھ کر وہ سب لوگ پیچھے کی طرف بھاگ گئے۔

مصطفی وہ لوگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس سے پہلے کچھ بولتی مصطفی کا زوردار تھپڑ نے اس کی

بولتی بند کر دی۔

ایک لفظ نہیں میں نے منع کیا تھا وہاں سے نکلنے سے۔ تو کیوں باہر نکلی میں نے کہا تھا نہ میں فون کروں گا۔

کسی نے مجھے آ کر بتایا تھا کہ آپ مجھے لینے آئے ہیں۔ اس لئے میں باہر آئی تھی۔ وہاں پر ایک بچی نے کہا کہ آپ پارکنگ کی دوسری سائیڈ پر ہیں اس لئے گئی تھی مجھے کوئی شوق نہیں ہے وہاں جانے کا۔ دعا اس سے زیادہ غصے سے بولی۔

اور آپ نے مجھ پر ہاتھ کیوں اٹھایا اسے گریبان سے پکڑ کر جھنجھوڑ کر پوچھا۔ کیا لگتا ہے آپ کو اگر میں نے آپ کی بات مان لی تو آپ کی غلام بن گئی آپ جو چاہیے میرے ساتھ

سلوک کر سکتے ہیں۔

سوچیے گا بھی مت اگر میں یہاں پہ پہنچی ہو تو اس میں بھی غلطی آپ کی ہے

اگر مجھے کچھ ہو جاتا تو میں ساری زندگی آپ کو معاف نہ کرتی۔دعا کو یقیناً اپنی جان بہت پیاری تھی اس لیے روتے ہوئے بولی۔

آپ نے مجھے ڈرا رکھا تھا ایک بار کہوں تو باہر آ جانا ورنہ میں تمہیں اٹھا کر لے جاؤں گا ۔اپنی سہیلیوں کے سامنے تماشہ نہیں بنا سکتی تھی

روتی ہوئی اور غصہ کرتی سیدھی مصطفی کے دل میں اتر رہی تھی۔

مصطفیٰ نے اسے پکڑ کر اپنے سینے سے لگا لیا۔

دعا یہ میری پہلی اور آخری غلطی ہے۔میں تمہاری حفاظت نہیں کر سکا۔اب میں تمہارے معاملے میں کوئی رسک نہیں لوں گا۔کل بابا آجائیں گے۔سب کچھ ٹھیک کر دوں گا۔

دعا نے اسے دھکا مار کر خود کو اس کے حصار سے الگ کیا۔

دعا کو پہلی بار کسی مرد نے اس طرح چھوا تھا۔

کوئی ضرورت نہیں ہے میرے لیے کچھ بھی کرنے کی اور آئندہ اس طرح سے میرے قریب آنے کی کوشش مت کیجئے گا۔

دعا کو مصطفی کا اس طرح سے چھونا عجیب ضرور لگا تھا لیکن برا نہیں نہ جانے کون سے احساس کے تحت اسے مصطفی سے شرم آنے لگی۔

مجھے گھر جانا ہے۔

بس اتنا کہہ کر وہ آگے بڑھ گئی اور وہ اس کے پیچھے چل دیا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

دعانے گھر آتے ہی اعلانیہ طور پر سب کو بتایا کہ مصطفی نے اسے تھپڑ مارا ہے۔

لیکن نہ تو ماما نے کوئی اہمیت دی اور نہ ہی اس کے پیارے بابا نے۔ ضرور تم نے ہی کوئی غلطی کی ہوگی مصطفی اتنا سمجھ دار بچہ ہے وہ کبھی اس طرح کی حرکت نہیں کرے گا۔۔

بابا آپ کو اپنی بیٹی پہ یقین نہیں ہے دعا کو دکھ ہوا۔۔

دیکھو بیٹا مصطفی کوئی تمہارے طرح بچہ نہیں ہے جو ایسی حرکتیں کرے گا ضرور تم ہی نے ایسا کچھ کیا ہوگا جس کی وجہ سے اسے ہاتھ اٹھانا پڑا۔۔

اور ویسے بھی بہتر ہو گا کیا اب تم بچنا چھوڑ دو چھوٹی بچی نہیں رہی ہو تم۔

اور اوپر سے تمہارے تایا ابو چاہتے ہیں کہ اپنے بچوں کا گھر بستا ہوا دیکھیں۔

اس لئے ہم تمہاری شادی کے بارے میں سوچ رہے ہیں

تو بہتر ہو گا کہ تم اپنی بچکانہ حرکتیں چھوڑ و اور اپنی زندگی کو سنجیدگی سے لو۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آج تو بابا نے بھی اس کی ایک نہ سنی اور وہ بھی صرف اور صرف مصطفی کی وجہ سے۔۔

وہ پہلے ہی اسے برا لگ رہا تھا اور اب تھپڑ کی وجہ سے مزید چڑ ہونے لگی تھی۔

ماما بابا کی بے رخی پر وہ کمرے میں آکر بہت روئی

اور اس نے فیصلہ کر لیا کہ آج کے بعد کبھی مصطفی کی شکل نہیں دیکھی گئی

اور اگر غلطی سے شکل نظر آگئی تو پہچانے گی نہیں

اور اگر مجبوراً پہچاننا بھی پڑ گیا تو پہلے دن جتنی اہمیت دینے کی غلطی نہیں کرے گی

یہ اسی دن سے اس کے سر پر چڑھا ہوا ہے ایسا دعا کو لگ رہا تھا۔

❤❤

صبح سارے گھر کو اچھے طریقے سے صاف کیا گیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

گیسٹ روم بھی کھلوایا گیا یقیناً تایا ابو آج آنے والے تھے

اسی لیے صبح صبح مصطفی کی سڑو شکل دیکھنے کو نہیں ملی کیونکہ وہ تایا ابو کو لینے گیا ہوا تھا۔

وہ تایا ابو سے پہلی بار ملنے جارہی تھی جس کی وجہ سے بہت ایکسائٹڈ تھی۔ یہاں تک کہ اس نے اپنی پسند کی ڈش بھی تایا ابو کے لئے بنائی۔

بابا اور ماما اس کے ایکسائٹمنٹ دیکھ کر بہت خوش تھے

انہیں نہیں لگا تھا کہ اتنے سالوں کے بعد وہ اپنے تایا ابو سے مل کر خوش ہوگئی کیونکہ اس کے سامنے کبھی ان لوگوں کا ذکر تک نہ کیا گیا۔

جبکہ دعا تو فون پر اپنے تایا ابو کو اپنے بیسٹ فرینڈ بھی بنا چکی تھی اور مصطفی کی شکایتیں بھی لگاتی تھی

اس وقت وہ ان کا بے صبری سے انتظار کر رہی تھی کیونکہ اس نے انہیں رات والے تھپڑ کے بارے میں بھی بتانا تھا

اور کچھ ہو نہ ہو وہ مصطفی کے بابا تھے تو یقیناً ایک عدد تھپڑ تو اس کے لیے مار ہی دیں گے اس کے منہ پر دعا نے مکمل پلاننگ کرتے ہوئے سوچا۔

پھر تایا ابو کا کمرہ صاف کرنے چلی گئی کمرے کی ایک ایک چیز کو رگڑ رگڑ کر چمکایا تا کہ تایا ابو کو کسی بھی قسم کی کوئی تکلیف نہ ہو۔

❤

جب تایا ابو آئیں تو وہ ان سے اس طرح سے ملی جیسے برسوں سے جانتی ہو۔

اور پھر انہیں زبردستی آرام کے لئے اٹھا کر کمرے میں لے گئی۔

مصطفی جب دوا دینے پیچھے آیا تو اس نے مصطفی کے ہاتھ سے دوائیاں اس طرح سے چھینی جیسے وہ مصطفی کے نہیں بلکہ دعا کی بابا ہوں

ویسے بھی مصطفی جس دن سے یہاں آیا تھا اس کے ماما بابا اس کے کم اور مصطفی کے زیادہ

لگ رہے تھے دعا نے اس بات کا بھی بدلہ لینا تھا۔

رات کو بھی بہت دیر سے تایا ابو کے پاس سے اٹھ کر گئی اور انہیں وقت پر کھانا اور دوا دی۔

اور انکے پرہیز کا بھی مکمل خیال رکھا۔

❤❤

آدھی رات کو وہ بابا کے کمرے سے نکلی تو مصطفیٰ کو اپنے باپ کو دیکھنا نصیب ہوا۔

کیونکہ دعا نے کمرہ اندر سے لاک کرر کھا تھا تاکہ انہیں کوئی ڈسٹرب نہ کرے۔

کر لی میٹنگ اپنی لاڈلی سے ایک بار بیٹے کا خیال نہیں آیا مصطفیٰ نے آتے ہی شکایت کی۔

بارہ تیرہ سال بعد اس کی شکل دیکھنا نصیب ہوئی ہے۔اور تمہاری سڑی ہوئی شکل تو میں

روز دیکھتا ہوں۔بابا نے مزاحیہ انداز میں کہا جس پر مصطفیٰ بھی مسکرایا۔

خیر کہ کیا رہی تھی آپ کی لاڈلی۔

کہنا کیا ہے بس میرا خیال رکھ رہی تھی بابا نے کوئی بھی راز فاش نہیں کیا۔

اسے کہنا کہ میرا بھی خیال رکھیے اخر کار آپ کا بیٹا ہوں میں۔ مصطفی نے شرارت سے کہا۔

ہاں تو خیال رکھنے آئی تھی نہ جس دن تم یہاں آئے تھے تم نے اسے ڈانٹ کر بھگا دیا۔

بابا قسم سے وہ کیک لے کے آئی تھی اور آپ جانتے ہیں مجھے کیک سے کتنی نفرت ہے

۔پھر محترمہ آدھی رات کو میرے لئے چائے بنا کر لے آئی۔ جبکہ ڈائننگ ٹیبل پر پہلے ہی

اعلان کر چکا تھا کہ میں رات کو چائے پیتا ہی نہیں ہوں۔

اور اوپر سے مجھے کیس کی اتنی ٹینشن تھی کہ بار بار وہ کمرے میں آ کر مجھے ڈسٹرب کر رہی

تھی۔

بس اسی لئے کہہ دیا کہ اس طرح سے میرے کمرے میں نہ آئے۔

اور ویسے بھی بابا آپ تو سب جانتے ہیں 12 سال سے کتنی مشکل سے رہا ہوں اس کے بغیر

۔

اور اس محترمہ کو یاد تک نہیں۔ مصطفی نے اپنی صفائی پیش کرتے کرتے اس کی بھی شکایت

لگائی۔

اور بابا قسم سے بے وقوف تو اتنی ہے کہ انتہا نہیں۔اس کی باتیں سنتے سنتے بابا مسکرانے لگے۔

خیر اب آپ وہ کریں جس کے لئے آپ کو یہاں بلایا ہے مصطفی اپنے مطلب پر آیا۔

تم نے مجھے بلایا ہے۔۔۔؟میں تو یہ اپنے بھائی بھابھی اور بیٹی سے ملنے آیا۔

پہلی بات آپ کو یہاں میں نے بلایا ہے۔۔دوسری بات بھائی بھابھی سے آپ کی ملاقات ہو چکی ہے۔۔۔

اور تیسری بات وہ آپ کی بیٹی نہیں بہو ہے یہ یاد رکھیں

❤

ناشتے کی ٹیبل پر دعانے مصطفی کو اپنے حسن سے چاروں شانے چت کر دیا۔۔

دعا اپنی سہیلی سعدیہ کی بہن کی شادی میں جارہی تھی جہاں آج بارات آنی تھی

مصطفی تو کب سے اپنے بابا کو اشارہ کر رہا تھا کہ ابھی بات کر لیں۔

لیکن بابا نے اسے گھورا گویا کہا ہو صبر سے کام لو۔

صبر۔اور زیر لب پر برائے بھی۔

بارہ سال سے صبر ہی تو کر رہا ہوں۔۔ مصطفی نے بے باکی دکھاتے ہوئے کہا۔

مصطفی بیٹا تم نے کچھ کہا۔چاچی کو لگا اسے کچھ چاہیے اس لیے کہنے لگی۔

ہاں چاچی میں یہ کہہ رہا تھا کہ میں دعا کو چھوڑ آتا ہوں تب تک بابا کو بھی آپ دونوں سے

ضروری بات کرنی ہے۔ مصطفی نے بابا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

بابا نے حیرانگی سے مصطفی کو دیکھا کیونکہ گھر سے نکلنے سے پہلے مصطفی نے کہا تھا جب تک

دعا کی پڑھائی ختم نہیں ہو جاتی تب تک شادی کی بات نہ کرے۔

کیونکہ باباچاہتے تھے مصطفی کی جلدی سے جلدی شادی ہو جائے۔اس وقت مصطفیٰ نے انہیں صبر کرنے کو کہا تھااور شاید اسی صبر کا بدلہ اب وہ مصطفی سے لے رہے تھے۔

تایاابو مجھے ان کے ساتھ نہیں جانا۔

ان کی سوچوں کو دعا کی آواز میں توڑہ

لیکن کیوں بیٹا۔ویسے تو دعارات کو ہی ان کی اگلی پچھلی ساری وجوہات بتا چکی تھی لیکن پھر بھی انہوں نے سب کے سامنے پوچھنا ضروری سمجھا۔

مجھے یہ اچھے نہیں لگتے۔یہ ہٹلر ہیں سڑو ہیں۔اکڑو ہیں اور ہر بات پر حکم چلاتے ہیں۔

دعانے تایاابو کا ساتھ پاکر سب ایک ہیں سانس نے کہہ ڈالا۔

اور اس کی بات پر مصطفی کا دل چاہا کہ اسکا دل چاہا اس کا منہ سوئی سے سی دے۔

کیا میری بیٹی جو کہہ رہی ہے وہ صحیح ہے مصطفی۔۔؟ بابانے پوچھا کیونکہ یہ دعااور بابا کے رات کی پلاننگ تھی کے اس کے بیسٹ فرینڈ تایاابو سب کے سامنے مصطفی کو ڈانٹے گے۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اس کا بدلہ پورا ہونے والا تھا جس کے لیے وہ بہت خوش تھی۔

بابا اب تک میں نے اس کے ساتھ جو بھی کیا ہے وہ اس کی غلطیوں کا نتیجہ ہے

ایسی بے وقوفانہ حرکت کرتی ہے اور

اب مجھ سے نرمی کی امید رکھتی ہے۔ مصطفی نے ایک سخت نظر سے دیکھتے ہوئے مضبوط لہجے میں کہا۔

جی بھائی صاحب مصطفی بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے۔۔

دعا میں بہت بچپنا ہے مگر فکر نہ کریں شادی کے بعد ٹھیک ہو جائے گی۔

دعا جو دکھ سے اپنی ماں کو دیکھ رہی تھی جو اس کا ساتھ دینے کی بجائے مصطفی کا ساتھ دے رہی تھی پھر یہ سوچنے لگی

اچانک اس میں شادی کی بات کہاں سے آگئی۔۔۔

تم ٹھیک کہہ رہی ہو ہاجرہ میں سمجھ سکتا ہوں لیکن مصطفی کو بھی اسے اس طرح سے نہیں

ڈانٹنا چاہیے اور میں نے تو سنا ہے کہ مصطفی نے دعا پر ہاتھ بھی اٹھایا ہے بابا صاحب سخت لہجے میں گویا ہوتے ہوئے دعا کا حوصلہ بڑھا رہے تھے۔

اب تم دعا کو اس کی سہیلی کی شادی پر چھوڑ کے آؤ گے جب تک تم دونوں میرے کمرے میں آؤ مجھے تم دونوں سے بہت ضروری بات کرنی ہے۔

بابا کہتے ہوئے اٹھے ایک بات تم سن لو خبر دار جو تم نے دعا سے ذرا بھی سختی سے بات کی ۔جاتے جاتے وہ مصطفی کو ایک بار پھر سے سخت لہجے میں بولے۔

جبکہ دعا کر دل چاہا کہ اس سپورٹ پر

تایا ابو کا گال چوم لے۔

لیکن اس طرح سے مصطفی کو اس کی پلاننگ کے بارے میں پتہ چل جانا تھا۔

اس لیے اس نے یہ کام بعد پر چھوڑ دیا

وہ چلی تو مصطفی بھی اس کے پیچھے پیچھے چل دیا اسے بھی یہاں سے نکلنے کی جلدی تھی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کیونکہ اس کو پتہ تھا کہ جب تک یہاں سے نہیں جائے گا بابا اس کے مطلب کی بات کبھی نہیں کریں گے

❤

بھائی صاحب ہم تو کب سے منتظر تھے کہ آپ کب اپنی امانت کو لے کر جائے۔

ہاجرہ خوش ہوتے ہوئے بولی

تو ٹھیک ہے اب دیر نہیں کرتے تم لوگ جانتے ہو

۔کہ اب میری زندگی کا کوئی بھروسا نہیں ہے میں نہیں جانتا میری سانسیں کتنی دیر اور چل سکتی ہیں۔

میں بس اپنے بچوں کو ہنستا بستا دیکھنا چاہتا ہوں۔

وہ سب کچھ تو ٹھیک ہے بھائی صاحب لیکن دعا ابھی پڑھ رہی ہے۔سلطان صاحب نے وجہ

پیش کی۔آخر بیٹی کے باپ تھے اتنی جلدی اپنی بیٹی کو رخصت نہیں کرنا چاہتے تھے کیونکہ ان کی نظروں میں آج بھی ان کی بیٹی بچی ہی تھی۔وہ ابھی پڑھنا چاہتی ہے بھائی صاحب تو میرا مصطفی کون سا کا ہے جو اس کی کتابیں پھاڑ دے گا۔

انہوں نے کچھ ہی دن پہلے فیس بک پر پڑھا لطیفہ بولا جس پر وہ دونوں ہنستی دیے۔

احسان عالم بہت چھوٹی ہی عمر میں اپنی ذمہ داریاں سنبھالے لگے تھے۔بہت کم عمر میں نے پتہ چل گیا کہ ان کا خاندان دشمنوں میں گھیرا ہوا ہے۔

انہیں دشمنوں کو نبھاتے اپنے خاندان کو بچاتے ان کی زندگی کب آخری مرحلے پر آگئی وہ خود بھی سمجھ نہ پائے۔

لیکن اب وہ اپنی زندگی کو خوب انجوائے کر رہے تھے۔

اسی لیے وہ اپنی ساری ذمہ داریاں مصطفی کے کندھوں پر رکھ چکے تھے۔جبکہ وہ خاندانی دشمنی جس کے لیے وہ اتنے سال اپنے بھائی سے الگ رہے تین سال پہلے مصطفی نے ان

دشمنیوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا

وہ لوگ کافی غیر قانونی کاموں میں شامل تھے۔ جس میں قتل غیرت زنا اور سمگلنگ شامل تھیں

مصطفی نے ان پر ایسے چارج لگائے کہ وہ کبھی جیل سے نہ نکل پائے۔

یہ سب کچھ اس نے اپنے باپ کو خوش کرنے کے لیے گیا تھا تا کہ وہ ایک سکون کی زندگی گزار سکے۔ لیکن سکون بھی زیادہ دیر ان کا نصیب نہ بن سکا اور انہیں کینسر جیسی بیماری لاحق ہو گئی

❤

.. گاڑی میں وہ مسلسل اس سے بات کرنے کی کوشش کر رہا تھا

لیکن وہ اس طرح سے بیٹھی تھی جیسے اسے جانتی ہی نہیں.. یہاں تک کہ سعدیہ کا گھر بھی آگیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

.. کیامسئلہ ہے دعاتو مجھ سے بات کیوں نہیں کر رہی ہو..نہ رہاپایاتو پوچھ ہی لیا

شاید آپ بھول رہے ہیں تایاابو نے آپ کو مجھ پر حکم چلانے سے منع کیاہے اس نے یاد دلانے کی کوشش کی۔۔

لیکن دعامیں تم پر حکم نہیں چلارہامیں تم سے بات کر رہاہوں مصطفی نے بتایا۔۔

لیکن میں آپ سے بات نہیں کرناچاہتی دعانے منہ بناتے ہوئے کہاجس پر مصطفی کو غصہ آگیا۔

دعابیکار میں میرادماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔میں تمہیں غلط کام کرنے سے روکتاہوں تو تمہیں لگتاہے تم پر حکم چلارہاہوں اور تم سے بات کرتاہوں توتم مجھ سے بات نہیں کرناچاہتی کیوں۔

مصطفی کواپنی ذات کااس طرح سے اگنور کیے جاناہر گزاچھانہ لگاتا۔۔

کیونکہ آپ مجھے زہر لگتے ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ کڑوے۔مجھے نہ توآپ سے بات کرنی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہے اور نہ ہی آپ کی کوئی بات سنی ہے۔

یہ میری مجبوری ہے کہ میں آپ کے ساتھ یہاں آئی ہوں جبکہ سچ تو یہ ہے کہ میں آپ کے ساتھ ایک لمحہ بھی برباد نہیں کر سکتی۔

اس لیے بہتر ہو گا کہ آپ مجھ سے دور رہے بات کرتے کرتے اس نے مصطفی کے چہرے کی طرف دیکھا.

اور اس کے چہرے کی سختی دیکھ کر ایک پل میں اسے چپ لگ گئی۔

اتنا معصوم چہرا اور زبان زہرا گلتی ہے

تم نہ مجھ سے بات کرنا چاہتی ہو نہ ہی میری کوئی بات سننا چاہتی ہو نا۔۔۔۔؟ تو کان کھول کر سن لو فیوچر میں تم صرف میری بات سنو گی اور تمہیں بات کرنے کے لیے بھی کوئی اور میسر نہیں ہو گا۔

تم مجھ سے بات کرنے کے لیے بھی ترسو گی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

یہ تمہاری مجبوری ہے نہ تم یہاں میرے ساتھ آئی ہو زندگی بھر زندگی کے ہر قدم پر تم صرف میرے ساتھ چلو گی۔۔۔۔

اور کیا کہا زہر لگتا ہوں میں تمہیں۔تو مبارک ہو ساری زندگی یہی زہر کھا کے مرو گی۔۔۔

اس کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑ کر وہ غصے سے دھاڑتے ہوئے بولا۔

اس کے غصے سے ڈر کر وہ فورا گاڑی سے اتری اور سعدیہ کے گھر کے دروازے سے کہیں غائب ہو گئی۔

جبکہ مصطفی کی سخت نظریں ابھی تک سعدیہ کے گھر کے دروازے کو گھور رہی تھی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ اسے نہیں دیکھنا چاہتی تھی یہ اس کے اچھی قسمت تھی کہ اسے لینے کے لیے بابا آئے۔

شکر ہے بابا مجھے لینے کے لئے آپ آئے ورنہ میں تو ڈر ہی گئی تھی۔

کس سے ڈر گئی تھی تم بابا نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

پاپا آپ کے بھتیجے سے وہ تو مجھے کچا چبا جائے گا ہر وقت غصہ اس کی ناک پر سوار رہتا ہے۔

آپ اسے میرے ساتھ نہ بھیجا کریں۔۔

لیکن بیٹا تمہیں اس کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے

۔اس طرح سے کیسے گزاروں گی تم ساری زندگی اس کے ساتھ۔ بابا کی بات پر دعا کے کان کھڑے ہو گئے۔

ساری زندگی۔ بری بہت مشکل الفاظ ادا کیے۔

ہاں بیٹا ساری زندگی۔ تم نے اور مصطفی نے ساری زندگی ایک ساتھ رہنا ہے۔

لیکن کیوں بابا۔ دعا کو سمجھ نہیں آرہا تھا۔

کیونکہ ہم تم دونوں کی شادی کر رہے ہیں

کتنا خوش قسمت انسان ہوں میں کہ میری بیٹی غیروں میں نہیں جائے گی۔

مصطفی تمہارا بہت خیال رکھے گا۔

ایک منٹ بابا میں مصطفی سے شادی نہیں کر سکتی۔ میں نے کبھی اس کے بارے میں ایسا سوچا بھی نہیں ہے وہ مجھے بالکل بھی پسند نہیں ہے۔

ہم ایک ساتھ ارجسٹ نہیں ہو سکتے ہماری نیچر بہت الگ ہے۔

وہ عمر میں مجھ سے کتنا بڑا ہے

ابھی میں پڑھ رہی ہوں۔ دعا نے ایک ساتھ کتنے ہی ریزن دے دیے جیسے بابا ابھی اس سے مصطفی کے ساتھ رخصت کر رہے ہوں

ایم سوری بابا میں اس سے شادی نہیں کر سکتی اور وہ بھی کبھی نہیں مانے گا۔ اسے یقین تھا کہ مصطفی بھی اسے کچھ خاص پسند نہیں کرتا۔

وہ کون ہوتا ہے نہ ماننے والا ہم مان چکے ہیں۔ اور اب اس کے یا تمہارے ماننے یا نہ ماننے

سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

کیونکہ نکاح تم دونوں کا بچپن میں ہی ہو چکا ہے اب تو صرف رسم ادا کرنی ہے۔

پاپا نے پہلے مصطفی کا نام لے کر اس کے ہوش اڑائے تھے اور اب نکاح کا بتا کر ایک اور بم پھوڑ چکے تھے

دعا بے یقینی سے کبھی اپنے باپ کو تو کبھی سڑک کو دیکھ رہی تھی

جو تیزی سے اس کے گھر کی طرف جا رہی تھی

تو کیا مصطفی جانتا ہے اس نکاح کہ بارے میں۔۔دعا کے ذہن میں پہلا سوال یہ آیا لیکن انجانے میں یہ سوال اپنے آپ سے پوچھنے کی بجائے وہ کافی اونچی آواز میں بولی تھی۔

ہاں وہ تو بچپن سے جانتا ہے۔جب وہ 13 سال کا تھا اور تم 4 سال کی۔

بابا نے اس کے سوال کا جواب دیا۔

تو کیا آج صبح مصطفی نے جو کہا وہ سب کچھ سچ کر دکھائے گا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

چاہتے ہیں۔جب سلطان صاحب کے پیچھے دعا گھر میں داخل ہوئی۔

بس ٹھیک ہے کوئی ضرورت نہیں اب ہمیں تمہاری ویسے بھی ہماری بھی بیٹی گئی ہے

۔بہت کوشش کے باوجود بھی جب مصطفی نہ مانا۔تو دعا کے آنے کی بھی ایک الگ ہی خوشی ہوئی۔

بیٹا جلدی سے لڈو لے کے آؤ۔آج میں اور میری لاڈلی بیٹی لڈو کھیلے گے۔اور لوگوں کو جلائیں گے انہوں نے مصطفی کے طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا۔

لیکن دعا شاید ان کی بات سنی نہیں رہی تھی وہ بنا کچھ بولے سیڑھیاں چڑنے لگی۔

سلطان کہیں تم نے میری بیٹی کو ڈانٹا تو نہیں ہے۔۔؟

وہ سلطان صاحب کے ساتھ گھر واپس آئی تھی تو مصطفی کے ڈانٹنے کے تو کوئی چانس ہی

نہیں تھے اسی لیے انہوں نے سیدھا سلطان کو گھیرا۔

نہیں بھائی صاحب میں نے ڈانٹا نہیں ہے میں نے اسے مصطفیٰ اور اس کے رشتے کے بارے میں بتایا ہے۔

میں نے سوچا گھر میں شادی کی باتیں چل رہی ہے تو اسے بھی انجان نہیں رکھنا چاہیے۔

لیکن چاچو اس طرح سے اچانک بتانے کی کیا ضرورت تھی۔ ہم اسے آرام سکون سے بھی سمجھا سکتے تھے۔ اس طرح سے اچانک پتہ لگنے سے وہ ہرٹ ہو سکتی ہے۔ اور ہم کونسا آج ہی رخصتی کر رہے ہیں۔ دعا کاری ایکشن دیکھ کر مصطفیٰ کو یہی لگ رہا تھا کہ دعا کو ان کے نکاح کے بارے میں بتا کر اچھا نہیں کیا گیا۔

نہیں بیٹا۔ بھائی صاحب شادی جلدی چاہتے ہیں اور یہ غلط نہیں ہے۔ دعا کو اس رشتے کی سمجھ ہونی چاہیے۔

اور میں نوٹ کر رہا ہوں دعا تم سے بہت بد تمیزی کرتی ہے۔ نہ جانے کیوں تم سے اتنا چڑتی

ہے۔میں چاہتاہوں کہ تم دونوں کی شادی کے پہلے وہ تمہارے اوراپنے رشتے کے بارے

میں سوچے اور سمجھے

۔لیکن جب تک وہ اس رشتے کی نزاکت کو نہیں سمجھے گی۔وہ یہ رشتہ قبول نہیں کر پائیں گی

اور مجھے لگتاہے کہ اسے اس رشتے کے بارے میں پتہ ہوناچاہیئے۔

تاکہ تم دونوں کو فیوچر میں کوئی مسئلہ نہ ہو۔

فیوچر کے چکر میں میری لڈو گیم تورہ گئی نہ اب کون کھیلے گا میرے ساتھ تایاابو نے ان کا

مسئلہ ایک سائیڈ پر رکھ کر اپنا مسئلہ کشمیر بتایا جس پر سارے ہنسنے لگے۔

جی آپ کا یہ مسئلہ بھی حل کرتے ہیں۔بتائیے کہاں ہے لڈو میں لے کے آتاہوں۔ مصطفی

نے اٹھتے ہوئے کہا۔کیونکہ اس وقت وہ خود بھی ٹینشن فری ہوناچاہتا تھا۔

میں اپنی بیٹی کے بغیر نہیں کھیلوں گا

اپنی بیٹی کا موڈ دیکھاہے آپ نے۔سیدھے منہ کسی سے بات نہیں کر رہی ہے۔

ہاں تو تمہاری وجہ سے اس کا موڈ خراب ہوا ہے جاؤ سے مناؤ اور نیچے لے کے آؤ تا کہ میں اس کے ساتھ اپنی ٹیم بنا کے لڈو کھیل سکوں۔

بابا میں جاؤں۔آپ جانتے ہیں نہ اس کا موڈ میری وجہ سے خراب ہو رہا ہے

مجھے دیکھ کر اس کے منہ پر بارہ بجے جاتے ہیں۔ گویا آج تو ایسے جھٹکا دیا گیا ہے۔اس نے نکاح والی بات کی طرف اشارہ کیا۔جس پر سب ہنسنے لگے۔

ٹھیک ہے مت جاؤ میں خود جاتا ہوں اپنی بیٹی کو منانے کے لیے۔اور یہ بھی کہہ دوں گا کہ اگر مصطفی اسے پسند نہیں ہے تو اسے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے مصطفی سے اچھے لڑکے بھی ہے اس دنیا میں۔اٹھتے اٹھتے انہوں نے مصطفی کو ڈرایا۔

ہاں تو میں جا رہا ہوں نہ۔وہ ایسے کے کمرے کی طرف بھاگا۔جیسے بابا سچ مچ میں دعا کی شادی کہیں اور کرا دیں گے۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classicurdumaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

وہ کمرے میں داخل ہوا تو دعا کی سسکیوں کی آوازیں آرہی تھی۔ یقیناً وہ جب سے آئی تھی تب سے رو ہو رہی تھی۔

بیڈ پہ اڑی ترچھی لیٹے آنکھیں سختی سے بند کیے۔ منہ دوسری طرف کیے وہ رونے میں مصروف تھی۔

مصطفی آہستہ سے اس کے قریب آیا اور زمین پر بیٹھ کے اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا۔

یہ حق تو مصطفی کے پاس کئی سالوں سے تھا۔ لیکن استعمال کرنے کا موقع آج ہی ملا تھا۔

بابا مجھے مصطفی سے شادی نہیں کرنی۔ مجھے وہ بالکل پسند نہیں ہے وہ بہت خراب ہے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

۔آپ پلیز شادی سے انکار کردیں۔اور ویسے بھی بابا بچپن کے نکاح کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔ہم طلاق لے لیں گے۔دعا اپنی طرف سے بہت سمجھداری کی بات کر رہی تھی ۔اور خود کو سلطان صاحب سے بہت زیادہ روٹھا ہوا محسوس کروا رہی تھی۔

جب اسے اپنی سر پر وزن محسوس ہوا۔نرمی سے بالوں میں چلتا ہوا ہاتھ کب اس کے بال جکڑ گیا اسے سمجھ میں نہیں آیا۔

آہ۔درد کی شدت سے اس کے منہ سے بس اتنا ہی نکلا نہ تو وہ اپنا سر اٹھا پا رہی تھی اور نہ ہی گردن ہلا پا رہی تھی

تم مجھ سے طلاق چاہتی ہو بے حد قریب سے مصطفی کی آواز سنتے ہی دعا کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔

آپ میرے کمرے میں کیا کر رہے ہیں۔بے حد غصے سے بولنے کے باوجود بھی وہ اپنا آپ چھڑوا نہیں پائی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

یہ بکواس تم نے میرے سامنے کی ہے اگر گھر میں کسی کے سامنے کی تو زبان گدی سے کھینچ لوں گا۔

میں کہتی ہو چھوڑیں مجھے۔جب سارا زور لگانے کے بعد بھی اپنا آپ چھڑوا نہیں پائی۔تو غصے سے دھاڑتے ہوئے بولی۔

ٹھیک ہے چھوڑ رہا ہوں اٹھو اپنا منہ صاف کرو اور نیچے چلو سب تمہارا انتظار کر رہے ہیں۔

مصطفی نے ایک جھٹکے سے خود سے دور کیا۔

میں سب کو بتاؤں گی۔کہ مجھے آپ سے شادی نہیں کرنی سنا آپ نے۔کیوں کہ شادی انسانوں کے ساتھ کی جاتی ہے اور میری نظر میں آپ انسان ہی نہیں ہے۔

غصے سے پیر پٹکتی وہ واش روم میں چلی گئی۔

ہاں شوق سے سب کو بتانا۔لیکن اس غلط فہمی میں مت رہنا کہ میں تمہیں چھوڑ دوں گا۔تم سے تو بہت سارے حساب بے باق ہونگے۔جتنا تم نے مجھے تنگ کیا ہے سب کا بدلہ لوں گا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

۔

مصطفی مسکراتے ہوئے اسے اور چھیڑنے لگا۔

کیونکہ مصطفی کو وہ چڑتی ہوئی غصہ کرتی پسند تھی نہ کے روتے آنسو بہاتی

وہ جانتا تھا کہ پہلی ملاقات کی وجہ اس پر مصطفی کا کچھ خاص اچھا اثر نہیں پڑا۔

لیکن تب مصطفی صرف اپنے کام کے سلسلے میں یہاں آیا تھا۔اس کا ابھی شادی کرنے کا کوئی ارادہ نہ تھا۔وہ چاہتا تھا کہ دعا اپنی پڑھائی مکمل کر لے۔ لیکن دعا کو دیکھنے کے بعد اس کی نیت خراب ہو گئی۔اور اس نے شادی کا فیصلہ کر لیا۔

لیکن اسے اس بات کا زیادہ ڈر طارق بھٹی کی دھمکی کا تھا۔جس نے یاسر خان کو نہ چھوڑنے کی صورت میں دعا کو اغواء کرنے کی دھمکی دی تھی۔اور مصطفی دعا کے معاملے میں کوئی رسک نہیں لینا چاہتا تھا۔

لیکن وہ خود اسے اس نکاح کے بارے میں بتانا چاہتا تھا اور اسے یہ بھی بتانا چاہتا تھا کہ یہ

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نکاح اس کی زندگی میں کتنی اہمیت رکھتا ہے۔ لیکن اس سے پہلے چاچو نے دعا کو سب کچھ بتا کر اس کے سارے پلین پر پانی پھیر دیا۔

ابھی تک وہ یہی سب کچھ سوچ رہا تھا جب دعا واش روم سے باہر آئی اس کی آنکھیں سوجھی ہوئی اور بہت سرخ تھی۔ اگر وہ دعا کو نکاح کے ساتھ یہ بھی بتاتا کہ وہ اس سے محبت کرتا ہے تو یقیناً وہ اپنی حالت اتنی نہ بگارتی

❤

وہ اسے زبردستی کمرے سے تو باہر لے آیا تھا لیکن زبردستی اس کے چہرے پر مسکراہٹ نہیں لا پایا

آج نا تو اس نے کوئی شور مچایا اور نہ ہی کوئی ہلا گلہ کیا بس خاموشی سے بیٹھی رہی اسے سمجھ آ چکا تھا کہ اگر یہ مصطفی کے ساتھ مزید لڑتی یا بدتمیزی کرتی ہے تو اس کا انجام اچھا نہیں ہو گا کیونکہ مصطفی اس سے بدلہ لینے کے لئے اس حد تک جا سکتا تھا

کہ بچپن سے جڑے رشتے کو ڈھال بنائے گا یہ دعا نے کبھی نہیں سوچا تھا۔

لیکن دعا کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اس نے مصطفی کے ساتھ ایسا کیا برا کیا ہے جس کے بدلے میں وہ اس کے ساتھ اس طرح سے کر رہا ہے۔

بیٹا تم اس طرح سے خاموش کیوں ہو

تایا ابو سے رہا نہ گیا تو پوچھنے لگے۔

ہاں دعا کیا ہوا ہے تمہیں طبیعت ٹھیک ہے تمہاری۔۔؟ مصطفی نے بھی پوچھا۔

وہ بھی کب سے اس کے اداس چہرے کی وجہ جاننا چاہتا تھا۔

تایا ابو مجھے یہ شادی۔اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی بابا بول پڑے۔

کچھ نہیں بھائی صاحب اس کا دماغ خراب ہو گیا ہے۔یہ کہتی ہے کہ سے ابھی شادی نہیں کرنی۔کیونکہ یہ پڑھنا چاہتی ہے۔لیکن بیٹا تمہارے رزلٹ سے ہم سب واقف ہیں۔اگر تم پڑھائی میں کچھ اچھی ہوتی تو ہم تمہاری شادی جلدی کرنے کے بارے میں نہیں سوچتے

۔ بابا نے ایسے کہا جیسے کہہ رہے ہو کے اپنا منہ بند رکھو۔

ہماری گڑیا کوئی پڑھائی کا طعنہ نہیں دے گا تم کون سا پڑھائی بہت اچھے تھے۔۔ وہ دعا کی اتری ہوئی شکل دیکھ کر بولے۔ دیکھو بیٹا اگر تم پڑھنا چاہتی ہو تو تمہیں کوئی نہیں روکے گا وہ یہ نالائق تو تمہیں کچھ نہیں کہہ سکتا۔

انہوں نے مصطفی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ جس پر وہ دھیرے سے مسکرا دیا۔

لیکن بیٹا تم دونوں کی شادی بہت جلدی ہو گی کیونکہ میں اپنی زندگی ختم ہونے سے پہلے تم لوگوں کو خوش دیکھنا چاہتا ہوں۔

تایا ابو اب ایسی باتیں کیوں کر رہے ہیں دعا کرسی سے اٹھ کر صوفے پر ان کے ساتھ آ بیٹھی تھی۔ میں آپ کو کبھی کچھ نہیں ہونے دوں گی ان کے سینے پر سر رکھ کے وہ رونے لگی۔ اتنے سالوں کے بعد تو اسے کوئی رشتہ ملا تھا اسے پتہ چلا تھا کہ ماں باپ کے علاوہ بھی کوئی رشتہ ہوتا ہے۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ارے میری بیٹی تو رونے لگی۔

میں نہیں جاؤں گا کہیں بھی ایک بار تمہاری شادی ہو جائے پھر تو فرشتے لینے آئے تب بھی انکار کر دوں گا۔انہوں نے اسے خوش کرنے کی کوشش کی۔

اگر تم اجازت دو تو ہم شادی کی تیاری شروع کریں اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے پوچھا

۔

دلہا چینج کرنے کا آپشن ہے۔۔؟

روتے روتے اور سوال پوچھا۔ جس پر مصطفی نے آنکھیں پھاڑ کر اسے دیکھا۔

نہیں بیٹا اسی کے ساتھ گزارہ کرنا پڑے گا بابا نے مسکراتے ہوئے کہا جس پر مصطفی بھی مسکرا دیتا۔

سر میں درد کی وجہ بہت کوشش کے باوجود بھی جب نیند نہ آئی تو اٹھ کر نیچے چلی آئیں اور اپنے لئے چائے بنانے لگی۔

ابھی اس نے پانی رکھا ہی تھا کے پیچھے سے مصطفی کچن میں داخل ہوا۔

ایک کپ چائے میرے لیے بھی۔ایک اور حکم۔

اس نے کچا چبا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا۔

آپ تو رات کو چائے پی کر نہیں سوتے

طنزیہ کہا

ہاں نہیں سوتا تھا لیکن اب سوچتا ہوں کہ عادت ڈال لوں اب شادی کے بعد تم روز رات کو اکیلی چائے پیو گی تو مجھے تمہارا ساتھ دینا پڑے گا نا۔اس نے جس انداز میں طنز کیا تھا اس کے مقابلے جواب بہت محبت سے آیا تھا۔

دیکھیں یہاں پر کوئی نہیں ہے نہ تایا ابو اور نہ ہی بابا تو آپ کو مجھ سے اتنی نرمی سے بات

کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور ویسے بھی آپ پر سوٹ بھی نہیں کرتا میرے ساتھ اتنا نورمل ہونا۔

جب کہ آج آپ مجھے صاف صاف بتا چکے ہیں کہ یہ شادی آپ بدلہ لینے کے لئے کر رہے ہیں۔ سارے دن کا جمع کیا اور غبار اب وہ نکال رہی تھی۔

دعا میں تم سے کس بات کا بدلہ لوں گا یار۔ صبح تم نے بدتمیزی کی طلاق کی بات کی مجھے غصہ آگیا۔ میں نے ڈانٹ دیا اور سچ کہوں تو مجھے تو یاد بھی نہیں کہ میں نے غصے میں تمہیں کیا کہا تھا۔ اتنا کچھ بولنے کے بعد بھی دعا کچھ نہ بولی بس اپنا کام کرتی رہی۔

ٹھیک ہے میں سمجھ سکتا ہوں کہ تمہیں میری باتوں پر غصہ ہو گا۔ ٹھیک ہے ایم سوری دیکھو میں نے کان بھی پکڑ لئے وہ سچ مچ میں اپنے کان پکڑ کر سوری بول رہا تھا۔ لیکن دعا جانتی تھی کہ یہ سب کچھ صرف اسے بہلانے کے لیے کر رہا ہے سچ صرف وہ جو آج صبح اس نے کہا تھا۔

چائے بنا کے جب وہ جانے لگی تو اس کے راستے میں آگیا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

دعا میں سوری بول رہا ہوں یار۔ مصطفی اسے جتنا اپنی ذات کو اگنور کرنے سے روکتا تھا یہ اتنا اسے اگنور کر رہی تھی۔

ٹھیک ہے میرا راستہ چھوڑیں دعا نے جان چھڑاتے ہوئے کہا۔

ٹھیک ہے یعنی کے تم نے مجھے معاف کر دیا اب تم مجھے سوری بولو اس کا راستہ چھوڑنے کی بجائے ایک اور حکم دے دیا۔ دعا اسے دیکھ کر رہ گئی

کیوں۔۔؟ میں کیوں سوری بولوں آپ کو۔۔؟ دعا نے پوچھنا ضروری سمجھا کیونکہ آج سارہ دن وہی اسے تنگ کر رہا تھا دعا تو اسے کچھ نہیں کہہ رہی تھی۔

تمہاری وہ دولہا چینج کرنے کے اوپشن والی بات مجھے بہت بری لگی۔اس لیے تمہیں مجھے سوری بولنا ہو گا۔

مصطفی نے کسی روٹھے ہوئے بچے کی طرح کہا۔

مصطفی راستہ چھوڑیں میرا دعا کو یقین تھا کہ وہ صرف ٹائم پاس کر رہا ہے۔

تم سوری بولے بغیر اپنے کمرے میں نہیں جا سکتی اور یہ کیا تم نے میرے لئے چائے کیوں نہیں بنائی۔۔؟

یہ لیں آپ یہی چائے پی لیں بس مجھے جانے دویں دعا نے ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا۔

پہلے سوری بولو پھر میرے لئے چائے بناؤ یہ تمہاری چاہے اسے تمہیں بھی پیو۔

چلو شاباش سوری بولو۔وہ دعا کا چہرہ تھامیں زبردستی اس سے سوری بلوا رہا تھا۔

ایم سوری اب میرا راستہ چھوڑیں دعا رونا نہیں چاہتی تھی لیکن پھر بھی وہ رونے لگی۔آج کا دن اس کی زندگی کی تاریخ میں سنہری لفظوں سے لکھا جانا تھا کیوں کے اس سے پہلے وہ اتنا کبھی نہیں روئی تھی۔

یار اس میں رونے والی کونسی بات ہے۔دعا ہم نے ساری زندگی ایک ساتھ گزارنی ہے تم مجھے اور مجھے تمہیں سمجھنا ہے۔اسی لئے آج کے بعد میرے سامنے یہ بے فضول کے آنسو مت بہانا۔

میں جانتا ہوں کہ مجھ سے پہلے تمہاری زندگی میں کوئی نہیں تھا تم ہمیشہ سے اپنے ماں باپ کی مرضی سے شادی کرنا چاہتی تھی اور تمہارے ماں باپ کی مرضی میں ہوں۔اس لیے تمھارے یہ آنسو اور سوکوڈ غم بے فضول ہے۔اس لیے نورمل ہو جاؤ اور نورمل طریقے سے اپنی ہونے والی شادی کو انجوائے کرو۔

ان سب خواہش پہ دھیان دو جو ایک دلہن کی ہوتی ہے۔

اور آج کے بعد میں تمہیں اس طرح سے آنسو بہاتے ہوئے نہ دیکھوں۔تمہاری ایک فیملی ہے دعا جس کو تمہارے آنسو تکلیف دیتے ہیں۔

اور ہاں اب کمرے میں جا کے رونے دھونے کی ضرورت نہیں ہے جا کر آرام سے سو جاو کل ہم شادی کی شاپنگ پر جائیں گے۔

مصطفی نے اسے جانے کی اجازت دی۔لیکن اس کی بات ماننے کی بجائے وہ روتے ہوئے اپنے کمرے میں گئی۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بیو قوف لڑکی۔بدلے کے لئے شادی کر رہا ہوں۔۔۔بدلہ تو میں بس ان آنسوؤں کا لونگا

۔جن کی وجہ سے تم اپنی آنکھیں تباہ کر رہی ہو۔۔

۔❤❤

اپنے کہے کے عین مطابق وہ دعا کو اپنے ساتھ شاپنگ پر لے کے جا رہا تھا۔۔

وہ نہیں جانا چاہتی تھی۔۔

لیکن ماما نے اصرار کر کے اس کے ساتھ بھیج ہی دم لیا۔

سارے راستے وہ کچھ نہ کچھ بولتا رہا۔۔لیکن دعا ایک لفظ بھی نہ بولی۔

یار دعا چھوڑ دو اب یہ ناراضگی چلو ہم دوستی کر لیتے ہیں۔۔

اور ویسے بھی ہم نے رات کو ایک دوسرے کو سوری بول تو دیا ہے۔۔۔

تو اب ایسے ناراض ہونے کا کیا فائدہ۔۔؟مصطفیٰ اسے باتوں میں بہلانے کی کوشش کر رہا

تھا۔

لیکن دعا کو اس کی باتوں کا کوئی اثر نہ ہوا۔

شاپنگ مال میں بھی وہ کچھ نہ بولی مصطفیٰ نے دعا کی ساری شاپنگ اپنی مرضی سے کی۔۔

دعا سے رائے لینے کی کوشش کرتا رہا لیکن دعا نے جواب دینا ضروری نہ سمجھا۔۔

دعا یار اس دنیا میں صرف تمہاری شادی نہیں ہو رہی کہ تم اس طرح سے منہ بنا کے بیٹھی ہو

۔۔ مصطفیٰ کو اب اس پر غصہ آرہا تھا۔۔۔

لیکن نکال کے اسے مزید خود سے بدگمان نہیں کر سکتا تھا۔۔

پھر آئی ویڈنگ ڈریس کے باری۔ چلو سب میری پسند کا ہے ویڈنگ ڈریس تم خود پسند کرو اور اچھا سا ریڈ کلر کا اس پر بھی حکم دعا نے اسے گھورا۔

سب کچھ آپ نے اپنی مرضی سے لیا ہے تو یہ بھی لے لیں اس میں بھی میری مرضی جانے کی ضرورت نہیں ہے دعا نے غصے سے کہہ کر منہ پھیر لیا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اچھا بابا میں کچھ نہیں کہتا تم اپنی مرضی سے لے لو تمہیں جو پسند ہے میں کچھ نہیں کہوں گا

۔مصطفیٰ ایک سائیڈ ہو گیا۔۔۔

جبکہ دعا اپنے لئے ویڈنگ ڈریس پسند کرنے لگی۔

۔جہاں ریڈ کلر ڈریس ایک سے ایک عمدہ تھے لیکن وہ مصطفیٰ کی پسند کو اہمیت نہیں دینا چاہتی تھی۔بہت کوشش کے باوجود بھی اسے ریڈ کے علاوہ اور کوئی ڈریس پسند نہ آیا۔

مصطفیٰ جو پچھلے آدھے گھنٹے سے بیٹھا اسے دیکھے جا رہا تھا آخر اس کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا

۔۔

بس دعا یار اب ہر چیز تمہاری پسند کی تو نہیں ہو سکتی نا کچھ چیزوں پہ کمپرومائز کرنا چاہیے مصطفیٰ نے سمجھانا چاہا۔۔

کچھ چیزیں اگر آپ کو پتہ ہو مصطفیٰ صاحب تو مجھے تو میری پسند کا دولہا بھی نہیں ملا اور آپ ہر چیز کی بات کر رہے ہیں۔ہاں شاید مجھے ہر چیز پے کمپرومائز کرنا پڑے گا۔دعا نے ایک

ایک لفظ چھبا چھبا کر کہا چہرے پر تلخ مسکراہٹ سجا کر اس نے جتایا تھا کہ مصطفی اس کی پسند نہیں۔

بس بہت ہوا۔ بہت سن لیا میں نے اور بہت سنا لیا تم نے مصطفی نے کونٹر پہ کھڑے ہو کر ڈریس سیلز مین کی طرف پھینکا اسے پیک کرو۔

لیکن وہ مجھے پسند نہیں ہے دعا نے اسے دیکھ کر بے بسی سے کہا۔

تم اس لائق ہی نہیں ہو کہ تم سے تمہاری پسند پوچھی جائے۔

❤

اسے امید نہیں تھی کہ سب کچھ اتنا جلدی جلدی ہو جائے گا ابھی کل ہی تو اس کی شادی کے بات شروع ہوئی تھی اور آج اس کی مہندی۔ یہ سب کچھ کیا ہو رہا تھا دعا نے اپنی شادی کے بارے میں کبھی ایسا تو نہیں سوچا تھا۔۔۔

وہ سمجھ سکتی تھی کہ یہ سب کچھ تایا ابو کی طبیعت کو مد نظر رکھ کر کیا جا رہا ہے۔۔۔

لیکن پھر بھی اتنی جلدی کی امید نہ تھی دعا کو۔۔۔

زعیمہ نے اپنے وعدے کے مطابق اسے مہندی کی دلہن بنایا تھا۔

۔زعیمہ اور سعدیہ کے سامنے وہ خوش ظاہر ہونے کی کوشش کر رہی تھی۔

لیکن سعدیہ نے پھر بھی اس کی چوری پکڑ لی۔

نہیں سعدیہ ایسی کوئی بات نہیں ہے وہ تایا ابو کی طبیعت خراب ہے نا اس لیے پریشان ہوں

۔اس نے بات ٹالنے والے انداز میں کہا۔۔

لیکن پھر بھی یار پوز اچھے سے بنانا یہ نہ ہو کہ دس سال بعد اپنی شادی کی البم دیکھو اور افسوس کرو۔زعیمہ نے اس کو خوش کرنے کے لیے کہا۔تو وہ بھی ہنس دی کیونکہ وہ اپنی پریشانی میں اپنی پیاری سہیلیوں کو تکلیف نہیں پہنچانا چاہتی تھی۔

تجھے پتا ہے میں نے لونگ لاچی والے گانے پے سٹیپ بائی سٹیپ ڈانس سیکھی ہے

۔۔۔سعدیہ نے خوش ہو کر بتایا۔

میں نے آنٹی کو کہہ دیا ہے کہ مٹھائیوں کا سارا کام میں کرونگی۔خاص کے کر جلیبیوں کا ۔زعیمہ نے ہونٹوں پر زبان پھیرتے ہوئے کہا۔

ہائے موٹی کبھی تو کھانے پینے کی چیزوں کو چھوڑ کر کچھ سوچ لیا کر سعدیہ نے دھائی دی۔

چلو اٹھو لڑکیوں اسے لے کر باہر آؤ ابھی تھوڑی دیر میں رسم شروع ہونے والی ہے۔ماما نے آکر اس کے ہنستے کھیلتے چہرے پر اداسی پھیلا دیں۔

❤❤

ایک ہی گھر میں ہونے کی وجہ سے دلہا اور دلہن کی رسم اکٹھی کی گئی۔

سب کے چہروں پر خوشی تھی خاص کر کے تایا ابو تو خوشی سے ناچ رہے تھے۔دعا خوش تھی کیونکہ اس کی وجہ سے اس کے تایا ابو خوش تھے

۔رسم کے بعد سعدیہ اور زعمیہ نے لونگ لاچی سونگ پر وہ ڈومکے لگائے کے آنے والے دس سال میں بھی یہ مہندی کی رات یاد رہے گی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کیونکہ زعیمہ نے سعدیہ کی ساری ڈانس کا بیڑا غرق کر دیا تھا پھر بدلے میں۔ڈانس کے دوران سعدیہ نے زعیمہ کی وہ درگت بنائی کی زعیمہ مرتے دم تک نہ بھولتی۔

بہت بڑی غلطی ہو گئی جو تجھے پارٹنر رکھ لیا میں نے۔دعا تجھے سے اچھی ڈانس کرتی ہے

۔سعدیہ کو اپنی ڈانس خراب ہونے کا بہت افسوس تھا۔

ہاں تو اسی کو اٹھا لیتی۔میری مِنتیں کیوں کر رہی تھی

رسم ختم ہونے بعد دعا اٹھ کر اپنے کمرے میں جانے لگی تو مصطفٰی نے زبردستی اس کا ہاتھ پکڑ لیا

سب نے ڈانس کی یار دولہا دلہن تو کچھ کیا ہی نہیں چلو اب ہماری باری مصطفٰی اسے زبردستی اپنے ساتھ ڈانس فلور پر لے کے آیا اور سب کے ساتھ مل کر ڈانس کرنے لگا۔

میں نے سنا ہے کہ تم بہت اچھی بات کرتی ہو۔مجھے دیکھنا ہے۔یقیناً جب سعدیہ اور زعیمہ بات کر رہی تھی تب اس کا دھیان اسی طرف تھا

مصطفی مسکرا مسکرا کر اس کے ساتھ ڈانس کر رہا ہے

جبکہ دعا کا دل چاہ رہا تھا کہ اس کے ہونٹوں سے ہنسی نچور کا سو کھنے کے لیے ڈال دے۔

❤❤

میں ہی سب کچھ برداشت کرو۔اس طرح سے تو مجھے بالکل اپنا غلام سمجھ لے گا

مجھے اس طرح سے چپ نہیں رہنا چاہیے

ہاں اپنے حق میں آواز اٹھانی چاہیے

لیکن میری آواز میری ماما بابا سنی ہی نہیں۔

کوئی بات نہیں مصطفی منالو اپنی خوشیاں۔

تم مجھ سے بدلہ لینے کے لیے شادی کر رہے ہو اب تم دیکھنا کہ شادی کے بعد میں تمہارا کیا

حال کرتی ہوں ساری زندگی یہ شادی یاد نہ رہی تو میرا نام بھی دعا نہیں۔

تو ابھی مصطفی کو تنگ کرنے کے منصوبے بنانے لگیں

کیونکہ اس نے سوچ لیا تھا کی زندگی میں شادی ایک بار ہونی ہے اس لئے منہ بنا کر بیٹھنے سے اپنی شادی کا البم نہیں خراب کرنا چاہتی تھی۔

اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ اب وہ تایا ابو ماما اور پاپا کے سامنے خوش رہنے کی کوشش کرے گی کیونکہ اداسی سے وہ انہیں تکلیف پہنچا رہی تھی۔

میں تمہاری وجہ سے اپنے تایا ابو ماما اور بابا کو تکلیف نہیں دوں گی لیکن تمہارا تو میں وہ حال کروں گی کہ زندگی بھر شادی کا نام نہیں لو گے۔

سوچوں میں مصطفی کو مخاطب کر کے چیلنج کر رہی تھی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

❤❤

مصطفی اسے اپنے ساتھ کسی فلیٹ میں لایا تھا۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

جبکہ دعا کو مصطفی کے ارادے کچھ خطرناک لگ رہے تھے۔

وعصرف ماما بابا اور تایا ابو کے سامنے خوشی کا اظہار کر رہی تھی جبکہ مصطفی کے سامنے اس کا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

رویہ ایسا ہی تھا۔

تو پھر وہ اسے یہاں کیوں لے کے آیا تھا

آخر کیا چاہتا تھا وہ یہ سمجھنا دعا کے لئے تھوڑا مشکل تھا۔

آج کل وہ اس پر کوئی حکم نہیں چلا رہا تھا۔اور نہ ہی غصہ کر رہا تھا۔

آپ مجھے یہاں کیوں لے کر آئے ہیں۔۔؟ رہا نہ گیا تھا پوچھ ہی لیا

گھر دکھانے کے لئے اور کیوں۔۔؟ مصطفی اسی کی انداز میں بولا۔

گھر۔۔؟ گھر دکھانے کے لئے کیوں لے کے آئے ہیں آپ مجھے۔۔؟ دعا نہ سمجھی سے پوچھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کیونکہ ہم شادی کے بعد یہاں رہنے والے ہیں مصطفی نے اس کے عقل پر ماتم کر کے اس کی مشکل آسان کی۔

تو اب اس طرح سے بدلہ لیں گے آپ مجھ سے تاکہ میں گھر میں کسی کو پتا ہی نہیں سکوں۔

کہ آپ میرے ساتھ کیا کر رہے ہیں

اگر آپ یہ سوچ رہے ہیں کہ میں چپ چاپ سب برداشت کروں گی تو آپ کی

غلط فہمی ہے اگر آپ نے میرے ساتھ کچھ بھی کیا نہ تم سب کو گن گن کر بتاؤں گی یہ

مت سوچیے گا کہ آپ کے ظلم و ستم پر منہ بند کر کے بیٹھی رہوں گی۔

دعا تیزی میں کیا بول کر گئی تھی اسے خود بھی نہیں پتا تھا۔

جبکہ مصطفی اس کی بات پر شوکڈ ہو کر اسے دیکھ رہا تھا۔

میں نے کون سے ظلم و ستم کے پہاڑ توڑے ہیں تم پر جو تم گن گن کر سب کو بتانے والی

ہو۔ مصطفی نے حیران و پریشان ہو کر پوچھا جبکہ دعا کو اب جواب نہیں سوج رہا تھا۔

ابھی نہیں توڑے لیکن شادی کے بعد تو توڑیں گے نا۔ دعا نے اس کی معلومات میں اضافہ

کیا۔

دعا کیا میں تمہیں ایسا لگتا ہوں۔ تمہیں لگتا ہے کہ میں شادی کے بعد تم پر ظلم کرونگا

۔مصطفی بے یقینی سے پوچھ رہا تھا۔تو کیا یہ لڑکی اس سے اس حد تک بدگمان تھی۔

مجھے نہیں پتہ چلیں گھر چلنا ہے دعا یہ کہہ کر کے فلیٹ سے باہر نکل گئی۔

جبکہ مصطفی کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ اپنے خوابوں کے اس چھوٹے سے گھر کو قبرستان بنا دے۔

شادی کی سب چھوٹی بڑی رسمیں ہو چکی تھی۔۔

اب صرف رخصتی باقی تھی۔۔

جب دعا نے سعدیہ کے ہاتھوں کھجلی پاؤڈر منگایا۔۔۔

پہلے تو سعدیہ حیرانگی سے دیکھتی رہی۔

پھر سوچا اسکی سہیلی ویسے بھی سب سے پنگے کرتی رہتی ہے۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

تواب کسی اور کے ساتھ کرنے والی ہو گی۔۔۔

جب کہ دعا اپنا پلان بہت ہوشیاری سے سوچ رہی تھی۔۔۔

تمہارے سارے ارمانوں کا جنازہ نہ نکال دیا تو میرا نام بھی دعا نہیں مصطفی صاحب۔

وہ دل ہی دل میں مصطفی سے مخاطب تھی۔

جبکہ دوسری طرف مصطفی خود ہی اپنی شادی میں سارے کام کر رہا تھا۔۔

اس کا صرف ایک ہی دوست تھا ولی اور وہ بچارا کیا کیا کرتا۔اس نے مصطفی کو ساتھ لگا کر

سارا کام برابر میں کروایا۔۔

۔اب بس مصطفی کا ایک کام بچا تا دعا کو پالر چھوڑنا۔

مجھے لگ رہا ہے میری شادی نہیں ہے بلکہ میرے کسی کزن کی شادی ہے جس کی شادی

میں سارے کام خود کر رہا ہوں مصطفی کافی تھک چکا تھا۔

ہوتا ہے بھائی میری شادی میں میرا ابھی یہی حال ہو گا ولی نے ابھی سے پریشان ہونا شروع

کر دیا

مصطفی بیٹا دعا کو پالر چھوڑ آو چاچی نے آ کر کہا

جا میرے یار۔۔ جا شادی سے پہلے دیدار یار کر لے ولی نے لقمہ دیا۔ جس پر مصطفی سر کھجتا باہر نکل گیا

❤--

دعا گھر سے باہر نکلی اور گاڑی کے قریب مصطفی کو کھڑے دیکھ کر ہنس پڑی

یا اللہ سوچ کر اتنا مزا آرہا ہے جب یہ میرے سامنے ہو گا تو کتنا مزا آے گا اس کی ہنسی مصطفی نے نوٹ کی۔

کونسا لطیفہ یاد کر کے ہنس رہی ہو مجھے بھی بتاؤ میں بھی ہنسنا چاہتا ہوں مصطفی نے معصومیت سے منہ بنا کر کہا۔

آپ کو رات کو سناؤں گی شرما کر کہا تو مصطفی کو کرنٹ لگا۔

مصطفی کو ڈر تھا کہ اس کے لطیفے کا نام مصطفیٰ ہی نہ ہو۔

کیا پلان کیا ہے تم نے میرے خلاف سچ سچ بتاؤ مصطفی نے فوراً پوچھا۔

کہنا رات کو بتاؤں گی دعا ایسی کے انداز میں بولی

مہندی نے برا اچھا رنگ چھوڑا ہے تمہارے ہاتھ پہ مصطفیٰ نے اس کی مہندی سے بڑے ہاتھ دیکھے۔

ہاں میری فرینڈز کہتی ہیں کہ ساس بہت پیار کرتی ہے مجھے لیکن میں نے انہیں بتایا کہ وہ تو ہے ہی نہیں تو وہ مجھ سے پیار کیسے کر سکتی ہیں۔

تمہاری سہیلیوں کے پاس آدھی انفارمیشن ہے۔مہندی کا رنگ ساس کی محبت کا نہیں شوہر کی محبت کا ہوتا ہے۔

مصطفیٰ نے اسے اپنی محبت کا احساس دلانا چاہا۔

لیکن وہ بھی دعا تھی کہاں اس کی سننے والی تھی۔

مصطفی یہاں پر کوئی نہیں ہے ڈرامے کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

جتلانے والے انداز میں کہا

لیکن مصطفی اس وقت کچھ نہیں کہہ سکتا تھا۔اسے رات کا انتظار کرنا تھا تھا۔

❤❤۔

سب کچھ ہو چکا تھا مہمان بھی آچکے تھے۔

بس کچھ ہی دیر میں مصطفی نے دعا کو پالر سے لینے جانا تھا لیکن جانے سے پہلے وہ سارا کام

ختم کر کے جانا چاہتا تھا

بیٹا بہت دیر ہو گئی ہے اب تم بھی جاؤ دعا کر لے آؤ

بیٹا تمہیں بہت تھکا دیا آج یہ تو سعدیہ اور زعیمہ ضد کرنے لگی کے سارے کام وہ کریں گی

اس لیے وہ دعا کے ساتھ پالر نہیں جا پائی ورنہ وہ اسے اپنے ساتھ لے آتی۔

کوئی بات نہیں چاچی ساری زندگی اس کی ذمہ داری میں نے سنبھالنی ہے اور آج تو ویسے

بھی بہت خاص دن ہے شروعات آج سے ہی کرتے ہیں

آپ پریشان نہ ہوں میں بس ابھی اسے لے کے واپس آتا ہوں۔

بابا آپ نے دوا لے لی نہ مصطفی نے بابا سے پوچھا۔

نہیں دعا نے کہا تھا وہ آکر دے گی۔

بابا آپ بھی نا آپ اپنی دوائی لیں پلیز میں دعا کو لے کے آتا ہوں۔

کہا نا میری بیٹی آکر مجھے دوائی دے گی اور ویسے بھی اب یہ سارے کام اس کے ہیں۔ تمہیں مجھ پر حکم چلانے کی ضرورت نہیں ہے میری بیٹی مجھے سنبھال لے گی۔

مصطفیٰ ان کی باتوں پر آہ کے رہ گیا۔ ٹھیک ہے سنبھالتی رہے لے کے آتا ہوں آپ کی لاڈلی کو۔

❤❤

مصطفی نے پالر کے باہر آکر دعا کو فون کیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

لیکن دعا کو فون مسلسل آف جا رہا تھا۔

ایسے اب پریشانی ہونے لگی

تقریبا آدھے گھنٹے سے وہ پالر کے باہر کھڑا تھا۔

کتنی ہی لڑکیاں پالر سے آ جا رہی تھی لیکن نا جانے اس کی دعا کہاں تھی۔

اس طرح سے پالر کا دروازہ کھٹکھٹا کے دعا کے بارے میں پوچھنا سے کچھ عجیب لگ رہا تھا

لیکن مجبور تھا۔

اس نے پالر کا دروازہ کھٹکھٹایا تو ایک خوبصورت سی لڑکی باہر نکلی۔

جی میں آپ کی کیا مدد کر سکتی ہو۔۔؟اس نے مصطفی سے پوچھا

۔جی آپ پلیز دعا کو باہر بھیج دیں۔

دعا۔۔؟ہاں آج اس کو دلہن بنے یہاں آنا تھا لیکن وہ تو آئی ہی نہیں۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

لڑکی نے گویا اس کے سر پر دھماکا کیا۔۔

کیا مطلب نہیں آئی تین گھنٹے پہلے میں خود ہی یہاں چھوڑ کے گیا تھا۔

ایم سوری ان کی اپوائنمنٹ ہے لیکن وہ آج نہیں آئی آج ان کی شادی تھی پتہ نہیں وہ کیوں نہیں آئی۔

لڑکی نے معذرت خواہانہ انداز میں کہا۔

جبکہ مصطفی کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا ہو سکتا ہے وہ گھر چلی گئی ہو یہ لڑکی مجھے تنگ کرنے کے لئے کچھ بھی کر سکتی ہے مصطفی یہ سوچ کر گاڑی گھر کی طرف لے گیا۔

❤

مصطفی یہ سب کچھ دعا کے شرارت سمجھ کر گھر واپس آ چکا تھا۔

لیکن گھر آ کر اسے دوسرا جھٹکا ملا۔۔ کیونکہ دعا ابھی تک گھر نہیں آئی تھی۔۔

شام کے 6 بج چکے تھے اور دعا کی کوئی خبر نہ تھی۔

لوگوں میں آہستہ آہستہ سرگوشیاں شروع ہو چکی تھی۔۔

سلطان صاحب غصے میں کبھی گھر سے باہر نکل جاتے تو کبھی واپس آجاتے۔

کتنے ہی لوگ دعا کو ڈھونڈنے جا چکے تھے۔۔

کوئی جگہ نہیں چھوڑی لیکن دعا کہیں نہیں تھی۔

اگر دعا کی کوئی شرارت تھی تو اس نے بہت غلط حرکت کی تھی۔۔

دعا کا کہیں پتا نہیں چل رہا تھا لوگوں میں الگ ہلچل مچ گئی تھی

۔ان سب میں بابا کی طبیعت اچانک خراب ہو گئی۔

بابا کو ڈاکٹر نے ٹینشن لینے سے منع کیا تھا۔

لیکن دعا کی اس حرکت پر وہ ٹینشن لینے کے علاوہ اور کچھ کر بھی نہیں سکتے تھے۔

رات کے دس بج چکے تھے لیکن ابھی تک دعا کی کوئی خبر نہ تھی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

بس کردو بیٹا دفعہ کرواسے ڈھونڈنے کی ضرورت نہیں ہے۔سلطان صاحب نے کہا تو مصطفی حیران رہ گیا۔

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں چاچو ہمیں دعا کو ڈھونڈنا چاہیے مصطفی نے حیرانگی سے کہا۔

نہیں بیٹا وہ تمہارے لائق ہی نہیں تھی میری پرورش میں ہی کوئی کمی رہ گئی میں نے اس کو ہر وہ خوشی دی جو وہ چاہتی لیکن اس نے کیا کیا آخر میں میرے منہ پر کالک تھوپ کر بھاگ گئی۔

چاچو یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں دعا بچی ہے نادان ہے چھوٹی موٹی شرارتیں کرتی رہتی ہے لیکن اتنی بڑی بے وقوفی نہیں کر سکتی اتنا بڑا قدم نہیں اٹھا سکتی میری دعا ایسی نہیں ہے چاچو مصطفی نے یقین سے کہا

میں دعا کو ڈھونڈنے جا رہا ہوں آپ بابا کے پاس ہی رہیے گا۔

رات کے دو بجے بابا کی طبیعت اچانک بگڑ گئی ڈاکٹر ان کی حالت کو سنبھال نہیں پا رہے تھے

۔۔

بابا نے مصطفی کو اپنے پاس بلایا ڈاکٹر ملنے سے منع کر رہے تھے لیکن بابا کی بار بار کہنے پر انہیں اجازت مل گئی۔

مصطفی بیٹا میری بات سنو دعا نادان ہے میں جانتا ہوں اتنا بڑا قدم نہیں اٹھا سکتی۔۔

لیکن پھر بھی اگر اس نے شرارت میں ایسی کوئی غلطی کی ہے تم سے معاف کر دینا میری دعا کو تکلیف مت دینا میں سکون سے نہیں رہ پاؤں گا۔بابا کی حالت مزید بگڑ رہی تھی

بابا آپ کو کچھ نہیں ہو گا دعا واپس آجائے گی سب کچھ پہلے جیسا ہو جائے گا۔ مصطفی نے انہیں سمجھانا چاہا۔

نہیں تم وعدہ کرو کے تم میری دعا کو کوئی تکلیف نہیں دو گے بابا نے مضبوط سے مصطفی کے ہاتھ تھامیں۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

باباکے ہاتھ پوُ بُری طرح کانپ رہے تھے۔

باباآپ کو کچھ نہیں ہو گا میں وعدہ دعا کرتا ہوں میں دعا کو کوئی تکلیف نہیں دوں گا بس اب جلدی سے ٹھیک ہو جائیں میں دعا کو ڈھونڈ لاؤ گا۔

باباکی طبیعت مزید بگڑ گئی۔

انہیں ریسٹ کی ضرورت ہے نرس نے آکر کہا یہ جتنی زیادہ ٹینشن لینگے اتنی ان کی طبیعت مزید بھی کرے گی۔

آپ پلیز باہر جاکے بیٹھے آپ پلیز انہیں ڈسٹرب نہ کرے

مصطفی اٹھ کر باہر چلا گیا

❤❤

صبح پانچ اس کا فون بجا اس نے بغیر دیکھے ہی فون اٹھالیا۔

میں نے تم سے کہا تھا مصطفی اپنی کمزوریوں کو بغل میں لے کر نہیں چلتے۔۔ تم نے میری

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

بات نہیں مانی اب نقصان کے لئے تیار ہو جاؤ۔۔۔

دعا کہاں ہے۔۔؟ مصطفیٰ فوراً پہچان چکا تھا فون پر کون ہے۔۔اس لئے اس نے پوچھا۔

ہاہاہاہا مجھے لگا تھا تم پوچھو گے کہ کون بات کر رہا ہے لیکن تم تو کہہ رہے ہو کہ تمہاری دعا کہاں ہے۔۔؟ خیر وقت ضائع نہیں کرتے تمہاری دعا میرے پاس ہے۔

اطمنان سے کہا گیا۔۔

کیا چاہتے ہو تم۔۔؟ مصطفیٰ جانتا تھا کہ وہ اپنے کسی مقصد کے لیے یہ دعا کو ڈال بنا رہا ہے

تم جانتے ہو میں کیا چاہتا ہوں تم یاسر خان کو میرے حوالے کر دو اور آ کر اپنی دعا کو لے جاؤ

۔

تم مجھے میری کمزوری دے دو اور آ کر اپنی کمزوری لے جاؤ۔اور اگر تم نے ایسا نہیں کیا تو تمہیں بتا دوں کہ میرے بھوکے کتے کب سے حسرت بھری نظروں سے تمہاری دعا کو دیکھ رہے ہیں۔۔۔۔۔

اگر دعا کو کچھ بھی ہوا تو تم ساری زندگی زندہ رہ کر موت کی دعائیں مانگو گے مصطفی غصے سے دھارا۔

اگر چاہتے ہو تمہاری دعا کو کچھ نہ ہو تو ایک ہاتھ سے لو اور ایک ہاتھ سے دو۔

فون بند ہو چکا تھا جانے کتنی دیر سے مصطفی فون کو گھورتا رہا۔ پھر کسی فیصلے پر پہنچ کر اٹھ کر چلا گیا۔

❤

کہاں ہو تو میں اس یاسر خان کو لے آیا ہوں

تم دعا کو میرے حوالے کر دو اور یاسر خان کو لے جاؤ۔

مصطفی نے اسی نمبر پر فون کر کے کہا۔

مجھے یقین تھا مصطفی تم بے وقوف نہیں ہو میری بات ضرور مانو گے میں تمہیں ایک ایڈریس دے رہا ہوں اس ایڈریس پر یاسر خان کو لے آؤ اور کوئی ہوشیاری کرنے کی

کوشش مت کرنا۔ ورنہ نقصان کے ذمہ دار تم خود ہو گے۔

نہیں میں کچھ نہیں کروں گا دعا کو کچھ نہیں ہونا چاہیے مصطفی کے لیے اس وقت سب سے ضروری دعا کی جان بچانا تھا۔۔

❤

مصطفی اس کے بھیجے ہوئے پتے پر یاسر خان کو لے آیا تھا۔

یقیناً کوئی اڈا تھا جہاں طارق بھٹی چھپ کر بیٹھا تھا۔ ایسے کتنے ہی اور اڈے اس شہر میں تھے۔ جینے طارق بھٹی چلاتا تھا۔

یاسر خان کے سامنے آتے ہیں طارق بھٹی دعا کو لے کر سامنے آ گیا۔

اس نے دعا کو بازوں سے پکڑا تھا اور سر پر بندوق رکھی تھی۔

مصطفی آگے بڑا جب آواز آئی۔ وہیں رک جاؤ مصطفی آگے آنے کی ضرورت نہیں ہے

تم یاسر کو اس طرف بھیجو اور میں دعا کو بھیجتا ہوں۔ وہ یقیناً کوئی رسک نہیں لینا چاہتا تھا۔

رسک تو اس وقت مصطفٰی بھی کوئی نہیں لینا چاہتا تھا

ٹھیک ہے تم دعا کو اس طرف بھیجو جتنے قدم دعا اٹھائے گی اتنی ہی یاسر اٹھائے گا۔ مصطفٰی نے کہا۔

ہاہاہا لین دین کے معاملے میں تم بہت اچھے ہو انسپیکٹر مصطفی حیدر۔

مجھے منظور ہے۔

اسی ڈیل کے مطابق اس طرف سے دعا کو جبکہ دوسری طرف سے یاسر کو بھیجا گیا

لیکن آدھے راستے میں دعا رک گئی۔

طارق انکل میرا لہنگا تو دیجئے۔ پیچھے مڑ کر کہنے لگی۔

جبکہ اس کی بات پر مصطفی کا دل چاہا کہ اسکا سر پھوڑ دے۔

دعا چلو ہم اور لہنگا لے لیں گے مصطفی نے سمجھانا چاہا

کیونکہ اس وقت دعا کو اس خطرناک جگہ سے نکالنا چاہتا تھا۔

ایسے کیسے اور لے لیں گے اتنا مہنگا ہے وہ اور ماما نے کہا تھا کہ مجھے بالکل فضول خرچی نہیں کرنے دیں گی

لہنگا نیا لیں گے تو کیا فضول خرچی نہیں ہو گی

طارق انکل لائیں میرا لہنگا دیں دعا اب بھی ضد پر اڑی ہوئی تھی جبکہ مصطفیٰ تیزی سے اس کے قریب آیا اور اس کا ہاتھ پکڑ کے زبردستی گھسیٹ کر اپنے ساتھ لے جانے لگا۔

چھوڑیں مجھے اگر میرا لہنگا نہیں ملا تو میں آپ سے شادی نہیں کروں گی دعا نے دھمکی دی

❤️

دعا میری بات کو سمجھنے کی کوشش کرو ہم اور لہنگا لے لیں گے

اس وقت یہاں سے چلو مصطفیٰ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ وہ اس بے وقوف لڑکی کو کیسے سمجھائیے کہ وہ اس وقت کتنے بڑے خطرے میں ہے۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

میں نے کہا نہ اگر آپ نے میرا لہنگا نہیں لایا تو میں آپ سے شادی نہیں کروں گی وہ اس ضدی لہجے میں بولی۔

کیا مطلب شادی نہیں کرو گی شادی تو اب تمہارے اچھے بھی کریں گے بہت ستالیا تم نے مجھے ایک لمحے کی مہلت نہیں دوں گا تمھیں۔ نا تو اب میں تمہیں اپنی محبت کو آزمانے دونگا اور نہ ہی صبر کو۔ مصطفیٰ غصّے سے بولا

ہاہاہا محبت تایا ابو بھی یہی کہتے تھے کہ آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں یہ دیکھو کتنی محبت کرتے ہیں مجھ سے ایک لہنگا نہیں لا کے دے سکتے دعا نے گویا اس کی محبت کا مذاق اڑایا۔

دعا تم اس طرح سے نہیں کہہ سکتی

وہ مصطفیٰ کو زچ کر رہی تھی۔

ارے چھوڑیے جانے دیجیے دیکھ لی آپ کی محبت بڑے آئے تھانے دار۔ ایک لہنگا تو لا نہیں سکتے یونیفارم کیوں پہنتے ہیں۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

پہلے دعا اس کی محبت کا مذاق بنارہی تھی اب اس کی کام کا بھی مذاق بنارہی تھی۔

مصطفی وہیں رکا اور واپس جانے لگا یقیناً وہ اس کا لہنگا لا کر اس کے منہ پر مارنے والا تھا۔

دعا کا لہنگا دو اس نے ڈائریکٹ طارق بھٹی کو مخاطب کیا۔

لہنگا اسی کمرے میں ہے جہاں اس لڑکی کو رکھا ہوا تھا ایک آدمی بولا

ٹھیک ہے جاو اٹھا لاؤ طارق بھٹی نے حکم دیا یقیناً وہ بھی دعا سے تنگ آچکا تھا آدمی وہ جانے لگا۔

رکیں نہیں میں ہر گز برداشت نہیں کروں گی کہ میرے لہنگے کو کوئی غیر مرد ہاتھ لگائے

دعا نے سر پہ الٹا ہاتھ رکھ کر دھائی دی

دعا تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے مصطفی نے دانت پیستے ہوئے کہا۔

جی نہیں میں ہر گز برداشت نہیں کر سکتی کہ میری کسی بھی چیز کو میرے شوہر کے علاوہ کوئی اور چھوئے شاید نہیں یقیناً دعا ایکٹنگ کر رہی تھی

دعا یہ سب کوئی تمہارے کلاس فیلو نہیں بیٹھے تھے تمہاری اس ایکٹنگ کی داد دیں گے

مصطفی نے اسے دھیمے لیکن سخت لہجے میں بتانا چاہا۔

میں نے کہا نہ میرا لہنگا لا کر دیں طارق انکل انہیں بھیجیے۔

دعا نے طارق کو آرڈر دیا۔ طارق اس آفت سے جان چھڑانا چاہتا تھا

ٹھیک ہے لیکن کوئی ہوشیاری نہیں تم اس کمرے میں جا سکتے ہو طارق نے اسے ایسے وارن کیا جیسے اس کمرے میں کچھ تھا۔

مصطفی نے پلٹ کر دعا کو دیکھا جس کے چہرے پر شرارت لیکن آنکھوں میں گہری سنجیدگی تھی۔

وہ کچھ سمجھتے ہوئے اس کمرے میں جانے لگا۔

سنو انسپیکٹر مصطفی حیدر صرف لڑکی کا سامان اٹھاؤ اور واپس آ جاؤ ہمارے سامان کو ہاتھ لگانے کی ضرورت نہیں ہے طارق بھٹی نے اسے وارن کیا لیکن اب تو مصطفی کا تجسس بھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

بھر چکا تھا

وہ گردن ہلاتا ہوا اس کمرے کی طرف جانے لگا۔

❤--

اس نے جیسے ہی دروازہ کھولا تو اس نے دیکھا کہ اس کمرے میں 15 سے 20 جوان لڑکیاں تھی

جب بالکل خاموش سہمی ہوئی کونے میں بیٹھی تھی۔۔

مصطفی سمجھ چکا تھا کہ دعا سے اس کمرے میں کیوں بھیجنا چاہ رہی تھی۔

وہ یقیناً اسے ان لڑکیوں کے بارے میں بتانا چاہتی تھی جنھیں ڈرا دھمکا کر یہاں بھی بٹھایا گیا ہے۔

لیکن اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ اس وقت کیا کرے۔

کیونکہ دعا کو بچانے کے چکر میں اس نے پولیس والوں کو بھی شامل نہ کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اس وقت اسے صرف دعا کی جان پیاری تھی

وہ بیو قوف لڑکی جس کے لئے وہ کچھ بھی کرنے کو تیار تھا

اور اب وہ سمجھ چکا تھا کہ وہ اتنی بیو قوف نہیں ہے جتنا کہ وہ اسے سمجھ رہا تھا۔

یقیناوہ ان سب لڑکیوں کی جان اور عزت بچانا چاہتی تھی۔

آپ مصطفی ہے نہ ان میں سے ایک لڑکی اس کے قریب آئی اور بولی۔

ہاں میں مصطفی ہوں۔ مصطفی نے ہامی بھرتے ہوئے کہا

دعا کے شوہر اس لڑکی نے یقین دہانی کے لیے پھر پوچھا

جی ہاں مصطفی بس اتنا ہی کہہ پایا

دعا نے کہا تھا کہ آپ ہمیں بچانے ضرور آئیں گے

۔اس نے کہا تھا کہ آپ ہمیں بچا کر یہاں سے لے جائیں گے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

آپ ہمیں بچانے کے لئے آئے ہیں نہ لڑکیاں امید بھری نظروں سے اس کی طرف دیکھ رہی تھی

یہ ایک سے بڑھ کر ایک حسین لڑکی تھی۔یقیناًان سے وہی گنونا کام کروایا جانے والا تھا جو طارق بھٹی کا پیشہ تھا

❤--

وہ لہنگے کا بیگ لیکر کمرے سے باہر آگیا

دعا امید بھری نظروں سے اس کی طرف دیکھ رہی تھی یقیناًوہ لڑکیوں کے بارے میں جان چکا تھا۔

ٹھیک ہے طارق بھٹی میرا کام ہو گیا اب میں چلتا ہوں۔

اتنا کہہ کر وہ دعا کا ہاتھ تھام کر چلنے لگا۔

آپ نے دیکھا نہ وہ 19 لڑکیاں ہیں طارق انکل ان کو دبئی اسمگل کر رہا ہے۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ دبی دبی آواز میں مصطفی کے ساتھ چلنے لگی اور اسے بتا رہی تھی۔

جب کہ طارق انکل کہنے پر مصطفی نے اسے گھورا

سب بیچاری بہت ڈری ہوئی ہیں مجھے بالکل ڈر نہیں لگا

وہ اس لیے ڈری ہوئی تھی کیونکہ ان کو بچانے والا کوئی نہیں تھا۔

لیکن میں نہیں ڈری کیونکہ مجھے یقین تھا کہ آپ مجھے بچانے ضرور آؤ گے دعا نے زور سے

اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا۔

آپ ان سب کو بچالو گے نا۔۔۔؟

میں نے ان سب سے وعدہ کیا ہے کہ آپ ان کو یہاں سے نکالو گے

۔اور پھر میں نے ان کو اپنی شادی پر بھی انوائٹ کر لیا ہے وہ سب میری فرینڈ بن چکی ہے

۔دعا کب سے اس کے ساتھ چلے جا رہی تھی اور بولے جا رہی تھی یہاں تک کہ وہ گاڑی

کے بالکل قریب آ پہنچے۔

آپ نے سنانہ۔۔؟وہ میری فرینڈ بن چکی ہیں دعا نے پھر بتایا جبکہ مصطفی کے چہرے پر کوئی

تاثرات نہ آئے

انسپیکٹر مصطفی حیدر اگر وہ میری شادی میں نہ آئیں تو میں آپ سے شادی نہیں کروں گی

دعا نے اپنی باتوں کا کوئی اثر نہ پا کر غصے سے پھر دھمکی دی

❤❤۔

تمہیں ہر مسئلہ کا یہی نظر آتا ہے کہ شادی نہیں کروں گی۔۔؟مصطفی چڑ کر بولا۔

ہاں کیونکہ میں ایک ڈرپوک انسان سے کبھی شادی نہیں کروں گی دعا نے کھلم کھلا چیلنج کیا

۔۔

ڈرپوک کسے کہا تم نے مصطفی کو غصہ آیا۔۔

اب بھی بتانے کی ضرورت ہے۔دعا کو اس کے غصے کا کوئی اثر نہ ہوا۔

مصطفی آپ کو ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے میں ہوں نہ آپ کے ساتھ۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اگر آپ کو آنچ بھی آئی تو میں ان کی اینٹ سے اینٹ بجادوں گی۔

دعا کچھ زیادہ ہی جذبات میں بہہ رہی تھی۔

مصطفیٰ ہم دونوں مل کر انہیں بچائیں گے۔ چلیے واپس چلتے ہیں۔۔۔

دعا واپس جاؤں گا لیکن تم نہیں صرف میں۔ تم ابھی اور اسی وقت گھر جاؤ گی اور جہاں تک لڑکیوں کا سوال ہے تمہیں ان کی فکر کرنے کی ضرورت ہے میں نے بچالوں گا۔۔

مصطفیٰ نے اسے سمجھانا چاہا کیونکہ وہ اسے یہاں سے نکالنا چاہتا تھا۔

بالکل بھی نہیں میں آپ کو اکیلے چھوڑ کر نہیں جاؤں گی۔ دعا نے فیصلہ سنایا۔

نہیں دعا اگر تم یہاں سے نہیں جاؤ گی تو پولیس سٹیشن جا کر بتاؤ گی کیسے کہ میں یہاں پھسا ہوا ہوں۔

مطلب آپ چاہتے ہیں کہ میں پولیس سٹیشن جاؤں اور انہیں یہ بتاؤ کہ آپ یہاں پر پھنسے ہوئے ہیں دعا نے اس کی بات کو سمجھتے ہوئے کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں یہی چاہتا ہوں اور تمھیں ابھی یہاں سے نکلنا ہو گا۔۔ مصطفی جلدی سے دعا کو یہاں سے نکالنا چاہتا تھا۔

لیکن آپ فون کر کے بھی تو بتا سکتے ہیں اور ان کو یہاں بلا سکتے ہیں دعا نے اپنے دماغ کو کام پر لگایا۔

نہیں دعا میں ایسا نہیں کر سکتا ان لوگوں کے سامنے میں فون یوز نہیں کر سکتا ان کو پتہ چل جائے گا کہ ہم ان کے خلاف کوئی پلائینگ کر رہے ہیں۔ اور اگر میں تمہارے ساتھ چلا گیا تھا یہ لوگ پیچھے سے غائب ہو جائیں گے

ہاں یہ بھی ہے لیکن میں جاؤ نگی کیسے۔۔۔؟ دعا نے اپنا مسئلہ پیش کیا۔

گاڑی سے اور کیسے۔۔ تمہیں گاڑی چلانی آتی ہے نا۔۔۔؟ مصطفی نے پوچھا

ففٹی پر سنٹ۔ دعا نے فوراً جواب دیا۔ وہ کیا ہے نہ مجھے گاڑی چلانی آتی ہے لیکن بابا چلانے نہیں دیتے اس لئے میں ٹھیک سے نہیں کہہ سکتی کہ میں چلا پاؤں گی۔

لیکن آپ فکر نہ کرے آپ کو بلکل گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے میں پولیس سٹیشن جاؤں گی اوران لوگوں کو یہاں لے کے آؤں گی۔

آپ بس ان لڑکیوں کو بچائیں۔دعانے فیصلہ سنایا۔

لیکن اگر تمہیں گاڑی چلانی نہیں آتی تو کیسے چلاؤ گی مصطفیٰ نے پوچھا۔

میں نے یہ نہیں کہا کہ مجھے گاڑی چلانی نہیں آتی میں نے یہ کہا کہ مجھے ففٹی پرسنٹ گاڑی چلانی آتی ہے اور ویسے بھی آپ مجھے جانتے نہیں ہیں۔آپ کو میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔لیکن پہلے آپ مجھ سے وعدہ کریں کہ آپ اکیلے طارق انکل کو نہیں ماریں گے میں واپس آؤں گی تو ہم دونوں مل کر ماریں گے۔دعا کی عجیب وغریب شرط پر مصطفی کو ہنسی آرہی تھی

لیکن تم اسے کیوں مارنا چاہتی ہو وہ تو تمہارے انکل ہے نا۔۔؟مصطفی نے ہنسی دبا کر پوچھا۔

وہ اندر میری سہیلی ہے نہ ردا۔طارق انکل نے اسے تھپڑ مارا اور میں نے ان سے بدلہ لینا

ہے۔دعانے وجہ بتائی۔

ٹھیک ہے مجھے منظور ہے۔

مصطفی جانتا تھا کہ ولی دعا کو اپنے ساتھ واپس نہیں لائے گا

دعانے ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی اور گاڑی سٹارٹ کر دی۔جبکہ مصطفیٰ اس کے خیریت کی دعا مانگنے لگا۔

مصطفی کے لئے ان لوگوں کو مارنا مشکل نہ تھا لیکن وہ پھر بھی دعا کی زندگی پر کوئی رسک نہیں لینا چاہتا تھا۔

کیونکہ یہ لوگ جان چکے تھے کہ دعا اس کی کمزوری ہے اور اس کے لیے وہ کچھ بھی کر سکتا ہے۔

دعا کو یہاں سے بھیج کر وہ بے فکر ہو چکا تھا اس کا مقصد ان لڑکیوں کو یہاں سے بچانا تھا کیونکہ ان لڑکیوں کو دعا کی شادی میں بھی آنا تھا ورنہ دعا اس سے شادی نہیں کرنے والی

تھی اس کی بات سوچ کر وہ مسکرایا اور واپس اڈے کی طرف چل دیا۔

❤❤۔

دعا جیسے تیسے پولیس سٹیشن پہنچنا چاہتی تھی

اس نے جان بوجھ کر وہ والا راستہ لیا جس میں لوگ کم تھے

تاکہ اس کی ڈرائیونگ سے کسی کو بھی کوئی نقصان نہ پہنچے۔

تقریباً 20 منٹ کے مسلسل ڈرائیونگ کے بعد وہ پولیس سٹیشن پہنچ ائی۔

آج اسے یقین ہو چکا تھا کہ اسے ففٹی پرسنٹ نہیں بلکہ ہنڈرڈ پرسنٹ ڈرائیونگ آتی ہے وہ

تو بس بابا تھی جو اسے گاڑی چلانے نہیں دیتے تھے۔

وہ اپنی ڈرائیونگ کو شاباشی دے کر اندر پولیس سٹیشن چلی گئی۔ سامنے کرسی پر ولی بیٹھا تھا

جو ان کی شادی میں آیا تھا اور کام میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہا تھا۔

ولی اسے دیکھ کر کھڑا ہو گیا وہ اسے پہچان چکا تھا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ارے بھابھی آپ یہاں سب خیریت تو ہے ولی نے فوراً پوچھا۔

سب خیریت ہے آپ جلدی سے پولیس والوں کو لے اور میرے ساتھ چلیں

اس نے فوراً ولی کو آرڈر دیا۔

لیکن بھابھی جانا کہاں ہے یہ بھی تو بتائیں ولی نے پوچھا۔

وہ طارق انکل نا میرا مطلب ہے طارق بھٹی انکل۔ وہ اڈے پر ہے اور مصطفی آپ سب کو بلا رہے ہیں وہ بے چارے سب کے سامنے فون نہیں کر سکتے تھے آپ کو ورنہ ان لوگوں کو شک ہو جاتا ہے اور خود یہاں آ نہیں سکتے تھے کیونکہ اگر وہ یہاں آ جاتے تو وہ لوگ میری سہیلیوں کو لے کر کہیں غائب ہو جاتے اسی لئے مجھے بھیجا ہے۔ دعا نے فوراً ساری تفصیل بتائی۔

جبکہ ولی نے اس کی تفصیل پر غور کرنے کی بجائے فوراً پولیس والوں کو آرڈر دیا اور باہر نکل گئے۔

اکیلے کہاں جا رہے ہیں مصطفی نے کہا تھا تم بھی واپس آنا۔اسے پتہ تھا کہ پولیس والے اسے اپنے ساتھ لے کر نہیں جانے والے اس لیے چھوٹا سا جھوٹ بول دیا۔

لیکن آپ کو ساتھ آنے کے لئے کیوں کہا ہے ولی نے خیرت سے پوچھا۔

کیونکہ وہ مجھے دیکھے بغیر رہ نہیں سکتے آپ کو کوئی مسئلہ ہے دعا نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا۔

جبکہ ولی شرمندہ ہو کر گردن نفی میں۔ہلانے لگا۔

❤❤

جب تک پولیس وہاں پر پہنچی مصطفی اپنا کام کر چکا تھا

طارق بھٹی نیچے زمین پر پڑا اتھا یقیناً مصطفی اس کی درگت بنا چکا تھا۔

یہ چیٹنگ ہے دعا نہ خوش ہونے کی بجائے اس پر الزام لگا دیا۔

مصطفیٰ اسے دیکھ کر مسکرایا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

جبکہ ولی اور باقی پولیس والے آڈے کی چھان بین کرنے لگے۔

کیا چیٹنگ ہے۔۔؟ مصطفی نے حیران ہو کر پوچھا۔

آپ نے کہا تھا جب میں واپس آؤں گی آپ اور میں مل کر طارق انکل کو ماریں گے اکیلے ہی۔ آپ نے مارا۔ آپ بہت بڑے چیٹر ہے میں آپ سے شادی نہیں کروں گی۔

دعا ناراض ہو کر گاڑی کے اندر جا کے بیٹھے گئی۔

کیا ہوا اب کیوں روٹھ گئی تجھ سے ولی نے قریب آکر پوچھا۔

یہ چھوڑ تو یہ بتا کہ اسے اپنے ساتھ کیوں لایا مصطفیٰ نے غصے سے پوچھا۔

کیونکہ تو اسے دیکھے بغیر رہ نہیں سکتا اسی کے انداز میں بولا۔

کیا۔۔؟ یہ کس سے نے کہا تجھ سے۔۔؟ مصطفی نے حیرت سے پوچھا۔

ویسے تو میں خود بھی جانتا ہوں لیکن آج بھابھی نے بتایا ہے ولی نے مسکراتے ہوئے آنکھ ماری۔

یار بھری توپ چیز ہے یہ۔۔ مصطفی نے سر کھجاتے ہوئے کہا

دعا یار بات تو سن لو۔طارق مجھ پر حملہ کر رہا تھا اسے نہیں مانتا تو میں مر جاتا ہوں

۔❤

وہ نہ جانے کتنے بہانے بنا کر دعا کو منانے کی کوشش کر رہا تھا

آپ جو بھی کرنا چاہتے ہیں کرے کسی کو مارتے کسی کو چھوڑ دے میرا کوئی مطلب نہیں

ہے بس اب مجھے آپ سے شادی نہیں کرنی

کیوں نہیں کرنی۔۔۔؟

کیونکہ آپ ایک چیٹر ہے میں کسی

چیٹر سے شادی نہیں کر سکتی۔

دعا کا ہر بات میں ایک ہی جواب تھا

جس سے مصطفی اب تنگ آچکا تھا

ساری لڑکیوں کو پولیس اسٹیشن پہنچا کر ان کے ماں باپ کو خبر دے دی کچھ نے تو پہچان لیا لیکن کچھ لوگوں نے پہچاننے سے بھی انکار کر دیا۔

شاید ان لوگوں کو اپنی عزت کا ڈر تھا۔

ان لڑکیوں کی کوئی غلطی نہیں تھی لیکن وہ جانتی تھی کہ انہیں آپ زندگی بھر سزا بھگتنی ہو گی

مصطفی نے اپنی زندگی میں ایسے بہت سارے کیسز دیکھے تھے۔

چلو دعا میں تمہیں گھر چھوڑ دوں۔ مصطفی نے دعا سے کہا

میں خود گاڑی چلا سکتی ہوں۔ یہ بات دعا کو خود بھی آج ہی پتہ چلی تھی

اچھا ٹھیک ہے بابا تم مجھے چھوڑ دو۔ مصطفی نے مسکرا کر کہا

جب ولی ان کے پاس آ کر رکا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ولی بھائی آپ کو لفٹ چاہیئے میں بہت اچھی گاڑی چلاتی ہوں آپ کو چھوڑ دوں گی مصطفی کو چھوڑ کر اس نے ولی کو آفر کی۔

ہاں کیوں نہیں چھوڑ دیں میں ویسے بھی مصطفی سے لفٹ لینے والا تھا۔

تو پھر چلیے دعا کہہ کر آگے بڑھ گئی۔

جب کہ ولی کے ساتھ مصطفی بھی آکر گاڑی کی فرنٹ سیٹ پے بیٹھا۔

تو پھر اب تم دونوں کی شادی کب ہو گی ولی نے پوچھا۔

وہ تو چاچو اور بابا بتائیں گے مصطفی نے کہا۔

نہیں ہو گی دعا نے مصطفی کو دیکھ کر کہا۔

کیوں نہیں ہو گی ولی نے پوچھا۔

کیونکہ میں نے چیٹر سے شادی نہیں کرنی مصطفی سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔

ہاں مصطفیٰ نے چیٹنگ تو کی ہے تمہارے ساتھ اسے اس طرح سے طارق کو نہیں مارنا چاہئے تھا تمہارا انتظار کرنا چاہیے تھا۔

ولی نے مصطفی کو سنایا کیوں کہ مصطفی اسے بتا چکا تھا کہ دعا اس سے کیوں ناراض ہے۔

دعا آگے دیکھ کر گاڑی چلاو تم اتنی بھی اچھی ڈرائیور نہیں ہو۔

دعا آکساٹیڈ ہو کر پیچھے ولی کی طرف دیکھ رہی تھی جو اس کا ساتھ دے رہا تھا۔جب مصطفی نے اسے کہا۔

تعریف تو کسی چیز میں کر نہیں سکتے نخس تو مت نکالا کرو۔دعا کہاں چپ بیٹھنے والوں میں سے تھی۔

پیاری بہنا تم شادی نہ کرنے کی بجائے بدلا بھی تو لے سکتی ہو۔

ولی نے اسے کھلم کھلا مشورہ دیا جس پر مصطفی نے اسے گھورا۔

ارے گھور کیا رہا ہے تو نے اتنا ظلم کیا ہے میری بہن کے ساتھ بدلہ لینا چاہیے ولی نے اس

کی گھوری کی پروانہ کرتے ہوئے کہا۔

صبح تک یہ تیری بھابھی نہیں تھی مصطفی نے پوچھا

یہ لو بس جل گئے جل کر کولا ہو گئے اب دیکھنا میں آپ سے شادی کر کے کیسے آپ سے بدلے لیتی ہوں میرے رشتہ دار تک برداشت نہیں ہوتے آپ سے دعا نے فوراً بات اپنی طرف کھینچی۔

جبکہ مصطفی نے پیچھے مڑ کر دیکھا جہاں ولی بڑے مزے سے سیٹ کے ساتھ ٹیک لگا کر اسے آنکھ مار رہا تھا

❤❤

بابا کو کچھ دیر پہلے گھر واپس لایا گیا تھا وہ ابھی آرام کر رہے تھے جب یہ لوگ گھر پہنچے پھر وہی ہوا گھر پہنچتے ہی دعا نے سب سے پہلے تایا ابو سے کہا کہ اس کو جلدی سے جلدی شادی کرنی ہے۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کیونکہ اب اس کی 19 سہیلیاں اور ہیں جو کہ شادی پے آنے والی ہے

اور تو اور انہیں اپنی بہادری کی نجانے کون کون سے قصے بھی سنا ڈالے۔

اور بابا تو یہ سب کچھ ایسے سن رہے تھے جیسے پہلی اور آخری بار سن رہے ہو نا صرف دلچسپی دکھا رہے تھے بلکہ اس کو شاباشی بھی دے رہے تھے

ہاں اسکی شادی والی بات پر بہت خوش تھے وہ۔ نہ صرف بابا بلکہ چاچی اور چاچا بھی بہت خوش تھے

اور مصطفی یہ سوچ رہا تھا کہ آخر وہ بدلہ لینے کے لیے کیا پلان کر رہی ہے

خیر جو کچھ بھی تھا اس کی تو خواہش پوری ہونے جا رہی تھی جس کے لئے وہ بہت خوش تھا۔

گھر میں رخصتی کی تیاریاں بھی شروع ہو چکی تھی

کیونکہ باقی ساری رسمیں تو ہو ہی چکی تھی۔

بابا اور ماما نجانے کیا کیا سوچتے رہے وہ اپنی اس سوچ پر افسوس کر رہے تھے کہ انہیں اپنی

بیٹی پر یقین نہیں

جس طرح سے دعا شادی سے انکار کر رہی تھی بابا اور ماما کی ذہن میں سب سے پہلا یہی خیال آیا

اگر وہ شادی سے انکار نہ کرتی تو شاید وہ بھی یہ سب کچھ کبھی نہ سوچتے۔

خیر جو کچھ بھی تھا اب ان کی دعا واپس آچکی تھی اور شادی کے لئے بھی راضی تھی۔

جبکہ دوسری طرف دعا مصطفی سے بدلے لینے کی پلاننگ کر رہی تھی

❤❤

آج دعا رخصت ہو کر مصطفی کے گھر آچکی تھی مصطفی اس سے رخصت کروا کر اپنے فلیٹ میں لایا تھا تایا ابو بھی ساتھ آئے تھے۔

دعا کمرے میں بیٹھی تھی جب آہستہ سے دروازہ کھلا اور اس نے قدم اندر رکھیں تو اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔

دعا سامنے بیڈ پر بیٹھ کر کراون کے ساتھ ٹک لگائے آنکھوں پے مصطفی کا سٹائلش کالا چشمہ پہنے ہوئے بڑے مزے سے ایک ہاتھ میں پیزا جبکہ دوسرے ہاتھ سے کولڈرنک پی رہی تھی جب کہ پھولوں سے سجے خوبصورت بیڈ کا ستیاناس ہو چکا تھا۔

دعا یہ کیا کر رہی ہو تم۔۔؟ مصطفی کو اس سے اچھی امید تو نہیں تھی لیکن اتنی بڑی بھی نہ تھی۔۔

پلیز آپ دس منٹ بعد آئیں مجھے بہت بھوک لگی ہے اگر آپ یہاں بیٹھیں گے تو مجھے شیئر کرنا پڑے گا جو کہ میں نہیں کرنا چاہتی دعا ساتھ ساتھ کھا رہی تھی اور ساتھ ساتھ سے بتا رہی تھی۔۔

مجھے کھانا بھی نہیں ہے مصطفی نے چڑ کر کہا۔

او گریٹ یعنی سارا میں اکیلے کھاؤں گی آپ تھوڑی دیر کے لئے صوفے پر بیٹھ جائیں ۔آپ ایسے میرے سامنے بیٹھیں گے تو میں ٹھیک سے کھا نہیں پاؤں گی وہ کب سے اسے گھور رہا تھا اسی لیے دعا نے اسے دیکھ کر کہا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

دعا یہ تمہارا بدلہ ہے۔۔۔؟ مصطفیٰ نے پوچھا کیونکہ دعا نے شادی بدلے کے لئے کی تھی

۔

بدلہ۔۔۔؟وہ بھی اتنا سستا؟800 کا بدلہ تو میں ہر گز نہیں لوں گی دعا نے پیزا کی قیمت

بتاتے ہوئے کہا۔

جبکہ اس کی بات پر مصطفیٰ سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔

وہ اٹھ کر صوفے پر آگیا تو وہ سکون سے کھانے لگی مصطفیٰ سے کھاتے ہوئے دیکھنے لگا۔

تھوڑی دیر بعد اٹھ کر اپنا لہنگا سنبھالتے ہوئے وہ ڈسٹ بن کے پاس گئی۔اور خالی ڈبہ اس

میں پھینکا

❤

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

واپس آکر اس کے سامنے کھڑی ہو گئی کیسی لگ رہی ہوں میں۔۔۔؟

دعا کے پوچھنے پر مصطفیٰ نے اسے حیرت سے دیکھا پھر لگا شاید دعا کا دماغ ٹھیک ہو گیا ہے۔

بہت بہت بہت خوبصورت دنیا کی سب سے خوبصورت دلہن مصطفیٰ نے دل سے تعریف کی۔

ہاں پتا ہے مجھے دعا نے ادا سے کہا اور بیڈ پر بیٹھ گئی مصطفیٰ بھی اس کے پاس آ بیٹھا۔

مجھے ہمارے نکاح کے بارے میں کچھ یاد نہیں۔

لیکن آپ کی ڈائری پڑھ کر مجھے پتہ چلا کہ آپ سچ میں مجھ سے پیار کرتے ہیں۔اور یہ شادی کسی بدلے کے لیے نہیں کر رہے تھے۔

ایم سوری کسی کی ڈائری بنا اجازت پڑھنا غلط بات ہے لیکن آپ کے کمرے میں ڈائری دیکھ کر میں خود کو روک نہیں پائی۔

مجھے وہ ڈائری ہماری شادی والے دن سے ایک دن پہلے ملی کسی کو نظر نہ آئے اس لیے میں

نے لہنگے والے بیگ میں چھپادی

میں نے طارق انکل کے سامنے بھی لہنگے کی ضد اس لیے کی کیونکہ میں وہ ڈائری ضائع نہیں کرنا چاہتی تھی جب سے میں نے آپ کی ڈائری پڑھی مجھے آپ بہت اچھے لگنے لگے ہیں دعا نے نظریں جھکا کر اظہار کیا تو مصطفی کی لب خود بخود مسکرائے۔

میں نے آپ کی ڈائری آپ کی اجازت کے بغیر پڑھی اس کیلئے آئی ایم سوری دعا نے اسے دیکھتے ہوئے کہا

اٹس او کے دعا چلو کسی چیز کی وجہ سے تو میرے جذبات تم تک پہنچے۔۔

تم جانتی ہو میں یہاں نہیں آنا چاہتا تھا۔جب تک تمہاری پڑھائی ختم نہ ہو جائے لیکن بابا کے بار بار کہنے پر مجھے آنا پڑا۔یہاں آنے کا مقصد صرف طارق بھٹی تھا لیکن تمہیں دیکھ کر میں اپنا مقصد بھول گیا۔

مجھے اسی بات کا ڈر تھا۔وہ مسکرایا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میں نے تمہیں پہلے دن سے اگنور کرنا چاہا تھا تاکہ تمہیں خود پر سوار کر کے میں اپنے مقصد سے نہ ہٹوں۔

لیکن تم نے پہلی ہی رات میں مجھے بے چین کر دیا۔

جب تم میرے لیے کیک لے کے آئی تو میں طارق بھٹی کا کیس چیک کر رہا تھا۔

تم پر دھیان بالکل نہیں دینا چاہتا تھا۔بس اس لیے تمھاری انسلٹ کر دی پھر بھی تم نہ مانی چائے لے کے آگئی تو مجھے اور غصہ آیا۔

اور تم پر نکال دیا مجھے یقین تھا اگر تم خود مجھ سے دور رہو گی تو میں میرا کام آسانی سے ہو جائے گا۔

لیکن ایسا نہیں ہوا تمہیں روتے دیکھ کر میں بے چین ہو گیا میں تمہیں منانا چاہتا تھا۔

اسی لئے اگلی کے دن چھٹی کر لی۔۔

لیکن تم اپنی سہیلی کے گھر چلے گی تمہاری سہیلی کی شادی پر ان لوگوں کے بیچ میں دیکھا میرا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

دماغ گھوم گیا۔۔مجھے بہت غصہ آیا اسی لیے میں نے تم پر ہاتھ اٹھایا۔۔

اس کے بعد تم نے مجھے اگنور کرنا شروع کر دیا تو میرا دل تمہارے اور قریب آنے کو کرنے لگا۔

تم سے محبت تو مجھے بچپن سے تھی۔

تو خود کو کیسے روک پاتا شادی کی ضد کرنے لگا۔

پیچھے جو کچھ ہوا اس کے لئے میں تم سے معافی مانگتا ہوں۔

میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں دعا ہمیشہ تمہیں خوش رکھوں گا مصطفی نے اپنے جذبات کا کھل کر اظہار کیا۔

تھینک یو دعا نے کہا

تھینک یو۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟مصطفی نے حیرت سے اسے دیکھا

ہاں تو۔۔۔؟

آج کی رات میں بندہ تھوڑا سا شرما ہی لیتا ہے دعا۔ مصطفیٰ نے محبت سے مسکرا کر دعا کو کہا

تھا کہ اسے برا نہ لگ جائے اور آج کی رات یہاں ہی برباد ہو جائے۔

اوایم سوری میں تو بھول ہی گئی۔

ڈونٹ وری میں اچھے سے پیکٹس کر کے آئی ہوں۔

ابھی آپ کو شرما کے دکھاتی ہوں

دعا نے ایک ہاتھ تھوڑی کے نیچے رکھا اور دوسرے ہاتھ سے اپنا عروسی دوپٹہ لہرانے لگی

جبکہ آنکھیں مسلسل ٹمٹما رہی تھی۔ اور ہونٹوں پر دلکش مسکراہٹ تھی۔

جبکہ مصطفیٰ کے چہرے پر حیرانگی کے ساتھ ہنسی بھی آگئی۔

دعا یہ کیا ہے۔۔۔؟ مصطفیٰ نے ہنسی دبائی

شرما رہی ہوں دعا نے بتایا۔

چھوڑو ہم آگے بڑھتے ہیں۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

مصطفی نے اس کا ہاتھ تھاما اور خوبصورت سی انگوٹھی اس کی انگلی میں پہناتے ہوئے کہا۔

نہیں۔۔۔اس سے آگے نہیں دعا نے انگوٹھی پہن کر ہاتھ کھینچ لیا۔

کیا مطلب۔۔۔؟مصطفی نے پوچھا۔

مطلب آپ یہاں سے اٹھ کر وہاں صوفے پر جا کے سو جائیں دعا نے ایک ادا سے کہا۔

کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔؟وہاں کیوں۔۔؟اب تو سب کچھ ٹھیک ہو چکا ہے

۔۔۔؟مصطفی نے حیرت سے کہا۔

ہاں لیکن وہ کیا ہے کہ آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں میں بھی آپ کو پسند کرتی ہوں لیکن یہ شادی تو میں نے صرف بدلے کے لیے ہی کی تھی وہ تو مجھے لینا ہی ہو گا دعا نے مزے لیتے ہوئے کہا۔

جبکہ مصطفی سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔

دعا تم یہ بدلہ کل سے سٹارٹ کرنا۔ مصطفی نے آئیڈیا دیا۔

آپ شرافت سے یہاں سے اٹھیں اور فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے یہ بدلہ کل بھی رہے گا۔ continued

دعا نے جلتی پر تیل چھڑکا۔

آپ اٹھ رہے ہیں یا میں تایا ابو کو بلاؤں دعا نے دھمکی دی مصطفی شرافت سے اٹھ کر صوفے پر آگیا کیونکہ اس لڑکی کا کوئی بھروسا نہیں ہے

دعا چینج کر کر کے واپس آکر لیٹ گئی۔

❤❤

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

دعا تم ایسی تو نہیں لگتی تھی۔۔۔

تھوڑی دیر بعد مصطفی کی آواز آئی۔

آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں آپ یہاں آجائیں دعا نے اٹھ کر بیٹھتے ہوئے کہا تو مصطفی فوراً دعا کے پاس آیا۔

آپ یہاں بیڈ پر سو جائیں بدلہ اپنی جگہ لیکن مینرز بھی تو کوئی چیز ہوتے ہیں نہ آپ یہاں سو جائیں

میں وہاں سو جاتی ہوں دعا بیڈ سے اٹھ کر صوفے پر آگئی جبکہ مصطفی کا دل چاہا کہ اس کا سر پھاڑ دے۔

❤❤

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ابھی مصطفی کو لیٹے ہوئے تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی۔ کہ اسے گردن اور سینے پر خارش شروع ہو گئی۔

اس خارش نے اسے بے چین کر دیا تو وہ اٹھ کر بیٹھ گیا

بیٹھ کر کبھی سر کھجاتا کبھی بازو کبھی سینہ۔

جبکہ دعا ہنس ہنس کر پاگل ہو رہی تھی۔

کیا مسئلہ ہے دعا کیوں ہنس رہی ہو۔۔۔؟ پہلے ہی اس کے ارمانوں کا خون کر چکی تھی اب

اس پر ہنس رہی تھی

آپ کو کیا لگتا ہے میں اتنی اچھی ہوں..بیڈ آپ کو دیکھ کر خود صوفے پے۔سوؤں گی

دعا نے بیٹھتے ہوئے اس سے پوچھا۔

تو مصطفیٰ بات کی تہ تک پہنچا ایسے کچھ کہے بغیر واش روم چلا گیا نہا کر واپس آیا تو دعا ابھی بھی

صوفے پر بیٹھی ہنس رہی تھی۔

ایسے گھورتے ہوئے وہ بھی بیڈ پر بیٹھ گئی ہی والا تھا کہ دعا پھر سے بولی میں نے Icing

بیڈ پر ڈالا ہے اگر دوبارہ نہیں نہانا چاہتے تو بیڈ پر بیٹھنے سے گریز فرمائیں powder

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

۔دعا نے اعلان کیا۔

تو پھر میں کہاں سوؤں مصطفی نے غصے سے پوچھا۔

باہر جانے کی غلطی مت کیجیئے گا کیونکہ ایسا کرنے سے تایا ابو کو پتہ چل جائے گا کہ ان کی بہو اپنے دشمن سے جموں کی دشمنی کا بدلہ لے رہی ہے۔دعا نے مزے لیتے ہوئے کہا۔

اگر آپ سونا چاہتے ہیں تو یہی زمین پر سو جائیں دعا نے فرش کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

میں فرش پہ سوؤں اپنے ہی گھر میں اپنے ہی کمرے میں فرش پر سوؤں۔

مصطفی کو بہت غصہ آیا لیکن اگلے ہی پل وہ مسکرایا۔

بیڈ مینرز لڑکی۔تم آرام سے صوفے پر سو گی اور تمہارا شوہر زمین پر سوئے گا کتنی غلط بات ہے یہ۔

تو آپ کیا چاہتے ہیں میں زمین پر سوؤں اور آپ صوفے پر سوئیں گے دعا نے پوچھا۔

نہیں میں اتنا بھی پتھر دل نہیں ہوں۔۔تمہارے لیے تھوڑی بہت جگہ بنالوں گا۔۔اس کی بات کا مطلب سمجھ کر دعا کمرے سے بھاگنے کی کوشش کرنے لگی لیکن مصطفی نے صوفے پر ہی پکڑ لیا۔۔

وہ کیا ہے نہ ڈارلنگ ہم دونوں ہی مجبور ہیں۔

اس مجبوری میں ہمیں ایک دوسرے کا ساتھ نبھانا چاہئے آخر زندگی بھر کا ساتھ ہے وہ کہتے کہتے اس پر جھکا۔

دعا بھی بنا کوئی مزاحمت کئے مسکرا دی۔

اب تک وہ صرف مذاق کر رہی تھی کیونکہ اسے مصطفی کے جذبات کا پتہ چل چکا تھا اس نے اپنے دل میں مصطفی کے لیے جگہ بنالی تھی۔ مصطفی کو اسکی منزل ملی تھی لیکن سفر تو اب شروع ہوا تھا جس کا مصطفی ساری زندگی مسافر بن کر رہنا چاہتا تھا۔۔

۱٤

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

دعا کیا کر رہی ہو مصطفی کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا تھا۔

اگر وہ دونوں اس وقت گھر میں ہوتے تو مصطفی اس کا دماغ ٹھکانے لگا دیتا

کیا کر رہی ہوں میں اس آدمی کو فوٹو بنانا آتا ہی نہیں ہے بس کیمرہ پکڑ کر کھڑا ہو گیا ہے

آج اس کا ولیمہ تھا اور اس وقت ہال میں اس کی پولیس فورس کے بہت سے لوگ اپنی فیملیز کے ساتھ شرک تھے۔

اور مصطفی کو اس کی بچکانہ حرکتوں پر غصہ آ رہا تھا۔

وہ پر فیشنل ہے مصطفی کا صبر اب جواب دے چکا تھا لیکن پھر بھی چہرے پر زبردستی کی مسکراہٹ سجائے وہ غصہ کنٹرول کر رہا تھا۔

ایسے ہوتے ہیں پروفیشنل لوگوں مصطفی یہ آدمی میرے ولیمے کیا البم کا بیڑا غرق کر رہا ہے اور آپ مجھے آنکھیں دکھا رہے ہیں۔

السلام علیکم مصطفیٰ ابھی مصطفیٰ سے آنکھیں دکھا ہی رہا تھا جب پیچھے سے اس کے دوست

نے سلام کیا۔

۔وہ باتوں میں مصروف ہو گیا تو دعا موقع دیکھ کر وہاں سے نکل گئی

بھابھی سے تو ملوا دوست نے کہا تو مصطفی کو بھی خیال آیا کہ اس وقت وہ اپنے ولیمے کی

تقریب پر ہے۔

لیکن دعا نہ جانے کہاں چلی گئی وہ تو ویسے بھی مصطفی کے ہاتھوں سے کب سے اپنا ہاتھ

چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی۔

نظر گھمانے پر وہ اسے مہمانوں کے ساتھ کھڑی نظر آئی۔

جو ایک لڑکی کے ساتھ مل کر اس کے بچے سنبھالے میں ہلکان یہ پرواکیے بغیر کے وہ اس

وقت دلہن کے روپ میں ہے۔

۔

دعا آپ بے کار میں پریشان ہو رہی ہیں یہ ابھی چپ ہو جائے گا وہ دلہن بننے بچے کو اٹھائے

اسے چپ کرانے کی کوشش کر رہی تھی جیسے اس کا اپنا بیٹا ہو۔

میں سمجھ سکتی ہوں دو بچوں کو ایک ساتھ سمالا کتنا مشکل ہوتا ہے دعا نے بچے کو سنبھالتے ہوئے اس کو دیا۔

دعا تم یہاں کیا کر رہی ہو مصطفی نے مسکراتے ہوئے مہمانوں کو سلام کیا اور دعا سے پوچھا
۔

آپ بہت لکی ہیں مصطفی بھائی دعا جیسے ساتھی پا کر وہ صرف اچھی لڑکی ہی نہیں بلکہ فیوچر میں بہت اچھی ماں ثابت ہو گئی لڑکی نے مسکرا کر دعا کی تعریف کی۔

جس پر مصطفی مسکرا دیا

دعا چلو مجھے تمہیں کچھ لوگوں سے ملانا ہے ان دونوں سے معذرت کر کے وہ اسکا ہاتھ زبردستی پکڑ کر اپنے ساتھ لے کر جانے لگا

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ ایک جگہ ٹک نہیں بیٹھ سکتی مصطفی دھیمی آواز میں غرایا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

آپ کو اپنے دوستوں سے فرصت نہیں ملتی اور آپ چاہتے ہیں میں اتنی دیر ایک ہی جگہ ایک ہی پوزیشن میں ٹک کر بیٹھی رہو

دعا تم آج کی دلہن ہو صرف آج آرام سے بیٹھ جاؤ کل سے تم آزاد ہو جو چاہے وہ کرنا مصطفی نے سمجھانا چاہا۔

ابھی وہ اسے سمجھا ہی رہا تھا کہ مصطفی کے سینئر آ کے اس کے پاس کھڑے ہوئے جس پر دعا کا موڈ اور آف ہو گیا۔

آپ پھر سے مصطفی کی تعریفوں کیے لمبے لمبے پیرا گراف سٹارٹ ہونے والے تھے جس سے دعا پہلے ہی بیزار ہو چکی تھی۔

شادی= بہت بہت مبارک ہو انسپیکٹر مصطفی اس سے ہاتھ ملاتے ہوئے اور رسمی انداز میں بولے

دعا نے اپنے کانوں کو مصطفی نامہ سننے کے لئے تیار کر لیا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

مسز مصطفی آج ہر کوئی آپ کے ہسبنڈ کی تعریف کر رہا ہے بے شک وہ اس قابل ہیں لیکن ان کے لاسٹ کیس میں آپ نے بھی بہت بہادری کا مظاہرہ کیا ہے۔

بے شک آپ بہت بہادر ہیں اگر آپ وقت پر پولیس سٹیشن پہنچ کر خبر نہ پہنچاتی تو یقیناً یہ کیس بہت مشکل ہو جاتا

طارق بھٹی اور یاسر خان اس وقت جیل میں ہیں اس میں آپ کا بھی بہت اہم ہاتھ ہے

وہ جو کوئی بھی تھا اس کو جاننے میں دعا کو کوئی انٹرسٹ نا تھا وہ تو بس اپنی تعریف پر کھل اٹھی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ارے یہ تو کچھ بھی نہیں اگر آپ کے آفیسر میرا انتظار کرتے تو میں طارق انکل کو الٹا لٹکا دیتی

دعا اپنی تعریف پر چہکتے ہوئے بولی۔

جب مصطفی نے سختی سے اس کا ہاتھ پکڑ کر بولنے سے روکا۔

تھینک یو سو مچ سر مصطفی نے مودبانہ انداز میں کہا ان کے جانے کے بعد دعا کو گھورنے لگا۔

تم کیا اپنا منہ بند نہیں رکھ سکتی مصطفی نے گھور کر کہا جس پر دعا منہ بن گیا

آپ نے مجھے ڈانٹا میں ابھی تایا ابو کو بتاتی ہوں دعا نے روتی شکل بنا کر کہا۔

پیچ کلر کی فراک میں چہرے کے سبھی نقوش کو خوبصورتی سے سجایا ہے آج تو وہ مصطفی کے دل میں اتر رہی تھی اس وقت کم از کم وہ اس کے روٹھنے کا رسک نہیں لے سکتا تھا لیکن دعا کی حرکتیں۔

میں ڈانٹ نہیں رہا بس یہ کہہ رہا ہوں کہ اپنی حرکتوں کو کنٹرول کرو پارٹی میں بہت بڑے بڑے بزنس مین شامل ہیں اور ان کی وجہ سے میڈیا والے بھی میں نہیں چاہتا کہ تمہاری کوئی بھی الٹی سیدھی حرکت سے انہیں مسالہ ملے۔

تو پلیز تم خود پر کنٹرول کرو مصطفی نے چہرے پر زبردستی کی مسکراہٹ سے جا کر کہا۔

ٹھیک ہے آج رات آپ صوفے سوئیں گے دعا نے ایسے شرماتے ہوئے کہا جیسے مصطفی

نے کوئی رومنٹک بات کی ہو۔

ان کی طرف متوجہ لوگ دبی دبی ہنسی ہنسنے لگے جس پر دعا مزید شرمائی اور مصطفٰی سے دیکھ کر رہ گی

❤

اللہ اللہ کرکے فنکشن ختم ہوا تو دعا نے گھر آتے ہی جیولیری اور کپڑے اتارنے کا تکلف کیے بغیر سو گئی۔

آنکھ تب کھلی جب اپنے چہرے پہ کسی کے لبوں کا لمس محسوس کیا۔

ذرا سی آنکھ کھول کر دیکھا تو مصطفی اس کے چہرے پر جھکا اپنے لبوں سے اس کے چہرے پر مہر ثبت کر رہا تھا۔

وہ ذرا سا مسکرائی تھی پھر اچانک سے کچھ یاد آیا دھکا دے کر مصطفی کو خود سے دور کر دیا

کیا مسئلہ ہے ہے آپ کے ساتھ سارا دن تو مجھے ڈانٹتے ہوئے گزار دیا اب بڑے آئے پیار

کرنے والے

دور ہٹیں مجھ سے اور جا کر صوفے پر سو جائیں

دعا نے منہ بسور کر کہا

دعا یار تمہاری حرکتیں ہی ایسی ہیں کہ مجھے ڈانٹنا پڑتا ہے

مصطفی نے ایک بار پھر کھینچ کر اسے اپنے قریب کیا۔

اور اس کی صراحی گردن سے نیکلیس اتار کر اس پر جھکنے لگا

جب دعا نے ایک اور دھکا مار کر اسے خود سے دور کیا۔

ہاں تو اب بھی میری حرکتیں ویسی ہی ہیں اب کیوں پیار آرہا ہے اب ڈانٹیں نہ۔

دعا نے غصے سے کہا جس پر مصطفی مسکرایا۔

آپ ڈانٹنے کا وقت نہیں ہے بیوی اب تو بس پیار کرنے کا وقت ہے وہ اس کے لبوں پر

جھک کر شوخ جسارت کر گیا۔

دعا اس کی حرکت سمٹ سی گی

خبر دار جو میرے پاس آنے کی کوشش کی پہلے آپ کو مجھ سے وعدہ کرنا ہو گا کہ آپ مجھے کبھی نہیں ڈانٹیں گے اور نہ ہی اپنی بڑی بڑی آنکھوں سے گھور کا مجھے ڈرا ہں س گے

اگر آپ نے میری بات نہیں مانی تو آپ کو روز صوفے پر سونا ہو گا

دعا نے شرط رکھتے ہوئے کہا جیسے مصطفی نے فوراً قبول کر لیا۔

ہاں ٹھیک ہے کبھی نہیں ڈانٹوں گا اب تو پاس آؤ

ایک جھٹکے سے کھینچ کر اپنے قریب کیا اور اٹھا کر بیڈ پر لے آیا

اور کبھی حکم بھی نہیں چلائیں گے دعا کو کچھ اور بھی یاد آ گیا

ہاں یار کبھی نہیں چلاؤں گا اب چپ۔

مصطفیٰ نے اس کے لبوں کو اپنے ہونٹھوں میں قید کیا۔

اور اپنے آپ کو سیر اب کرنے لگا

آج سارا دن اسے دلہن کے روپ میں دیکھ کر اس نے کیسے گزارا تھا یہ وہی جانتا تھا

اس وقت اگر دعا سے یہ کہہ دے کہ اپنی نوکری سے استعفیٰ دیں تو شاید وہ یہ بھی کر گزر تھا

چاندنی سے بھری اس خوبصورت رات میں وہ دعا کے وجود میں کھو سا گیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

۱٤

❤

صبح مصطفی کی آنکھ کھلی تو دعا کہیں نہیں تھی رات ہی مصطفی نے دعا کو بتایا تھا کہ ایک دعوت پر جانا ہے لیکن اب دعا نے ایک اور کارنامہ سرانجام دے دیا تھا۔

پوچھنے پر پتہ چلا کہ دعا سعدیہ کے گھر گی ہوئی ہے گیٹ ٹو گیدر پارٹی کرنے کے لیے۔

بس پھر کیا تھا دوپہر ایک بجے کے قریب واپس آئیں

اور مصطفیٰ اپنے تمام ترارات کے وعدے بھول کر اسے ڈانٹنے لگا

اس کے بعد سے دعا نے اس سے بات کرنا بند کر دیا۔

شام کو وہ پنک کلر کی خوبصورت سے فراک پہن کر اس کے ساتھ دعوت پر گی۔

وہ اتنی پیاری لگ رہی تھی کہ مصطفیٰ کا دل ایک بار پھر سے اس کے لیے مچلنے لگا

لیکن آج اس نے صبح سے ہی سے ہری جھنڈی دکھا دی تھی

دعا کو پتا تھا کہ اس پر پنک کلر بہت سوٹ کرتا ہے

اس لیے اس نے جان بوجھ کر یہ کلر پہنا تا کہ وہ بہت پیاری لگے

اور پھر مصطفیٰ کو جی بھر کر تنگ کرے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

رات وہ گھر واپس آئے تو مصطفی نے ایک بار پھر سے اپنے قریب کرنا چاہا

جب دعا نے اسے دن کے واقعے کے بارے میں بتایا اور کل رات کے وعدے بھی یاد لائے۔

مصطفی نے ایک بار پھر سے سوری بولا اور وہی سارے وعدے دوبارہ کیے

اور پھر تقریباً دو گھنٹے بعد دعا کو کان پکڑ کر منایا۔

پہلے دعا نے خوب نخرے دکھائیں پھر آخر کار وہ مان ہی گئیں۔

لیکن اگلی صبح دعا نے ایک اور کارنامہ کر دیا۔

جس پر مصطفی کا غصہ ضبط کرنا مشکل ہو گیا۔

اور اب آج پھر رات کو وہ سے منا رہا تھا

❤❤

ختم شد

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL